چلتا جادو
جاگتا جادو
ہندو شاستر کے راز
المعروف تنتر شاستر
عثمان پبلی کیشنز

اصلی مکمل

تنتر شاستر

المعروف

جاگتا جادو...... چلتا جادو

...... یوگیشور یوگی

...... حکیم رام کشن

...... عالم پیر

ملنے کا پتہ: اطلس بک سروس......

فہرست

پہلا حصہ

دوسرا حصہ

تیسرا حصہ

پیش لفظ

میں دنیا داری سے کوسوں دور ہوں عمر کا بیشتر حصہ ہمالیہ پربت پر جٹادھاری سادھوں، سنیاسیوں اور بیتاگی پرشوں کی سیوا میں بسر کیا ہے میں نے جو کچھ سیکھا اس انمول بھنڈار کو پہلی مرتبہ پبلک میں پیش کر رہا ہوں مجھے روپے کا لالچ یا اپنی غنیمت کے صلہ کی خواہش نہیں سچائی کا بھوکا ہوں سچائی کے لئے جی رہا ہوں اور ایک دن سچائی پر ہی جان دے دوں گا خداوند کریم نے ہر ایک چیز میں کوئی نہ کوئی تاثیر رکھی ہے یہ سب جانتے ہیں کہ لیکن کس چیز میں کون تاثیر ہے اور اس سے کس طرح فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے یہ واقف کار ہی جانتے ہیں تنتر شاستر کے مطالعہ سے آپ کو معلوم ہوگا کہ بظاہر چھوٹی چھوٹی اور بالکل معمولی چیزوں میں عجیب وغریب تاثیریں اور غضب کی طاقتیں بھری پڑی ہیں جن کے راز سے واقف ہو کر اڑتی چڑیا کو زمین پر گرا دینا۔ راہ چلتے آدمیوں کو آناً فاناً میں تسخیر کر کے اپنے ہم خیال بنا لینا سات پردوں میں چھپے ہوئے محبوب کو تسخیر اور بستر مرگ پر لیٹے ہوئے بیمار کو پھونک مار کر چنگا بھلا کر دینا بالکل معمولی باتیں ہیں سب کے سب تنتر نہایت آسان اور سینکڑوں بار کے آزمودہ ہیں جن کی موجودگی میں لایعنی منتر کی بھول بھلیوں میں پھنس کر نہ آپ کو اپنے وقت اور روپیہ کا ستیاناس کرنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی شمشان اور دیواستھان یا بھیانک جنگل میں چلہ کر کے جان جوکھم میں ڈالنے کی حاجت ہے۔

"مصنف"

مصنف کی آراء سے پبلشر (ادارہ) کا متفق ہونا ضروری نہیں!

......پہلا حصہ......

آنکھوں سے آنکھیں لڑا کر دامن چھو کر پھول سونگھا کر تسخیر کرنے کا بہترین تنتر

اسی طرح تصور کے مشق سے ابتداء کرو اور پختگی ہو جانے پر اسی طرح ان طلسمی فقروں کو دہرایا کرو قمری مہینے کی پہلی تاریخ سے طلسمی فقروں کا پڑھنا جاری کر کے روزانہ ایک گھنٹہ صرف کرتے ہوئے پورنماشی کے دن چھوئی موئی (لاجونتی) کے پتوں کے رس کو بطور سرمہ آنکھ میں ڈال لے پھر کسی سے نہ بولے چالے سیدھا محبوب کے سامنے چلا جائے اور اس سے ایک بار آنکھیں لڑائے۔ تیر نشانہ پر بیٹھے گا۔ اگر دامن چھو کر یا پلہ کھینچ کر اسکے صبر وقرار کو ملیامیٹ کرنا ہو تو اسی رس کا ہاتھوں پر لیپ کر لے اور پھول سونگھا کر حلقہ بگوش بنانے کی صورت میں کسی پھول پر اس چھوئی موئی کے عرق کو چھڑک دینا کافی ہوگا۔ اس تنتر کے لئے حسب ذیل پابندیاں لازمی ہیں۔

☆ چھوئی موئی ایک عام پودا ہے اسکو پنجابی میں لاجونتی کہتے ہیں اس کے پتے لمبوترے اور نوک دار ہوتے ہیں جو ہاتھ لگانے کے ساتھ سکڑ جاتے یا مرجھا جاتے ہیں بس یہی اس پودے کی پہچان کی خاص علامت ہے۔

☆ تنتر کی تیاری سے قبل جہاں چھوئی موئی مل سکے وہ جگہ دیکھ آئے پورنماشی کے دن منہ اندھیرے کسی شخص سے آنکھیں چار کئے بغیر جس رخ کے نتھنے سے سانس کی آمدورفت

جاری ہو ادھر کا قدم پہلے اٹھا کر گھر سے چل کھڑا ہو جب اس مقام پر پہنچے جہاں چھوئی موئی کا پودا ہو تو اسکے دائیں بائیں سات مرتبہ اس کے گرد طواف کر کے جس طرف کی سانس جاری ہو ادھر کا گھٹنا اوپر اٹھا لے اور اپنے ہاتھ کو گھٹنے کے نیچے سے گزار کر چھوئی موئی کی ایک دو شاخوں کو یہ کہتا ہوا توڑے کر (مائی لاجونتی لئے تو جاتا ہوں لیکن میری لاج تیرے ہاتھ ہے) شاخیں اتار کر اپنی جھولی میں ڈال لے اور درختوں کے سایہ سے بچتا ہوا سیدھا گھر پہنچے کسی کنواری لڑکی یا معصوم بچہ سے کانسی کے برتن میں پتوں کو مسل مسل کر رس نکلوا لے اور اپنے کام لائے یہ تنتر ایک کامل فقیر سے میں نے حاصل کیا تھا اور اس کی آزمائش بھی کئی لوگوں کو کرا چکا ہوں۔

☆

الائچی کو پان میں کھلا کر فوراً مسخر کرنیکا تنتر

کیا یہ ممکن ہے کہ قدرت اپنے قوانین کو بدل دے سورج گرمی کی بجائے ٹھنڈک دینے لگے چاند اپنی خنکی چھوڑ کر تپش اختیار کرے پانی اپنی روانی چھوڑ دے پہاڑ اپنی جگہ چھوڑ کر میدانوں میں بھاگنے لگیں۔ فرض کرو کہ سب کچھ ممکن ہو سکتا ہے لیکن یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ مندرجہ ذیل تنتر کا اثر خالی جائے یہ تنتر صرف ایک ہی رات نہیں بلکہ چند گھنٹوں میں تیار ہو جاتا ہے اور تیار کی ہوئی چیز عمر بھر کے لئے کام آ سکتی ہے۔ چاند گرہن کب ہوگا؟ یہ بات کسی جنتری سے معلوم کر لو اور چاند گرہن سے قبل منتر اول کے عمل کے مطابق یا تو تصور کے عمل سے محبوبہ کی خیالی تصویر کو حسب خواہش فوراً اپنی آنکھوں کے سامنے پیدا کرنے کے عمل میں مشاقی حاصل کر لو یا محبوبہ کی تصویر کو کسی ذریعہ سے حاصل کر لو جس تاریخ کو چاند گرہن ہو تو غذا [illegible] و سوائے دودھ اور زود ہضم پھلوں کے اپنے خیالات کو نکھو اور پاکیزہ رکھو اور دنیوی تفکرات کو لوح دل سے یک قلم محو کر دو گرہن سے ایک گھنٹہ قبل غسل کرو اور صاف ستھرے کپڑے پہن کر ایک علیحدہ کمرہ میں جو بالکل یکانت ہو جس میں خیالات کو منتشر کرنے والی اور کوئی چیز نہ ہو بیٹھ جاؤ کمرے کی روشنی نہایت مدھم ہونی چاہیے تم سن لگا کر

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

بیٹھو سامنے پانی سے بھرا ہوا ایک ٹب رکھ لو اتنا قریب کہ بوقت ضرورت اس میں جھانک کر دیکھا جا سکے ایک طرف لکڑی کی چوکی پر طشتری میں 7 عدد الائچی سبز یا کوئی اور شے جسے تم آسانی سے اپنی معشوقہ کو کھلا سکو رکھ لو جب چاند گرہن میں چلا جائے تو معشوق کی عکسی تصویر بذریعہ تصور ہو بہو اپنی آنکھوں کے سامنے معاً پیدا کر لو پھر اس کی عکسی تصویر یا خیالی مجسمہ سے مخاطب ہو کر حسب ذیل طریق سے ایما کرنا شروع کر دو۔

☆ تم میری ہو کیونکہ پاک دل اور پاک ارادہ کے ساتھ میں تمہیں اپنی جانب کشش کر رہا ہوں۔

☆ محبت کے سامنے دوری کا سوال ایک مہمل لفظ ہے تم سات پردوں کے پیچھے چھپی ہوئی بھی مجھ سے محبت کرنے کے لئے بے تاب ہو رہی ہو۔

☆ دنیا کی کوئی طاقت تمہیں اس کشش سے باز نہیں رکھ سکتی تو جانے یا نہ جانے خود بخود کھنچی چلی آؤ گی۔

☆ مجھ سے ملاقات کئے بغیر تمہیں کسی پہلو چین نہیں پڑے گا کیونکہ تمہارا دل میری مٹھی میں ہے۔

اس کے بعد ایک مرتبہ پانی میں جھانک تو تمہارے تصور میں بھی اسی کا عکس تمہیں دکھائی دے دو سیکنڈ کے بعد لکڑی کی چوکی پر رکھی ہوئی چیزوں کو ہلکی سی پھونک مار دو اور کہو۔

☆ الائچی کھانے کی دیر ہے پھر تمہاری دنیا بدل جائے گی تمہارا جذبۂ محبت میرے لئے خود بخود پیدا ہوگا، اٹھے گا۔ تم مجھے آپ سے آپ چاہنے لگی گی اور بلا میرے دیکھے تمہیں کسی پہلو قرار نہ آئے گا۔

جب تک چاند گرہن میں رہے تمہارا تصور نہ ٹوٹنے پائے اور ان طلسمی فقروں کو دل ہی دل میں بار بار دہراتے رہو چاند گرہن ختم ہونے پر یا اظہار سوان سات الائچیوں کو بحفاظت تمام رکھ لو معشوقہ کو پہلی الائچی کھلانے پر تمہارا مطلب پورا ہوگا بشرط ضرورت باقیوں کو گاہے بگاہے استعمال کرا سکتے ہیں۔

خاص ہدایت:

☆ عمل کرتے وقت دیکھو کہ تمہارے کس نتھنے سے سانس کی آمد و رفت جاری ہے اگر دونوں نتھنوں سے یکساں سانس آتی ہو تو مبارک فال ہے ورنہ جس نتھنے سے سانس آتی ہو اس کو انگلی سے بند کر کے دوسری جاری کر لو۔

☆ جب تک چاند گرہن میں رہے تمہارے دل میں کوئی دوسرا خیال سوائے معشوقہ کے پیدا نہ ہو۔

☆ اس تنتر کو کامیاب بنانے کیلئے کسی شخص کو اپنا راز دان بنانے سے حتی امکان احتراز کرو۔

☆ اگر سسرال والوں سے ناچاقی ہو اور تمہاری بیوی کی طبیعت میں آوارگی ہو اور تمہاری کوئی بات نہ مانتی ہو اور خدانخواستہ تمہاری مردانگی میں کمی دیکھ کر یا کسی اور وجہ سے اس کے خیالات تم سے برگشتہ ہو گئے ہوں تو اس تنتر سے الائچی تیار کر کے تم ایکا ایکی سسرال پہنچ جاؤ اور ایک مرتبہ الائچی اسے کھلا دو جادو کا تماشہ نظر آئے گا۔

وہ تمہاری جانب سے لاکھ سختیاں ہونے پر بھی جیتے جی علیحدگی اختیار نہ کر سکے گی باولی کتیا کی طرح تمہارے پیچھے پھرے گی۔

☆......☆......

صرف چھونے سے محبوب تسخیر ہوگا

ایک عجیب و غریب طلسماتی تنتر

جب وہ گہری نیند سوئی ہو تم اس کے قریب جا کر اپنے داہنے ہاتھ کے پوٹوں کو اس کی کن پٹی پر نہایت آہستگی سے اپنی نظریں جما کر حسب ذیل طریق سے ایما کرو ایما اس طرح سے ہونا چاہیے جیسے کوئی کانا پھوسی کرتا ہو۔

☆ صبح بیدار ہونے پر تم اپنے دل میں میرے لئے جذبہ محبت محسوس کرو گی۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچڑ

☆ تم آئندہ میرے حکم سے سرتابی نہ کرسکوگی اور تم وہی کروگی جو میں چاہوں گا۔

☆ تمہارا گپت من میرے قابو میں ہے اسلئے خواہش کرنے پر بھی میری مرضی کے خلاف تم کوئی کام نہ کرسکوگی۔

☆ دن نکلتے تک تمہارے خیالات کی دنیا میں حیرت انگیز تبدیلی رونما ہوگی تمہارے دل میں میری محبت کا دریا اُمڈ آئے گا۔

☆ تم میں فلاں کام کرنے کی بری عادت ہے اس سے تمہیں خود بخود نفرت پیدا ہو جائے گی۔

پورنماشی کی رات پاکیزہ من کے ساتھ اس منتر کو کرو اور دن نکلنے تک اس نتیجہ کو دیکھ لو۔

☆

عورت کے پاؤں کی مٹی کی تاثیر

وہ خود بخود بے تاب ہو کر چلی آئے گی

اماوس کے دن جہاں عورت بیٹھ کر پیشاب کرے وہاں کی مٹی اس کے اس کے سر کے بال اور اس کے جسم سے چھوا ہوا کپڑا یا رومال مہیا کرو ان تینوں چیزوں کو خاکستر کرلو اور کورے کپڑے میں چار پوٹلی باندھ کر جس کمرے میں تم سوتے ہو اس کے چاروں کونوں میں بالکل برہنہ اور باطہارت ہو کر گاڑ دو خبردار دل میں کوئی ناپاک خیال نہ آنے پائے پھر سات عدد کاغذ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بصورت فلیتہ کاٹ لو اور ہر ایک فلیتہ پر اپنی معشوقہ کے نام حروف زعفران سے لکھو فرض کرو کہ تمہاری معشوقہ کا نام رکمنی ہے تو اس طریق سے لکھو

ر، گ، م، ن، ی

۷ عدد فلیتے تیار ہو جانے کے بعد تازہ روئی کی ۷ عدد بتیاں بناؤ لیکن ہر ایک بتی

کے ساتھ کاغذ کا فلیتہ بھی لپیٹ دو پھر کوری مٹی کو ایک چراغ کمہار سے لاؤ اور اس میں سرسوں کا تیل ڈال کر تیار رکھو۔

اماوس کی رات کو جب ٹھیک ۹ بج جائیں معشوقہ کے مکان کے رخ چراغ کا منہ کر کے ایک بتی جلاؤ اور خود بھی اس طرف منہ کر کے چراغ کے نیچے بیٹھ جاؤ۔

تم باطہارت ہو کر بیٹھو اور اپنے رومال کو گلے میں ڈال لو اور آنکھیں بند کر کے اپنے دل میں تصور کرو جوں چراغ جلتا ہے معشوقہ کا دل تمہاری محبت میں بے تاب ہوتا جاتا ہے اسے کسی پہلو قرار نہیں آتا وہ تمہاری محبت میں پاگل ہوتی جاتی ہے "نیند" اس کی آنکھوں سے کافور ہو چکی ہے وہ حیران ہے کہ اس پر کس نے جادو کر دیا۔

وہ سب کچھ بھولنے کی کوشش کرتی ہے لیکن ہیر پھیر کر تمہاری شکل اس کی آنکھوں کی سامنے آجاتی ایک گھنٹہ تک انہیں خیالات کو دل میں کئی بار دہراتے رہو اگر دوران عمل خیالات کا سلسلہ ٹوٹنے لگے تو دو تین لمبے سانس کھینچ کر یکسوئی حاصل کر لو۔

ایک گھنٹہ گزرنے کے بعد تنتر اول کے مطابق معشوقہ کا خیالی مجسمہ اپنے سامنے پیدا کرو گویا وہ سچ مچ تمہارے سامنے کھڑی ہے اور زیر لب مسکرا رہی ہے کم از کم ۱۵ منٹ تک اسی تصور میں محو رہو اس کے بعد چراغ کو جلتا ہوا چھوڑ کر اسی حالت میں بستر پر دراز ہو جاؤ مگر دل میں معشوقہ کا تصور بے حد ضروری طریق سے ساتوں رات میں سات فلیتے جلاؤ۔

خاص ہدایتیں:

☆ چارپائی پر اس طریق سے سوؤ کہ تمہارے سر معشوقہ کے مکان کی طرف رہے۔

☆ جس روز اس تنتر کو شروع کرنا ہو معشوقہ کے سامنے سے ایک بار ضرور گزرو مطلب یہ کہ وہ تمہیں ایک نظر دیکھ لے بلکہ اگر تا اختتام عمل روزانہ اسے اپنی جھلک دکھاتے رہو تو بہت بہتر ہو گا۔

☆ یہ تنتر دیوالی کی رات کو بھی کیا جاتا ہے اور تب بجائے سات راتوں کے ایک ہی رات میں مطلب پورا ہو جاتا ہے دیوالی کی رات کو ساتوں فلیتے جدا جدا چراغوں میں ایک

ساتھ جلائے جاتے ہیں۔

☆ یہ تنتر میں نے حاجی شمس الدین صاحب سے حاصل کیا تھا حاجی صاحب کون تھے؟ اور اب کہاں ہیں اس موقعہ پر ان کا ذکر مناسب معلوم ہوتا ہے ممکن ہے کہ وہ اس شاستر کے پڑھنے والے کسی صاحب سے ملیں اور تب ان کو پہچان لینا کچھ مشکل نہ ہوگا۔

عارف کامل مرتاض باخبر حاجی شمس الدین صاحب ساکن جھنگ کے نام نامی اور اسم گرامی سے کون ناواقف ہے جن کے قبضہ میں جنات تھے جو آپ کے ہر ارشاد کی تعمیل فوراً کر دیا کرتے تھے حاجی صاحب خانہ بدوشوں کی طرح ہمیشہ سفر میں رہتے تھے آج یہاں کل وہاں آپ کا قیام ہمیشہ آبادی سے دو تین میل دور فاصلہ پر ہوا کرتا تھا اور تین دن سے زائد کسی مقام پر نہ ٹھہرتے تھے۔

اگرچہ آپ کا حلقہ ارادت بہت وسیع تھا مگر سفر میں اپنے ساتھ صرف دو مرید رکھتے تھے کسی کے ہاتھ کا کھانا یا کسی سے کچھ نقدی لینا آپ کے لئے حرام تھا۔ اگر کوئی عقیدت کیش زبردستی مریدوں کو کچھ دے بھی جاتا تو آپ غربا و مساکین میں بانٹ دیتے تھے سب سے عجیب بات یہ ہے کہ حاجی صاحب پشاور کی سرحد میں ہوتے یا ملتان کے لق و دق صحرا میں کراچی کی بندرگاہ پر ہوتے یا کلکتہ کی فضا میں دونوں وقت روزانہ کوئی شخص غیب سے نمودار ہو کر انواع اقسام کے گرما گرم کھانوں سے بھرا ہوا تھال دے جاتا تھا خوش قسمتی سے مجھے بھی کچھ عرصہ تک حاجی صاحب کے ساتھ رہنے اور تبادلۂ خیالات کرنے کا موقع ملا۔

☆

چاول کا ایک دانہ کھلا کر موہ لینے کا تنتر

یہ عمل چاند گرہن کے وقت آبادی سے دور کسی تناور پیپل کے درخت کے نیچے تنہا کرنا ہوگا اس لئے حسب ذیل اشیاء ضروری قبل از یں تیار رکھو۔

☆ کسی کنواری لڑکی کے ہاتھ سے نئے چاولوں کے چھلکے اتروا کر پاؤ بھر چاول

لیں۔

☆ کسی قبرستان کی تھوڑی سے قبر کی مٹی

☆ کسی بڑے تربوز کا نصف حصہ جس کو کنواری لڑکی نے اپنے ہاتھ سے چیرا ہو اور جس کا گودا محلہ کے مکسن بچوں میں تقسیم کیا جا کر گول چھلکا سایہ میں خشک کیا گیا ہو۔

☆ تربوز کے نصف بیرونی حصہ پر کالی گائے کے گوبر اور قبر کی مٹی سے خوب گاڑھا لیپ کر رکھو اور اس کے نیچے گری پڑی لکڑیوں کو ایک جگہ چن کر رکھ آؤ۔

☆ لکڑی یا پیتل کی ڈبیہ دو عدد ایک پر لفظ ''محبت'' اور دوسری ''جدائی'' لکھ لو

☆ چاند گرہن سے چند گھنٹے پہلے کالی گائے کا دودھ قریب تین پاؤ یا آدھ سیر کا انتظام کر لو۔

☆ کچھ مٹی کا تیل ☆ ایک دیا سلائی کا بکس

☆ کچھ کوئلے ☆ ہری کین لیمپ

☆ ایک لوٹا پانی سے بھرا ہوا۔

عمل تنتر!

چاند گرہن سے کم از کم ایک گھنٹہ پہلے اوپر کی سب اشیاء ہمراہ لے کر اس پیپل کے درخت کے نیچے چلے جاؤ جو آبادی سے دور بالکل سنسان جگہ میں واقع ہو۔

☆ جب چاند گرہن شروع ہو تم اگر مسلمان ہو تو آیت الکرسی شریف ۷ بار پڑھ کر اور اگر ہندو ہو تو اوم کا اچارن کر کے اپنے اردگرد ایک حصار (دائرہ) کھینچ لو اور پیپل کی مٹی یا گرے پڑے پتھروں کی مدد سے عارضی چولہا فوراً تیار کر لو کوئلوں کو اس چولہے پر رکھ کر اور مٹی کے تیل کے چند قطرے اُن پر چھڑک کر دیا سلائی دکھا دو جب دیکھو کہ کوئلے سلگ گئے ہیں اور ان میں سے شعلہ پیدا نہیں ہوتا تو نصف تربوز کو جو ہانڈی کی مانند ہو گا چولہے کے اوپر رکھ دو اور گائے کا دودھ اور چاول اس میں ڈال دو پھر پیپل کے درخت کی لکڑی سے بطور چمچ دودھ کو ہلانا شروع کر دو۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

☆ نیچے دھیمی دھیمی آگ جلتی رہے اور کھیر پکتی رہے۔

☆ جب تک چاند گرہن رہے تب تک تم اسی شغل میں مشغول رہو اسی اثناء میں کئی خوفناک شکلیں تمہیں دکھائی دیں گی مگر تم کسی سے خائف نہ ہونا کوئی تمہارا کچھ بھی نہ بگاڑ سکے گا۔

☆ جب دیکھو کو کھیر پک کر تیار ہو گئی اور چاند گرہن بھی ختم ہوا چاہے تو تربوز کی ہنڈیا کو نہایت زور کے ساتھ پیپل کے درخت کی جڑ میں مارو کچھ چاول درخت کی جڑ کیساتھ چمٹ جائیں گے اور یقیناً اس سے ٹکرا کر فرش زمین پر گر پڑیں گے۔

☆ جو چاول درخت کی جڑ کے ساتھ چمٹ جائیں ان کو اٹھا کر محبت نام کی ڈبیہ میں بند کر لو اور بعد از اں پانی سے اپنے ہاتھ اچھی طرح صاف کر کے تولیہ سے پونچھ لو۔

☆ اور پھر نیچے گرے ہوئے چاولوں کو یکجا کر کے جدائی نام کی ڈبیہ میں رکھ دو ہر دو ڈبیہ کو بند کر کے اپنے پاس محفوظ کر لو اور اس بات کے منتظر رہو کہ چاند گرہن سے نکل آئے پھر گھر چلے آؤ پیچھے مڑ کر نہ دیکھو اور نہ کسی قسم کے خوف کو دل میں جگہ دو بلکہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے ہوئے اپنے گھر چلے آؤ۔

طریقہ استعمال چاول برائے تسخیر قلوب

محبت کی ڈبیہ سے دو دانے چاول نکال کر باریک پیس لو اور ان کے ساتھ اپنے عضو مخصوص کے بالوں اور ناخنوں کی راکھ تیز بدن کا میل اور اپنی منی یہ پانچوں چیزیں کسی مٹھائی میں رکھ کر اس کو کھلا دو جسے تم اپنی محبت میں دیوانہ بنانا چاہتے ہو اتنی احتیاط لازم ہے کہ جس روز کھلایا جائے وہ چودھویں اتوار کا دن ہو پھر دیکھو کہ سنگ دل سے سنگ دل محبوب بھی کس طرح مطیع ہوتا ہے حتیٰ کہ اسے سوائے تمہارے اور سب طرف تاریکی دکھائی دینے لگے گی۔

طریقہ استعمال برائے جدائی:

جدائی نام کی ڈبیہ سے دو چاول لے کر اور ان کو باریک پیس کر جسے اپنے سے علیحدہ کرنا چاہتے ہو اس کو کسی چیز میں چاہے کسی دن کھلا دو پھر جیتے جی اس سے تمہارا میل ناممکن ہو جائے گا۔

نوٹ: ان تیار شدہ چاولوں کو ہر شخص استعمال کر سکتا ہے خواہ عامل خود کسی کو دے یا عامل سے لے کر کوئی دوسرا شخص کسی کو کھلائے مطلب یہ ہے کہ جس کو کھلائے گی اس کو اپنے پر مائل یا اپنے سے متنفر کر سکے گا سخت ضرورت کے وقت ان چاولوں کا استعمال کرنا واجب ہے ناجائز طور پر ان سے ناجائز فائدہ اٹھانے والے جہنمی عذاب کی صعوبتوں سے بچ نہ سکیں گے۔

......دوسرا حصہ......

معشوقہ کے سر کے بالوں کا تنتر جو بجلی کی مانند اثر کرتا ہے

عورت کے سر کے بال (جو کنگھی کرنے میں گر گئے ہوں) جلا کر خاکستر کر لو اس راکھ کو پورنماشی کے دن سفوف دار چینی کے ساتھ ملا کر لعاب دہن سے لیپ کرو جب خشک ہو جائے آپ بائیں پہلو لیٹو اور عورت کو دائیں پہلو لٹاؤ صرف مصروف ہونے سے قبل عورت کے جذبات کو چھیڑ چھاڑ اور مساس کے ذریعے بیدار کرو جب دیکھو کہ وہ قابو سے بالکل باہر ہوئی جاتی ہے تو اس کے دو طرفین و بے حد لذت ہوگی اور عورت بلکہ دنیا کی مغرور ترین حسینہ بھی تمہاری بن کر رہنا کی خوش قسمتی خیال کرے گی خبردار اس تنتر کا راز کسی پر ظاہر نہ کرنا اکیلا یہ تنتر تین لاکھ روپے سے کم قیمت کا نہیں ہے۔

......☆......

دشمن سے بدلہ لینے کا حیرت انگیز تنتر

سنیچر کے دن بعد دوپہر کو تقریباً ایک بجے دن کے بلی کی مونچھ کا ایک بال کاٹ لو اور کبوتر یا مرغ یا کسی چھوٹے سے پرندہ کا ایک پر بازو کا لے لو۔ ایک دشمن کے واسطے عمل کر رہے ہو تو اس کا نام معہ ولدہ کے کاغذ پر لکھو (سیاہ روشنائی سے) اور بال و پر دونوں اس

کاغذ میں رکھ کر اس پر تین سو تیس مرتبہ پڑھو ٘حٰمٓ کھٰیٰعٰصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ بولی بسم اللہ شریف نہ پڑھو بعد ختم اس پر پھونک کر کسی ویرانے یا قبرستان میں دفن کردو اگر دو شخصوں کے درمیان جدائی مقصود ہے تو دونوں کے نام کاغذ پر مع والدہ کے لکھو اگر والدہ کا نام معلوم نہ ہوسکے تو صرف اس یا ان کے نام کافی ہیں بحکم خدا دوسرے دن تک حال معلوم ہوگا صرف ایک دن کا عمل ہے۔

☆

دشمن کو نقصان پہنچانے کا منتر

اگر کوئی دشمن ستاتا ہو اور تکلیف بے وجہ پہنچاتا ہو تو بکری یا بکرے کا دل لائے اور یہ نقش ایک کاغذ پر لکھ کر نقش کے نیچے نام دشمن مع والدہ کے لکھ کر اس دل میں رکھ کر دل کو چاقو سے چیر لیں سات سوئیاں اس طریق پر لاڑیں (چبھوئیں) کہ وہ شگاف بند ہوجائے لیکن ہر سوئی پر سات سات مرتبہ سورہ الم ترکیف پڑھ کر چبھوئیں اور اس کو پرانی قبر میں ڈال دیں تین دن میں دشمن بیمار ہوجائے گا اور ظلم سے توبہ کرلیگا۔ مجرب ہے مگر حق کی جگہ اس نقش سے کام لیں خواہ مخواہ اپنے نفس یا نفع کی خاطر کسی کو ستانا گناہ عظیم ہے۔

نقش یہ ہے:

اہیا شراہیا

۲۲۰	۲۱۱	۲۲۲
۲۱۵	۲۱۱	۲۱۶
۲۱۸	۲۲۲	۲۲۲

یا عزرائیل

☆
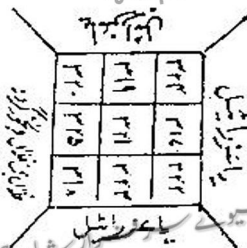
آگ کا گھر

ایک ایسا مکان جو بھی اس میں جائے اس کو اس کی دیوار پر آگ جلتی ہوئی نظر آئے۔ اگر دھوپ میں مکان میں داخل ہو تو تو آگ بھڑکتی ہوئی دکھائی دے۔ بجھا ہوا چونا لے کر باریک پیس لیں اور نصف حصہ سرو کا گوند اور چوتھائی حصہ لوبان گوند دونوں کو باریک پیس کر چونے میں ملائیں۔ پھر سیاہ گندھک ایک حصہ الگ چھان کر مرکب میں ملا کر تمام کو اچھی طرح سے پیس لو پھر روغن زیتون میں ملا کر دیواروں پر لگا دو جب خشک ہو جائے تو اس پر روغن یکساں تھوڑا تھوڑا لگا دو۔ اس کے ملتے ہی شعلے نمودار ہوں گے جب دھوپ آئے گی تو شعلے اور بھی بلند ہوں گے۔

☆

آگ سے ہاتھ نہ جلنے کا منتر

آگ کی ایک چنگاری بھی ہاتھ پر پڑ جائے تو آدمی تڑپ اٹھتا ہے لیکن میں ایک ایسا منتر بتاتا ہوں کہ آگ کا انگارہ بھی لیا جائے تو ہاتھ نہ جلے۔ منتر یہ ہے: پھٹکری، سانبھر نمک، مرغی کے انڈے کا چھلکا، پارہ، اقسیم کیترا یہ تمام چیزیں برابر وزن لو اور سب کو پیس کر ہتھیلی پر لیپ کرو جب ہاتھ سوکھ جائے تو ہاتھ پر انگارہ اٹھا کر رکھ لو ہاتھ نہ جلے گیا۔

☆

طلسمی فالنامہ

دنیا کے کسی کام میں آپ کو تشویش ہے اور آپ فیصلہ نہیں کر سکتے کہ کام کیا جائے یا نہیں تو ذیل کے نقشے سے حالات معلوم کر دیہ ایک روحانی استخارہ ہے اگر آپ اس پر عمل کریں گے تو نفع پائیں گے طریقہ یہ ہے کہ ذیل کے نقشے پر آنکھیں بند کر کے انگلی رکھو جس حروف پر انگلی پڑے اس حرف کو چھوڑ کر آگے کے حروف سے چار چار حروف چھوڑتے

ہوئے پانچواں حرف لکھتے جاؤ جب یہ نقش ختم ہو تو جو ایک یا دو حروف باقی رہیں ان کو جدول اول حروف میں شامل کر کے اسی طرح پانچواں حرف لکھتے جاؤ یہاں تک کہ اس حرف پر آجاؤ جس پر انگلی پڑی تھی مگر یہ حرف پہلے حرفوں پر مقدم ہے اب حروف کو جوڑ کر عبارت بنا لو جو اب صاف برآمد ہوگا۔

نقش یہ ہے:

ت	ک	ا	ی	ا	م	س	س	ھ	س
ی	ی	م	ف	م	ھ	ک	ی	ک	ی
ک	د	ل	ر	ن	ا	ش	ف	غ	ن
م	ر	ا	ل	ف	ج	ی	ء	ط	ع
ل	ک	و	ھ	ض	د	ن	ۃ	ے	ر
ش	ک	ت	ا	د	ر	ر	د	س	ر
د	و	ض	م	ھ	ع	خ	ر	ی	ے
ک	د	و	ل	م	ر	و	ر	س	گ
و	ک	ھ	ر	ر	ی	ر	ے	ا	ک
ب	و	ل	س	ر	ح	پ	ی	ر	ش
ک	د	ک	ن	ش	م	ز	ل	ق	ا
خ	ا	چ	ص	و	و	ف	ل	ا	ر
ا	ا	ر	ن	ا	ن	ء	د	ھ	ج
ف	ر	ل	ے	ت	ع	ھ	ک	ج	ی
ھ	ھ	ی	ھ	ا	د	د	ب	م	ط
گ	گ	ع	ڑ	ھ	ا	ا	و	د	و

تیسرا حصہ

طلسماتی تنتر

اب ہم وہ تنتر بتاتے ہیں جن کو عمل میں لا کر تم ایک دنیا کو حیرت میں ڈال سکتے ہو جو حکمت اور سائنس کے بڑے بڑے دعویداروں کو اپنے کمال کا قائل بنا سکتے ہو واقعہ یہ ہے کہ جن چیزوں کو منظر عام پر لا رہا ہوں وہ اب سے پہلے کبھی سادھوؤں اور سنیاسیوں کے سینوں سے باہر نہیں آئیں ہندوستان کے پہاڑوں اور غاروں میں رہنے والے صرف باکمال جوگی اور سنیاسی ان تنتروں کو جانتے تھے اور ان سے کام لے کر دنیا پر اپنی بزرگی کا سکہ چلاتے تھے تم خود بھی سوچ سکتے ہو کہ رات کو گھر میں سانپ ہی سانپ دکھائی دینا، بچھو ہی بچھو نظر آنا، انسان غائب ہو جانا، رات کی تاریکی میں چراغ کے حروف دکھائی دینا اور اسی طرح کی اور بہت سی باتیں کیا عقل کو حیرت میں ڈال دینے والی نہیں ہیں۔

اچھا اب تمہارے سامنے عدلیوں کے سینہ بسینہ محفوظ چلے آنے والے رازہائے سربستہ کو بے نقاب کرتا ہوں ان کی قدر کرنا اور یاد رہے کہ ان کا بے جا اور ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش نہ کرنا اور ان کے اثرات زائل ہو جائیں گے اور تمہیں ناکامی و نامرادی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔

رات میں سانپ ہی سانپ دکھائی دینے کا تنتر

منگل کے روز بنولے یعنی کپاس کا بیج نکال کر سانپ کے منہ میں ڈال دو اور دوسرے روز اُسے بو دو جب اس سے درخت تیار ہو اور اس میں روئی پیدا ہو تو اس روئی سے بتی بناؤ اور رات کے وقت ارنڈی کے تیل کے چراغ میں اس بتی کو جلاؤ جس گھر میں اس بتی کو جلاؤ گے اس میں سانپ ہی سانپ نظر آئیں گے اور دیکھنے والے حیران و ششدرہ جائیں گے۔

☆

ہر طرف بچھو دکھائی دیں

اسی طرح اتوار کے روز بنولے کا بیج مرے ہوئے بچھو کے منہ میں ڈال دو اور دوسرے روز اس بیج کو نکال کر زمین میں گاڑ دو اس سے جو پودا نکلے اسکی حفاظت کرو جب اس میں روئی پیدا ہو تو اس سے بتی بناؤ رات کو ارنڈی کے تیل کے چراغ میں اس بتی کو جلاؤ پھر اس تنتر کا کرشمہ دیکھو سارا گھر بچھوؤں سے بھرا نظر آئے گا۔

☆

ہر طرف نیولا دکھائی دینے کا تنتر

منگل کے روز دکھائی کسی نیوالے کو مارو اس کے منہ میں کپاس کا بیج ڈال دو اور دوسرے روز بیج کو ڈال کر زمین میں گاڑ دو اس سے پودا اُگے گا اور درخت تیار ہوگا جب اس میں روئی پیدا ہو تو اس سے بتی بناؤ اور اس بتی کو ارنڈی کے تیل میں رات کو جلاؤ گے اس میں تمہیں نیولے دکھائی دیں گے۔

مقاصد میں کامیابی کیلئے

اس مقاصد کیلئے عامل حضرات کیلئے ضروری ہوتا ہے کہ ان کی دی گئی ہدایات پر عمل کرے اور کامیابی حاصل کرے کیونکہ جو لوگ عمل نہیں کرتے وہ اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہوتے اس طرح سے ان کی محنت ضائع ہو جاتی ہے اگر یقین کامل نہ ہو تو کامیابی حاصل نہیں ہوتی۔

ابچھرا ابچھرا ابچھرا ابچھرا

کاٹے نہ مالے مالے نہ کاٹے

قسم دوں لونیڑیلی روز بانٹے

☆......

آدمی غائب کرنے کا منتر

یہ بات بہت عجیب و غریب معلوم ہوتی ہے کہ آدمی موجود ہے اور دکھائی نہ دے لیکن حکمت اور منتر کے ذریعہ نہ کوئی چیز مشکل ہے اور نہ کوئی بات عجیب تم میرے بتائے ہوئے منتر پر عمل کر کے دنیا کو یہ طلسم دکھا سکتے ہو کہ انسان موجود رہے اور کوئی اسے دیکھ نہ سکے۔ ارنڈ کے تیل میں اُلو پرندے کی بیٹ حل کر کے اس تیل کا ایک قطرہ جس انسان پر ڈال دو گے وہ لوگوں کو نظر نہ آئے گا۔

☆......

مکان کے سرخ کرنے کا منتر

یہ بھی کچھ عجیب بات نہیں ہے کہ تم ایک چراغ روشن کر دو اور سارا کمرہ سرخ نظر آنے لگے میں تمہیں اس کا بھی منتر بتاتا ہوں۔

گالے کے گھی چراغ میں روشن کرو اس منتر کے مطابق روشنی ہوتے ہی سارا کمرہ

سرخ نظر آنے لگے گا اس طرح تم شنگرف کی بجائے بتی میں بیر بہوٹی کا سفوف لپیٹ کر بھی روشن کر سکتے ہو اور مکان سرخ نظر آ سکتا ہے یاد رہے کہ بتی تیار کرتے وقت اور چراغ جلاتے وقت تمہارا جسم اور لباس پاک صاف ہونا چاہیے۔

☆

کمرے کے سیاہ نظر آنے کا تنتر

کمرے کے سرخ دکھائی دینے کا تنتر تو تم نے معلوم کر لیا سیاہ نظر آنے کا بھی تنتر سیکھ لیں تا کہ اپنے رنگا رنگ کمال کے مظاہرے سے دنیا کو متعجب اور حیرت زدہ بنا سکو۔

صاف ستھری روئی کی بتی بناؤ اور نیل کا باریک سفوف تیار کر کے بتی کے اوپر لپیٹ دو اور چراغ میں بیدانجیر کا تیل ڈال کر بتی کو روشن کر دو کمرہ سیاہ نظر آئے گا۔

☆

کمرہ سبز نظر آنے کا تنتر

اگر تم یہ چاہو کہ کمرہ سبز نظر آئے تو اس کے لئے بھی تنتر موجود ہے ہڑتال زنگار کو ایک کپڑے میں لپیٹ دو اور چراغ میں تیل ڈال کر اس میں کپڑے کو تر کر کے روشن کر دو تمام مکان ہرا ہرا دکھائی دینے لگا گا۔

☆

سائے کا علاج

اگر کسی آدمی کو سایہ ہو جائے یا کسی مکان وغیرہ میں ہو تو کسی پرانے چمڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر مکان کے باہر لٹکا دیں۔ اگر کسی انسان کا سایہ ہو تو چمڑے کے پرانے ٹکڑے پر لکھیں اور کسی برتن میں آگ رکھ کر دھواں مریض کے ناک میں پہنچائیں اور جب مریض کو دورہ پڑ جائے تو اسی طرح ناک میں دھواں پہنچائیں۔ مریض کو پھر کبھی دورہ نہیں پڑے گا۔

اگر سائے کا شک ہو تو بروز اتوار دن کے بارہ بجے مریض کے ناک میں دھونی پہنچائیں۔ یہی عمل پانچ اتوار کریں تو کسی قسم کا بھی سایہ ہو تو ختم ہو جائے گا۔

فرعون نمرود ہامان شیطان الرجیم عوعوعو

☆

آگ پر چلنے کا تنتر

ہاتھ سے آگ اٹھالینا یا ہاتھ پر آگ رکھنے سے بڑا کمال آگ پر چلنا ہے تنتر کے ذریعے تم دنیا کو یہ کمال دکھا کر حیرت زدہ کر سکتے ہو اور اس سے دولت بھی کمانا چاہو تو کما سکتے ہو جہاں میلہ تماشہ ہو رہا ہو تم تھوڑی سی زمین کو کسی چیز سے گھیر کر پردہ کر دو اور دروازے پر بورڈ لگا کر اس کے اندر ننگے پاؤں آگ پر چلنے کا کمال دکھایا جا رہا ہے اور ایک آدمی کو مقرر کر دو جو لوگوں کو یہ تماشہ دیکھنے کی ترغیب دلائے اس طرح سینکڑوں آدمی تمہارا تماشہ دیکھیں گے اور تمہیں خاص آدمی ہو جاؤ گے۔ آگ پر چلنے کا تنتر یہ ہے:

کیلے کی جڑ، بھنگرہ اور مینڈک کی چربی کو ایک برتن میں پیس کر لیپ بنایئے اور اسے پاؤں کے تلوے میں لگا کر آگ پر چلیئے آگ سے تلوہ نہ جلے گا۔

☆

آگ سے منہ نہ جلنے کا تنتر

پیپل، مرچ اور سونٹھ خوب اچھی طرح دیر تک چبایئے اس کے بعد منہ میں آگ رکھیں منہ نہ جلے گا۔

☆

جنتر دھوکہ باز سیاہی

چند مازو لیکر ایکوا فورٹس میں ابالیں بعد میں تھوڑا سا گوند کیکر اور تھوڑا سا

سلفیورک ایسڈ گندھک کا تیزاب ڈالیں اس سیاہی سے جو مرضی لکھیں۔ دو چار منٹ بعد لکھا ہوا غائب ہو جائے گا۔ کاغذ سفید ہو جائے گا۔

☆

حصول اولاد کیلئے

اگر کسی عورت کے لڑکا پیدا نہ ہوتا ہو یا پیدا ہو کر مر جاتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے پاس دانت چرخ رکھے تو آئندہ لڑکا پیدا ہوگا۔

☆

خون حیض

اگر کسی عورت کا خون حیض یا خون استحاضہ جاری ہو جائے اور بند نہ ہوتا ہو تو بلی کا جگر لے کر عورت کو باندھے۔ فوراً خون بند ہو جائے گا۔

☆

منتر خشک پھول تازہ ہو جائے

چنبیلی کا غنچہ توڑ کر اس کی ڈنڈیوں پر موم لگا کر پانی میں کوتلوں کو پیس کر اس پر وہ غنچہ رکھ دیں اور سایہ میں خشک کریں جب پھول درکار ہو تو موم ڈنڈیوں سے چھڑکا کر غنچہ کو پانی میں چھوڑ دیں اور ہوا میں رکھ دیں تھوڑے عرصہ میں بالکل تازہ پھول ہو جائیں گے۔

☆

منتر منہ میں کافور

کافور کی ٹکیہ لے کر اس کے نیچے نوشادر اور مٹی کی ٹکیہ بنا کر چسپاں کریں اور ہلا کر منہ میں کھولیں زبان کو ہرگز تپش نہ پہنچے۔

منہ میں جلتے ہوئے لوہے کے رکھنے کا تنتر

پہلے شکر کا شربت پیو اس کے بعد خوب اچھی طرح نا گر چبا کر منہ میں جلتا ہوا لوہا رکھنے منہ کو کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔

ان تنتروں کی بدولت بہت سے لوگ دونوں ہاتھوں سے پیسے سمیٹتے ہیں تم بھی چاہو تو منہ میں آگ رکھنے کا تماشا دکھا کر معاش حاصل کر سکتے ہو۔

......☆......

ساری زندگی بال سفید نہ ہوں

ایک سیر لونگ لے کر شیرہ بلاچی میں تر کر کے سایہ میں خشک کریں۔ جب خشک ہو جائیں تو شیرہ بھنگرہ سیاہ میں تر کر کے پھر اسی طرح خشک کر کے آتشی شیشی میں ڈال کر نوچندی اتوار گل حکمت کر کے روغن نکالے۔ روغن نکالتے وقت یہ عمل پڑھے۔

کالا کوا کالا بیر بال سفید کو تر چیر جو نہ چیرے تو لوتا چماری کے کنڈ پڑے کایا کلپ ہو جا میری سٹ گرو کی لپیٹ بھگت بھرو منترا سیری یا جاکو رو کا بچن سانچا۔

پھر روغن کو گل کر دھونی دے کر سات روز لگائے تمام عمر بال سفید نہ ہوں گے۔

......☆......

کتا کاٹنے کا منتر

اس منتر کو تین دن بھبوت پر پڑھ کر سات بار اس کے بدن پر ڈالے

اونک نما کانو بیس کچھنا دیوی جھانسے اسماعیل جوگی باؤلے کتے دس کالے گاؤں نیلے کما دس لال کا بانس ھنومانگڑھے کسی کرے گورو کھ رکھ ناتھ سانچا بند کا نچا پھرو منتر ایشور باچا

ذائقہ ختم کرنے کا منتر

اگر کوئی عناب کی پتی چبالے تو پھر وہ جو مرضی کھالے اس کا ذائقہ کچھ نہ چلے گا۔ اگر اس کا اثر زائل کرنا چاہیں تو رائی کو پانی میں ملا کر قے کرا دیں تو اثر زائل ہو جائے گا۔

☆

اپنی حالت معلوم کرنے کا منتر

درخت کے پھل کی لکڑی کو کندر کی دھونی دے کر ریشم کے کپڑے میں لپیٹ کر چاند کے مہینے کی چودھویں تاریخ کو ایسا شخص جس کی کوئی ضرور ہو سرہانے کے نیچے رکھ کر اپنی حاجت کا استخارہ کرے اور سو جائے اس کو خواب میں اس کے متعلق نیک و بد خیال معلوم ہو جائے گا۔

☆

چور پکڑنے کا منتر

جمعہ کے وقت سوا سیر دودھ کی کھیر پکا کر اول گیارہ مرتبہ درود شریف اور سات بات منتر گیارہ دفعہ درود شریف اور فاتحہ شریف حضرت جبرائیل علیہ السلام کی دے کے ایک چٹائی اور سات لوٹے مسجد میں رکھے۔ اس کے بعد جو چیزیں چوری ہو گئی ہوں اور جن آدمیوں پر شک وشبہ ہو ایک چوکھانٹا مربعہ روپیہ جن میں سوراخ نہ ہوا سے دودھ میں دھو کر لوبان کی دھونی دیں اور سوا پاؤ چاول کو تین بار گائے کے دودھ میں تر کر کے رکھ لیں پھر سنیچر صبح کو زمین پر لیپ کر کے ایک سفید کپڑا بچھا دیں ان چاولوں کو لوبان کی دھونی دے سات مرتبہ منتر پڑھ کر جن لوگوں پر شبہ ہو اس روپیہ سے چاول تول تول کر کھلا دے۔ جو چور ہو گا اس کے منہ سے خون آنا شروع ہو جائے گا۔

☆

حمل کا نہ گرنا

خچر کے کان کا میل چاندی کے تعویز میں رکھ کر حاملہ کے باندھ دیا جائے تو جب تک بندھا رہے گا حمل نہیں گرے گا۔

اگر حاملہ عورت دھتورے کی جڑ اپنی کمر میں باندھے رکھے گی تو حمل نہیں گرے گا۔

اگر کہ نجوے کو سرخ دھاگے میں باندھ کر عورت اپنی کمر میں باندھ لے تو بھی حمل اسقاط نہیں ہوگا۔

☆

دشمنی دوستی میں بدلنے کا منتر

ہدہد کے ناخن ریشم کے زرد کپڑے میں باندھ کر دو دشمنوں کے سروں کے نیچے رکھ دیں ان میں بے پناہ محبت اور دوستی پیدا ہو جائے گی۔ نوٹ خاص وقت: جبکہ قمر سنبلہ میں ہو اور دوستی زہرہ کے ساتھ رکھتا ہو۔

☆

پیٹ درد کا منتر

اس منتر کو پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر مریض کو پلا دے تو شفاء ہو جائے گی۔

اونک کمزاویس گوروگوسیام پربت سیام گوروکوپربت ہر ہر سع
کنواں نین نین سوا کون سوا پائے مواچھر سوابھاج بھاج ارجھر آوے
ہنتی ہنومان منت مارے کرکا بمشت پھر منتر ایسر باچا

☆

بادل برسنے کی پہچان

اگر کالی اور موٹی چونٹیاں لوگوں کو اپنے آس پاس آہستہ چلتی پھرتی نظر آنے لگیں تو سمجھیں بارش نزدیک ہے۔ اور سرخ اور باریک چیونٹیاں دوڑتی پھریں تو سمجھ لیں بارش دور ہے۔

☆

چاندی بنانے کا منتر

آک ایک بوٹی ہوتی ہے جو ریگستانوں میں پائی جاتی ہے اس کے درخت اور دراو کے درخت میں یہ فرق ہوتا ہے کہ مدار سے دودھ نکلتا ہے اور آکن سے دودھ نہیں نکلتا۔ آک کے پتے میٹھے ہوتے ہیں مدار میں ڈلی ہوتی ہے اور اس میں ڈلی نہیں ہوتی۔ اس کا سارا حلیہ مدار سے ملتا جلتا ہے اس کو مع جڑ کے کھود لائیں اور سایہ میں خشک کر کے سفوف بنا لیں اور قلعی کو چرخ دے کر تھوڑا سفوف اس میں ڈالیں تو چاندی بن جائے گی۔

☆

حصول ترقی کا منتر

ترکیب: جمعرات کے دن مشتری ساعت میں یہ نقش لکھے اور دھونی لوبان دے کر شرینی پھول عطر پاس رکھے۔ 108 مرتبہ پڑھے پھر تعویذ کو مال میں رکھے یا اپنے پاس رکھے مال میں ترقی ہوگی۔

حاملہ عورت کی پہچان

عورت کو شہد اور پانی ملا کر پلا دیں نہار منہ اگر پیٹ میں مروڑ پیدا ہو تو عورت حاملہ ہے ورنہ حاملہ نہیں۔ بغیر سوراخ کے مازو عورت کے رحم میں رکھ دیں اور ایک رات رہنے دیں اور پھر نکالیں اگر اس میں کیڑا ملے تو حاملہ ہے ورنہ نہیں۔

☆

چراغ کی روشنی میں حبشی شکل کا نظر آنا

دام الاخوین سے بتی بنا کر لوہے کے چراغ میں رکھ کر جلائیں اور چراغ میں روغن لادلا ڈالیں اور جلائیں اس کی روشنی میں ایک دوسرے کو حبشی شکلیں نظر آنے لگیں گی۔

☆

بانجھ پن دور ہو

اگر عورت اپنے پاس مینگ غزالی رکھے تو بانجھ پن دور ہو جائے گا۔ اگر عورت مادہ خرگوش کی ترنج پکا کر کھائے تو حمل کے قابل ہو جائے۔ اگر کسی عورت کو حمل نہ ٹھہرتا ہو تو حیض سے پاک ہونے کے بعد ساڑھے چار ماشہ برادہ آبنوس سات دن روزانہ پانی اور شہد کیساتھ کھالیا کرے اور اپنے خاوند کیساتھ جماع کرے تو حاملہ ہو جائے گی۔ اگر مرغابی نر کے خصیے بھون کر مرد کھالے اور اپنی عورت سے صحبت کرے تو عورت حاملہ ہو جائے گی۔

☆

لکھا ہوا چاندی دکھائی دے

یہ سرخ یا نیلے رنگ کے کاغذ پر لکھا جاتا ہے۔ پارہ لے کر اس کو کھرل میں ڈالو اس میں پسی ہوئی نسپال ڈال کر خوب باریک پیسو۔ پھر تھوڑا سا پانی ملا کر پھر پیسو جب پانی گندہ

ہو جائے تو اس کو نکال کر اور صاف پانی ڈالو اور پیسو اسی طرح جاری رکھو یہاں تک یہ سفوف سفید رنگ کا ہو جائے اور سیل بالکل نہ رہے۔ پھر اس میں گوند کا پانی ملا کر لکھو اور خشک ہونے پر کوڑی سے رگڑ کر چمکا دو چاندی کی طرح سفید چمکدار نظر آئے گا۔

☆

زرد چہرے

گل سرخ عراقی کو عنب القلب کے پانی میں پیس کر کپڑے میں لپیٹ کر بتی بنائیں اور روغن لادلا میں تر کر کے جلائیں تو حاضرین کو ایک دوسرے کے چہرے زرد نظر آئیں گے۔

☆

ہر طرف سانپ نظر آئیں

کالے سانپ کا چمڑہ لے کر کپڑے میں لپیٹ کر اور سانپ کی چربی چراغ میں ڈال کر روشن کریں لیکن چراغ کا رنگ سبز ہونا چاہیے۔ بڑے بڑے سانپ نظر آئیں گے۔

سانپ کی کینچلی کی بتی بنا کر سانپ کی چربی میں تر کر کے چراغ میں روغن زنبق اور سانپ کی چربی ڈالیں اور روشن کریں۔ کمرے میں سانپ ہی سانپ نظر آئیں گے۔

☆

منتر بھوگ یکھنی

ترکیب: اس منتر کو ۲۵۷ ہزار بار پڑھنے کے بعد اڑھائی ہزار منتر سے پانچ سو میووں کا ہون کرے تو یکھنی سدھ ہو جائے گی۔

اوم جگتر کے پدم ندھے سواھا

☆

تنتر اساکی

یکشنبہ گز یہ سیاہ کے بال لاکر اس کی پوٹلی باندھ کو گوگل کی دھونی دے۔ کنواری لڑکی کے ہاتھ کا کاتا ہوا سوت کا دھاگہ لے کر اس کے عین ناف کے اوپر باندھے جب تک نہ کھولے گا انزال نہ ہوگا۔

☆

بچھو اور سانپوں کو بھگانا

اگر ایٹھے کو پانی میں گھول کر وہ پانی گھر میں چھڑک دیا جائے تو سانپ اور بچھو گھر سے بھاگ جائیں گے۔ مولی کا عرق بچھو پر ڈال دیں تو وہ فوراً مر جائے گا۔ رائی کو تھوڑے سے پانی میں گھس کر گھر میں چھڑک دیں سانپ فوراً بھاگ جائے گا۔ ☆ بارہ سنگے کی دھونی گھر میں دی جائے تو تمام زہریلے جانور گھر سے بھاگ جائینگے۔ ☆ رائی اور نوشادر ہوزن پیس کر گھر میں پھیلا دیں سانپ بھاگ جائینگے۔

☆

سانپ کے کاٹے کا منتر

اس منتر کو پانی پر پڑھ کر پلائے تو سانپ یا بچھو کا زہر اتر جائے گا۔

شری نار سنگھ هری کے بچن بچی هو هصرتا هانی سے

☆

جسمانی تھکاوٹ نہ ہو

ایک چڑیا لے کر اس کو ذبح کریں اور اس کے خون میں مسور کے آٹے کو گوندھ کر گولیاں بنائیں اور بوقت ضرورت ساڑھے تین ماشہ کی خوراک میں لے کر روغن زیتون

میں گھول کر سرد کو پر اس کی لیپ کریں اس کے بعد جماع کرے تھکاوٹ نہ ہوگی۔

☆

لڑاکا خاوند

جو مرد اپنی بیوی سے ناجائز طور پر لڑتا رہتا ہو اس کو ٹھیک کرنے کیلئے کالی مرغی کا سر مٹی کی کلیا میں بند کر کے اس مرد کے سونے کی جگہ زمین میں دبا دیں وہ شخص درست ہونا شروع ہو جائے گا۔

☆

ہچکی بند کرنا

جس کسی کو ہچکی آتی ہو وہ ریٹھا لے کر اس کو بازو پر باندھے ریٹھا باندھتے ہی ہچکی بند ہو جائے گی۔

☆

منتر ودیا یکھنی

اوم ہرینگ ویدماتری بھیہ سواھا

ترکیب:۔ اسے آپ مہاسدھی یکھتی کے مطابق کریں یہ بھی بہت ہی کوبسورت ہے اس عمل میں تصور ست زیادہ پختہ ہونا چاہیے ورنہ عمل ضائع ہو جائے گا۔ یکھنی سدھ ہو جانے کے بعد زندگی اچھے طریقے سے گزارے۔

☆

منتر دھن یکھنی

اوم گرانک گرینک ہردنگ ہرینگ ہرونگ ہرہ سوا

ترکیب: اس منتر کو ایک لاکھ پچیس ہزار بار پڑھے اور ۱۲۵۰ منتر سے گھی اور کھیر کا ہون کرے اور اتنے ہی منتروں سے ترپن کرے تو دھون اپنی بس میں ہو۔ اس کو سوموار سے شروع کیا جائے اور پانچ ہزار بار روزانہ پڑھے۔

☆

گرم کرنے سے لکھائی دکھائی دے

نوشادر لے کر اس کو تازہ دودھ میں حل کر کے اس سے کاغذ پر لکھیں، خشک ہونے پر حروف نظر نہیں آئیں گے۔ لیکن اگر کاغذ کو آگ پر گرم کیا جائے تو صرف سیاہ نظر آئیں گے۔ پانی میں نمک کو گھول کر اسے گرم کریں۔ خشک ہونے پر کچھ دکھائی نہ دے گا لیکن آگے کے سامنے رکھنے سے حروف نظر آئیں گے۔

پیاز کے پانی سے کاغذ پر لکھیں اور خشک کر لیں۔ آگ پر گرم کرنے سے حروف نظر آئینگے۔ اگر دودھ سے کاغذ پر لکھیں تو خشک ہو جانے پر سنبھال لیں۔ آگ پر گرم کرنے سے زرد حروف نظر آئیں گے۔

☆

منتر تسخیر یکھنی

اومن درار دیوتائی ہرینگ سواہا

ترکیب: پاک صاف ہو کر ندی کے کنارے بیٹھ کر اس منتر کو 26 ہزار بار روزنہ پڑھے۔ ایک ہفتے تک یہ عمل کرے۔ دو ہزار چھ سو منتر کے ہمراہ گوگل اور گھی کا ہون کرے تو دیوی کوش ہو کر اکتیار میں ہو اور اسی کی ہون کی راکھی جنسی کے اوپر چھینکی وہی فریفتہ ہو جائے۔ یہ عمل پچھتر میں کرنا چاہیے۔ کوئی بھی ماہ ہو۔

☆

پرندوں کو شکار کرنا

ہڑتال گندھک اجوائن خراسانی ان سب کو پیس کر آک کے دودھ میں بھگو دیں۔
پھر ان میں چاول یا دانے ڈال کر خشک کر لیں جو جانور بھی اس میں دانہ کھائے گا بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑے گا اور ہوش میں لانا ہو تو زیتون کا تیل پلا دیں۔

☆

سارا گھر پانی پانی دکھائی دے

مچھلی اور بھیڑیے کی برابر برابر چربی لے کر بتی بنائیں اور چراغ میں جلائیں سب گھر پانی سے بھرا ہوا نظر آئے گا۔

☆

برتنوں کا آپس میں لڑانا

کچھ پنجشنبہ میں اتوار یا منگل کے دن کالے کتے کے دو دانت لیں اور دو ہی کالی بلی کے دانت لیں ان چاروں دانتوں کو ایک پیالے میں رکھ کر ڈھانک دیں اور پھر دو دانت مینڈھے کے لائیں اور دو دانت بکری۔ ان کو بھی سیندور لگا کر ایک پیالے میں بند کر دیں۔ مینڈھے کے دوسرے پیلے میں رکھ کر ان کو دشمن کی طرف رکھ دیں۔
ایک ہاتھ کا فاصلہ ہو اور پہلا پیالہ کتے بلی والا بیچ میں رہے اور مینڈھے بکری والے باہر ہو تو مینڈھے اور بکری والے پیالے لڑیں گے اور کتے بلی والا ان کو چھڑائے گا۔

☆

نکسیر کا بند کرنا

اونٹ کے بال جلا کر راکھ ناک میں ڈالیں نکسیر بند ہو جائے گی۔

برد پیشانی پر رکھنے سے نکسیر بند ہو جائے گی۔

☆

اندھیری طوفان میں چراغ جلے

سمندر پھٹ اور گندھک پیس کر روئی میں لپیٹ کر بتی بنا کر تلوں کے تیل میں جلائیں۔ اندھیری اور طوفان میں چراغ جلے گا۔

☆

لیموں سے خون کا نکلنا

کھٹل کے خون سے چھری کو تر کر کے خشک کر لے تو پھر اس چھری سے لیموں کاٹے سرخ عرق نکلے گا۔

☆

منتر بندھ موچن --- مصیبت میں ہو

اوم تمو ھٹیلے کماری سواھا

اگر کوئی کسی مصیبت میں پھنسا ہوا ہو تو اس کیلئے ہر روز دو ہزار بار پڑھے۔ کسی تاریخ سے بھی شروع کرے اور ہر 1400 منتر سے دودھ اور گھی کا ھون آخری دن میں کرے اور ایک کنواری لڑکی کو خوش ذائقہ میوے وغیرہ کھلائے تو بندھ موچن خوش ہو کر دوست ہو جائے گا۔

☆

انڈے کا چکر لگانا

ایک پانی والا ٹب لیں اور اس میں پانی ڈالیں۔ پھر اس ٹب میں گندھک نمک یا

شورے کا تیزاب ڈالیں جب اس پانی میں حل ہو جائے تو ایک انڈہ چھوڑ دیں۔ پہلے تو وہ انڈہ پانی میں بیٹھ جائے گا۔ مگر تھوڑی دیر بعد اس میں پانی کے بلبلے نظر آنے لگیں گے اور وہ انڈا خوب زور زور سے چکر لگانے لگے گا۔

☆

پانی برف کی طرح ٹھنڈا کرنا

نیم گرم پانی میں قدرے پیشاب اور ابریشم ماہی ڈالتے جائیں تو برف کے مثل ہو جائے گا۔

☆

تانبہ معلوم ہو --- شیشہ یا لوہا

بغیر زنگ کے لوہے کا ٹکڑا لے کر اس پر نیلا تھوتھا ملا دیں یہ رنگ نکا تانبہ معلوم ہو گا۔ اگر شیشہ پر مل دیں تو بھی تانبہ معلوم ہو دیکھنے والا معلوم نہ کر سکے پر اصلی حالت میں کرنا ہو تو نمک کے شورے سے دھو دیں۔

☆

اگر کسی شخص کو دولت کی ضرورت ہو

منتر دولتی

اس منتر کا جاب کرنے سے جتنی دولت مانگو گے ملے گی۔ اگر دھن دینے والی یعنی سدھ ہو گی۔

طریقہ جاپ: پیپل برہما کے درخت کے اوپر چڑھ جائیں اور دل سے سارے خیالات کو نکال دیں اور بس ادھر ہی دھیان لگا دیں اور منتر کو پڑھیں۔ اس منتر کو ایک ہزار بار

پڑھیں۔ دھن دولت دینے والی یکھنی سدھ ہوگی۔ پھر جتنا دھن مال مانگو گے مل جائے گا۔

ادم ایبی کلیں شیرین دھنم کرو سواھا

☆

منتر محبتی

اس منتر کو کرنے سے دل کی مراد پوری ہو جائے گی جس پر نظر پڑے گی وہ دیوانہ ہو جائے گی۔

ترکیب: منتر کو روزانہ ایک سو بار جاپ کرنا ہے اور ایک ماہ تک کرنا ہے۔

منتر یہ ہے: ادم نمو کابدبوائے سکل ہسد شامھیوسٹیم سمل میں بھنے دھن جن من درشن انک کٹیت کرو کرو دھ دکھ

☆

منتر خاوند کو قابو کرنا

درج ذیل ودھی کر کے لکھے ہوئے منتر کو جاپ کرے۔

ودھی: منتر کا جاپ ایک لاکھ بار کرنا ہے۔

دوسری شرط: یہ ہے کہ رات دیوالی کی ہو۔

تیسری شرط: نیم کی ٹہنی سے جھاڑ کر کریں۔

منتر یہ ہے:۔ ادم نمو اویش گوروکوبن میں ببائی انجنی جن جاتا جاتا جنو منت کیڑا مکوڑا ماکرا ایھہ تینوں بھمنت گوروکی شکست میری بھگت پھرو منتر ایستھ رواپ

☆

گھر کا بچھوؤں سے بھرنا

ٹیڑھی کو روغن زیتون میں بھگو کر چراغ میں روغن منجمد ڈالیں اور چراغ کو روشن کریں تمام گھر میں بچھو ہی بچھو نظر آئیں گے۔

☆

چراغوں کی لڑائی

دو چراغ لیں: ایک چراغ میں بھیڑیے کی چربی اور دوسرے میں بکری کی چربی رکھ دیں اور تیل کی روئی کی بتی بنا کر ڈالیں اور پھر ایک چراغ شمال کی طرف رکھ دیں اور دوسرا جنوب کی طرف رکھ دیں۔ فاصلہ صرف ایک ہاتھ کا ہونا چاہیے۔ دونوں شعلے آپس میں لڑیں گے۔ اگر ایک کو بجھاؤ گے تو وہ پھر جل اٹھے گا۔ اگر دونوں اکٹھے بجھاؤ گے تو غل ہوں گے۔

☆

چراغ تلے اندھیرا

الو کی کھوپڑی لیں اس میں روغن اکول اور روغن کنجھ سیاہ سے تر کر کے تیل نیا کو حل اتارے جو کوئی آنکھ میں ڈالے اندھیرے میں روشنی ہو۔

☆

چراغ کا پانی میں جلنا

پھٹکری کا پانی، کافور کا پانی منگل کے روز چراغ میں ڈال کر جلائے۔ چراغ جلتا رہے گا۔

☆

انگلی دکھائی نہ دے

عرق سہ برگہ اور عرق انکول ملا کر اپنی انگلی پر لگا دے۔ کسی کو بھی انگلی نظر نہ آئے گا۔

☆

جوان بڈھا معلوم ہو

منگل کے روز دن کے بارہ بجے سفید سرسوں پیس کر اور بکری کا پیشاب ملا کر اور روغن انکول ملا کر تمام جسم پر لیپ کرے لوگوں کی نظر میں بڈھا معلوم ہوگا۔

☆

منتر: سر بوشی کرن

ایک لاکھ دفعہ جاپ کرنے کے بعد برگ کنیر ایک ہزار منتر سے ہون کیا جائے تو تمام لوگ بس میں ہو جائیں۔ اگر ایک ہزار منتر کے ہمراہ گڑھل کے پھولوں سے کیا جائے تو راجہ بس میں ہو اگر برگ جوہی کے ہمراہ ہون کیا جائے تو عورت خوش ہو اور اس کے گھر لڑکا پیدا ہو۔ اس منتر کو سدھ کرنے کیلئے عمل شکل لکھ کر پچی تھی میں شروع کرے کامیاب ہونے پر ارتضا کرے۔

منتر یہ ہے:۔ ادم سدھ نگ رکت چامنڈے گھرنگ اوملینگ وش مانیہ سواھا

منتر:۔ ماہ مگھر کے شکل مکھ کی وجہ دوج سے شروع کرے تین ماہ تک تیرہ لاکھ جاپ کرے ختم کرنے پر ہنومان جی خوش ہونگے۔ آدھی رات کو جاپ کرنا چاہیے۔

منتر یہ ہے: جبوتی سروپ نیرارام سوان کھو ہنومان کیدا پھروماتا انجتی کاپوت مہاوشنو گوروا چیت گوتر وردگایاتھ گنگا گیتا

☆

منتر سدھی شتر تا شک۔۔۔ دشمن کو جوتے پڑنا

ترکیب:۔ اس منتر کو 50 ہزار جاپ کرنے سے دشمن کو تکلیف پہنچے۔ اس منتر کو ایک کاغذ پر لکھ کر جوتے کے تلے کے نیچے لگا کر دشمن کی تصویر بنا کر اس کے اوپر اگر جوتے لگاؤ تو اس پر خوب جوتے لگیں گے۔

منتر یہ ہے:۔ اوم ھنک ھنک کرالگ زشلک مھاگاڑ سنکھ مکھی دونی اڈودنا باوار جھکا 33 کروڑ دیوتا کرنت سنتی ڈھی بھودیونمو لوک سنتی ساتھ کنار گنملی ارح کی اسی شرمیخ کمپ یا تال پرومار مھا بیر دیوتا مھا بیر بیتال کامرد کاماکھیا کی کٹی کی آگیا اوم گریلک کلینگ کلینک ھنک ھنک جھنگ چھینک پھٹ سوھا

☆

جنسی کشش پیدا کرنا

بعض حالات میں ایسے ہو جاتا ہے کہ عورت اور مرد کی جنسی کشش ختم ہو جاتی ہے یا پھر بہت کم ہو جاتی ہے عورت اور مرد کا جماع کرنے کو دل بہت کرتا ہے مگر وہ طاقت نہیں ہوتی جس سے بڑی پریشانی ہوتی رہتی ہے تو معمول پر لانے کیلئے ایک کاغذ پر **الفینا الفینا** لکھ کر عورت اپنے بالوں کی چوٹی پر باندھے اور مرد بازو پر باندھے تو جنسی کشش دوبارہ آ جائے گی۔

☆

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

طلسمی تیل

سرسوں کے تیل میں اکولے کا بیج ڈالو اور اس تیل کو ۷ دن دھوپ دکھا کر حفاظت سے رکھو، یہ تیل تمہیں عجیب و غریب طلسم دکھائے گا اگر تم کمل کے تیل کو اس تیل سے تر کر کے تالاب میں ڈال دو گے تو اس سے اسی وقت کنول کا پودا تیار ہو جائے گا اسی طرح تم لوگوں کے دیکھتے ہی دیکھتے آم کی گٹھلی زمین میں گاڑ کر اس سے آم کا پودا اور اس میں آم پھلتا ہوا دکھا سکتا ہو اس طلسمی تیل میں آم کی گٹھلی تر کر کے رکھ چھوڑو۔ اس گٹھلی کو زمین میں گاڑ کر پانی دے دو گے تو اسی میں اس کا پودا نکل آئے گا اور پھول بھی دے گا۔

☆

تبادلہ کینسل کروانا

اگر کسی کا ملازمت کے دوران تبادلہ کسی دوسرے شہر میں ہو جائے اور اس کو رکوانا ہو تو اس کے لیے انیس روز تک انیس ہزار مرتبہ جالیہ پڑھا کریں۔

☆

خوشحالی کا عمل

اس عمل کو اکتالیس دن روزانہ اکتالیس بار لکھ کر آب رواں میں ڈال دیا کریں۔

ٹے کی گولیاں بھی دریاء میں ڈال دیں۔

باط	تاخ	زاق	تمع
۳۰۹	۱۹۹	۷۳	۳۳۸
۱۹۸	۱۳۶	۳۹۱	۷۴
۳۹۰	۷۰	۱۹۷	۳۰۷

محبوب دیوانہ ہوجائے

اگر کسی کو محبوب بنانا ہو تو نیک ساعت میں لکھ کر محبوب کو پلادے۔ مطلوب محبت میں دیوانہ ہوجائے گا۔ نقش یہ ہے:

غ	ی	۱۵	ط
۱۶	۱۱	۶	۱۷
۱۰	۱۳	۲۸	۷
۱۹	۸	۹	۱۵

☆

خاص عمل

یہ بڑا ایک خاص اور اہم عمل ہے اس عمل کو کرنے سے ہر کام ہوجاتا ہے اور بگڑا کام بھی درست ہوجاتا ہے۔ اگر کسی کو گھریلو تنگی و پریشانی ہو تو دور ہوجائے گی۔

نقش یہ ہے:۔

یط ۲۶۵ طہ ۲۵۸ یف

بت ۲۶۰ صب وے

ہ ۲۶۱ وع د۲۷

☆

میاں بیوی میں محبت کیلئے

اگر میاں بیوی کے درمیان ناچاقی ہوجائے یا کسی بات پر جھگڑا ناراضگی ہوجائے تو اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور روزانہ ایک نقش کو آگ لگا کر جلادے۔ میاں بیوی میں محبت بڑھ جائے گی اور کبھی لڑائی جھگڑا نہ ہوگا۔

۸۹۴	۸۹۴	۸۹۴	۸۹۴
۳۸۳	۳۷۹	۳۷۷	۸۹۴
۸۹۴	۸۹۴	۸۹۴	۸۹۴
۸۹۴	۸۹۴	۸۹۴	۸۹۴

☆

گھر سے بھاگا شخص واپس آجائے

اگر کوئی شخص گھر سے چلا گیا ہو اور وہ واپس نہ آئے تو یہ نقش لکھ کر چرخے میں باندھ کر الٹا گھمائیں۔ شخص پریشان ہو کر واپس آجائے گا۔

۰۴۹	۰۴۰	۰۴۷	۰۴۰
۰۴۴	۰۴۸	۰۴۸	۰۴۳
۰۴۳	۰۴۹	۰۴۰	۰۴۷
۰۴۹	۰۴۴	۰۴۴	۰۴۸

☆

رات کے اندھیرے میں حروف دکھائی دینے کا منتر

منگل کے روز اُلو پرندکو مارو اور اسکے سر میں گھی ڈال کر چراغ جلاؤ اور اس چراغ سے کاجل بناؤ اس کاجل کے آنکھوں میں لگانے سے تمہیں رات کی تاریکی میں بھی حروف لکھے ہوئے نظر آئیں گے۔

☆

خوشحال ہوجائے

اگر کوئی شخص بہت ہی غریب ہے اور پریشان حال ہے تو وہ اس پر عمل کرے اس کی غربت ختم ہوجائے گی اور خوشحالی آجائے گی۔ اس نقش کو روزانہ اکتالیس مرتبہ لکھ کر آپ رواں میں ڈالیں۔ یہ اکتالیس دن کرنا ہے اور آٹے کیگولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں تو فوراً خوشحالی آجائے گی۔

تسع	زاق	تاج	باط
۸۸۸	۷۸	۹۹۹	۸۰۹
۷۳	۸۹۹	۹۸۳	۹۹۸
۸۰۷	۶۹۷	۷۴	۸۹۰

☆

محبت کیلئے

اگر کوئی شخص کسی سے محبت کرتا ہو تو وہ نہ مانے تو اس نقش کو نیک ساعت میں لکھ کر محبوب کو پلادیں وہ آپ کی محبت میں گرفتار ہوجائے گا۔ نقش یہ ہے:

۹۰	لطز	۹۸	۹۷
۹۷	۴	۹۹	۹۴
۷	۰۸	۹۸	۹۰
۹۶	۹	لطص	۹۹

محبوب اور اس کی والدہ کا نام یہاں لکھیں

☆

بواسیر کیلئے

یہ مرض بواسیر بہت موذی مرض ہے۔ نہ انسان کو بیٹھنے دیتی ہے اور نہ ہی چلنے پھرنے دیتی ہے جس کی وجہ سے شخص بہت پریشان رہتا ہے۔ بواسیر خونی یا بادی جیسی بھی ہو یہ نقش سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ اس نقش کو ساعت سعد میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو شفاء ہوگی۔ نقش یہ ہے:

۹۰	۹۴	۹۸	۴
۹۷	۴	۹۹	۹۴
۷	۰۰	۹۸	۹۰

☆

چور پکڑا جائے

اگر کسی کی کوئی چیز چوری ہوگئی ہو اس کا کوئی پتہ معلوم نہ ہوتا ہو تو جس شخص پر شک ہو نقش کو لکھ کر پانی میں گھول کر پلا دیں۔ اگر وہ چور ہوا تو فوری طور پر بیمار ہو جائے گا۔

۰۰۸	۲۰۰	۰۹۰
۰۰۹	۰۰۷	۱۱۴
۰۰۸	۰۹۹	۰۰۴

☆

دردزہ کیلئے

اگر کسی عورت کے دردزہ بہت شدید قسم کی ہو اور بچہ کی ولادت نہ ہوتی ہو تو یہ نقش لکھ کر عورت کی بائیں ران پر باندھیں تو بچہ فوراً پیدا ہو جائے گا اور اس کے بعد اس تعویذ کو کھول دیں۔ اور اگر کسی کا پیشاب بند ہو جائے تو بھی اس نقش کو مریض کی بائیں ران پر

باندھیں۔ پیشاب فوراً کھل جائے گا۔

مک	ط	لط
۸	۹	کت
۴	۴	صل
پ	۴	۷

کالکیل کژطژی جکژنہل

☆

آسیب زدہ کیلئے

اگر کسی شخص کو آسیب کی بیماری ہو اور سخت پریشانی ہو بڑے علاج معالجہ سے بھی کوئی فرق نہ پڑتا ہو تو یہ نقش لکھ کر پانی میں گھول کر مریض کو پلائے اور گلے میں ڈالے تو آسیب سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

۹۴	۰۹	۰۴	۰۸
۰۷	۸۰	۹۷	۰۸
۹۰	۰۳	۹۰	۹۸
۸۰	۹۹	۰۵	۰۴

☆

سانپ کے کاٹے کا علاج

اگر کسی شخص کو سال بعد یا دو ماہ بعد یا تین ماہ بعد سانپ کاٹ لے تو اس نقش کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے دیں تو سانپ کبھی نہیں کاٹے گا نقش یہ ہے:

۷۸۹۰ ۴۵۶ط۹۰۳۴ ۷۹۸لکس ۷۸ کجی

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

سخت بخار کیلئے

اگر کسی کو سخت بخار ہو علاج کرانے کے باوجود بھی بخار نہ اترتا ہو تو اس نقش کو پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں اور دوسرا تعویز بازو پر باندھیں اور تیسرا تعویز پھر پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں۔ چند ہی روز میں شفاء ہو جائے گی۔ نقش یہ ہے:

پ ط۰	۷۰لک	ہم	وف۲
سے۲	۸ھ	فع غ	ہت۰
۲۰۸	لط ۰۱۲	سنپا۲	ملق۰۲

☆

صلح کا ہونا

اگر دو طرفین میں کوئی ناراضگی لڑائی جھگڑا وغیرہ ہو گیا ہو۔ آپس میں مزید کشیدگی بڑھتی جاری ہو تو اس تعویز کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ناراضگی دور ہو جائے گی۔

۹۷	۹۳	۸۹	۹۸
۵۸	۷۸	۹۳	۹۳
۴۳	۹۸	۵۰	۵۵
۹۰	۹۰	۹۹	۸۹۰
۹۹	۹۸	۰۸	۹۰
۹۹	۹۸	۰۸	۹۰

☆

ہر کام ہونے کیلئے

اس کے بیشمار فوائد ہیں۔ یہ ہر کام کرتا ہے لیکن یہ آدمی کی نیت پر منحصر ہے جو دل میں نیت کرے گا ایسا ہی کام پائے گا۔ اس کو لکھنے سے پہلے شرط یہ ہے کہ چار دن بھوکا رہے اور اچھی خوشبو لگا وے اور ۷۸۴ مرتبہ چالیس لام پڑھے اور نقش کو موم جامعہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالے تو چند ہی دنوں کے اندر نیت کے مطابق کام ہوگا۔ نقش یہ ہے:

۷۰۴	۷۰۹	۷۸۰	۸۹۹
۷۸۹	۷۰۰	۷۰۴	۷۸۰
۷۰۹	۷۸۳	۷۰۷	۷۰۳
۷۰۸	۷۰۸	۷۰۰	۷۸۸

ظلکا بجللا ہنھگ ملکیڑ ط

☆

بچوں کی قے

اگر بچوں کی قے آئے اور نہ رکے تو اس نقش کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں تو قے فوراً رک جائے گی۔ نقش یہ ہے:

۳۰	۳۰	۲۹
۲۹	۳۰	۳۰
۳۴	۲۹	۳۰

☆

قے کا آنا

اگر کسی شخص کو قے آتی ہو اور قے رکتی نہ ہو جس کی وجہ سے آدمی سخت پریشان ہو۔ کمزوری اور لاغری ہو جائے تو یہ تعویز لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں تو قے فوراً رک جائے گی۔

یکڑ ینبج کلطڑ طنہرر بھنگرعیے

۸۹۰ء۷ ۵۶ر ۱۲۳۴ اک ۸۹۸۹۰ مج

☆

ہیضہ کا علاج

اگر کسی کو ہیضہ ہو جائے۔ کمزوری ہو جائے۔ الٹیاں پاخانے نہ رکتے ہوں تو کالی مرچ پر ایک سو مرتبہ جالیہ پڑھ کر دم کر کے اور مرچ کو کوٹ کر پانی کے ساتھ استعمال کرے۔ ہیضہ سے آرام آجائے گا۔

☆

بواسیر خونی

بواسیر ایک بڑی موذی مرض ہے جس سے بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ نہ کہیں لوگوں میں بیٹھ سکتا ہے اور نہ ہی چل پھر سکتا ہے۔ کپڑے خون سے بھرے رہتے ہیں۔
ہفتہ کے دن سورج نکلنے سے پہلے اس نقش کو لکھ کر دائیں بازو پر باندھیں۔
پرہیز:۔ سرخ مرچ اور پرہیز والی اشیاء استعمال نہ کریں۔ نقش یہ ہے:

۴۳	۴۲	۴۱
۴۳	۴۳	۲۲
۴۲	۴۳	۴۳

جدائی کیلئے

اگر کسی میں جدائی ڈالنا ہو تو اس نقش کو بائیں ران پر رکھ کر لکھیں۔ ساعت زحل ستارہ ہو۔ لکھتے وقت منہ میں کڑوی چیز رکھیں۔ جن میں جدایہ ڈالنا ہو تو ان کے نام اور ان کی والدہ کا نام لکھ کر کسی پرانی قبر میں دفن کردیں۔

۲	۴	۶	۸
۸	۲	۴	۸
۴	۳	۲	۶
۴	۸	۲	۴

☆

جنات تنگ کریں

اگر کسی جگہ پر جنات وغیرہ کا اندیشہ ہو اور تنگ کرتے ہوں، گھر میں پتھر آتے ہوں، مال مویشیوں کو تنگ کرتے ہوں تو اس کے لیے 2 انچ لمبے کیل لے کر ہر کیل پر ایک ہزار بار چالیہ پڑھیں اور اس کے بعد چاروں کونوں میں ایک ایک کیل گاڑ دیں اور پانچواں کیل مشرقی دیوار پر گاڑ دیں اور اس نقش کو دیوار پر لٹکا دیں۔ جنات دوبارہ تنگ نہیں کریں گے اور نہ پتھر وغیرہ گھر میں آئینگے۔ نقش یہ ہے:

۳۴	۳۳	۳۴
۳۴	۳۴	۳۲
۳۴	۳۲	۳۴

☆

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

بارش بند ہو جائے

بارش اگر بہت زیادہ ہو جو نہ رکتی ہو جس کی وجہ سے مشکل پریشانی آجائے۔ روزمرہ کی زندگی میں مشکل ہو مکانات وغیرہ گر جائیں۔ تو ایسے میں اس تعویز کو رکھ کر درخت پر اونچی جگہ پر لٹکا دیں جب یہ تعویز ہلے گا تو بارش رک جائے گی۔

نوٹ:۔ نقش کو غور سے دیکھیں اور پھر اس طرح سے ہی لکھیں ورنہ فائدہ نہ ہوگا۔

ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا

ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا

ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا

ا ا . ا ا ا ا ا ا ا ا

حمل کا گر جانا

یہ بھی ایک بڑی سخت موذی بیماری ہے جو کہ عورت اور مرد دونوں کیلئے بڑی پریشانی کا سبب بنتی ہے۔ بعض دفعہ دونوں میاں بیوی اس صدمہ کی وجہ سے بار بار ذہنی طور پر پریشان رہنے لگ جاتے ہیں۔ اگر جس عورت کا حمل گر جائے یا گر جاتا ہو تو ایک چھٹانک دیسی اجوائن۔ اچھٹانک فلفل سیاہ لے کر ان پر اکیس بار یہ دم کریں۔ ادم ایلی ادوم پھر مریضہ کو تھوڑا تھوڑا نو مہینہ تک استعمال کروائیں۔ حمل کا گرنا بند ہو جائے گا۔

☆

لڑکا پیدا ہو

اولاد اللہ پاک کی بڑی نعمت میں سے ایک نعمت ہے۔ لڑکا نعمت اور لڑکیاں رحمت ہوتی ہیں۔ اگر کسی عورت کے ہاں لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں اور اس کی خواہش لڑکے کی ہو تو

اس پر عمل کریں تو اللہ تعالیٰ لڑکا عطا کر دے گا۔

ترکیب:۔ نیلے رنگ کا دھاگہ لے کر اس کی سات تاریں لیں۔ پھر مریضہ کے ناخن سے لے کر سر کے بال تک لمبا دھاگہ ناپ لیں اور چالیسہ کو پڑھیں۔ پڑھ کر اس دھاگہ کو دم کریں اور جب مریضہ حاملہ ہو جائے تو یہ دھاگہ اس کی کمر میں ناف کے اوپر باندھ دیں اور نو ماہ تک بندھا رہنے دیں۔ دھاگہ پانی میں نہ بھیگنے پائے اس بات کا خاص خیال رکھیں اور جب لڑکے کی پیدائش ہو جائے تو یہ دھاگہ لڑکے کے گلے میں ڈال دیں اور دھاگہ لڑکے کے گلے میں ایک سال تک رہے۔

☆

دانت میں درد کیلئے

اگر کسی شخص کے دانت میں درد ہو تو زمین پر عتوق لکھیں۔ چاقو یا چھری کو ع پر گاڑ دیں اور پھر چالیسہ پڑھنا شروع کر دیں اور ختم ہو جائے تو پھونک ماریں اور چاقو کو اکھاڑ کر آخری ق کے سر پر چاقو کو گاڑھیں اور دم کریں پر چاقو کو اکھاڑ کر درمیان والے ق پر گاڑ دیں اور دم کریں اور دوسری دفعہ اور تیسری دفعہ درمیان والے ق پر تو اسی طریقے سے دم کریں۔ اس سبق کو کاغذ پر لکھ کر سوکھی ہوئی لکڑی پر اس کو رکھیں اور چالیسہ پڑھنا شروع کر دیں تو پہلا کیل ع پر گاڑ دیں اور دوسرا کیل آخری ق پر اور تیسرا کیل درمیان والے ق پر اور اگر کچھ باقی رہ جائے تو تینوں کیل اکھاڑ لیں پر نیا سبق لکھیں تو پھر پہلا کیل آخری پر، دوسرا کیل ع پر اور تیسرا درمیان والے ق پر گاڑ دیں اور دم کریں اور مریض سے پوچھیں درد ختم ہو گیا ہے۔ کیلوں کو اس لکڑی میں گاڑ دیں اور دوبارہ درد نہیں ہوگا۔

☆

دودھ سے گھی کا نہ نکلنا

اگر کسی کا دودھ میں سے گھی نہیں نکلتا تو چاول اور نمک لے کر ان پر گیارہ گیارہ

مرتبہ چالیسہ پڑھ کر دم کریں اور پھر وہ چاول صبح کو جب دودھ کاڑھنے کا وقت ہو تو دودھ میں ڈالیں اور نمک شام کو جاتے میں ڈال دیں تو دودھ سے گھی بہت زیادہ نکلے گا۔

☆

بھینس دودھ کم دے یا نہ دے

اگر کوئی بھینس دودھ کم دیتی ہے یا دیتی ہی نہیں۔ گندم کے دانے لے کر گیارہ مرتبہ چالیسہ پڑھ کر دم کریں۔ جس برتن میں دودھ دوہتے ہیں اس میں ڈال دیں۔ اسی ترکیب سے برتنوں میں ڈالتے جائیں گے گھی اور دودھ بڑھتا چلا جائے گا۔

☆

چور پکڑا جائے

اگر کسی کی چوری ہو گئی ہو اور چور کا کچھ پتہ نہ چلتا ہو تو عامل کو چاہیے کہ آنکھیں بند کر کے جس پر شبہ شک ہو اس کا دل میں تصور کر کے ان لفظوں پر شہادت والی انگلی رکھے۔ جس حرف پر انگلی آ جائے اس کا احوال آگے دیکھ لیں تو معلوم ہو جائے گا۔

حروف یہ ہیں:

اوم	اوتار	لکشمی
رام	لکشمن	پاروتی
ہنومان	کرشن	سامری

اوم:۔ سفید یا کالے رنگ کا آدمی ہے وہ تمہارا دشمن ہے۔ قد پست باریک لب، مکان اس کا یورپ کی طرف ہے۔

اوتار:۔ اگر اوتار پر انگلی پڑے تو چور کا رنگ گندمی ہے۔ قدم راست پر نشان ہے۔ چور دکن کی طرف گیا ہے۔ چور اور مال کا ملنا مشکل سا ہے۔

لکشمی:۔ اگر انگلی لکشمی پر طرف پڑے تو چور کا رنگ سیاہ ہے اور پیشانی پر نشان ہے اور گھر

اس کا جنوب کی طرف ہے اور اسی طرف بھاگ گیا ہے۔ تلاش کرنے پر وہ مل جائے گا۔

رام:۔ اگر رام پر انگلی آئے تو چور کا رنگ زرد ہے۔ اس کے دائیں یا بائیں بازو پر نشان ہے اور وہ تمہارا محبوب ہے۔

شکمن:۔ اگر انگلی شکمن پر پڑی ہے تو چور کا رنگ گندمی ہے۔ داہنے پاؤں پر نشان ہے۔ تلاش کرنے پر مل جائے گا۔

پاروتی:۔ اگر پاروتی پر انگلی پڑی ہے تو چور کا رنگ کالا ہے اور وہ تمہارا دشمن ہے اور دشمن دوست ہے۔ محلے داروں کے ساتھ مل کر کوشش کریں چور مل جائے گا۔

ہنومان:۔ اگر انگلی ہنومان پر پڑی ہے تو چور مرد ہے اس کا رنگ گندمی ہے۔ مال ملنے کی کوئی امید نہیں۔

کرشن:۔ اگر انگلی کرشن پر پڑی ہے تو چور عورت ہے جس کا رنگ زرد ہے اور منہ چوڑا ہے۔ داہنے ہاتھ پر زخم یا داغ ہے مگر وہ واپس آئے گا۔ چور بیگانہ نہیں ہے۔ مال مل جائے گا۔

سامری:۔ اگر انگلی سامری پر پڑی تو چور کے بدن کا رنگ زرد ہے۔ پست قد اور موٹا ہے۔ اس کے بائیں پاؤں پر نشان ہے۔ کوشش کرو تو مال مل جائے گا۔

جس چور کا پتہ نہ چلے تو عامل کو چاہیے کہ اس نقش کو لکھ کر سرہانے کے نیچے رکھ کر سو جائے۔ خواب میں چور کو دیکھ لے گا اور پہچان بھی لیا جائے گا۔

نقش یہ ہے:

۶۸۰۹

۱۳۲۷

۳۶۴۵

۲۷۶۰

☆

پسلیوں کا درد

اگر کسی کی پسلیوں میں درد ہو، سینہ میں درد ہو، کمر میں درد ہو، چاہے کتنا بھی شدید

درد کیوں نہ ہو۔ عامل کو چاہیے کہ سات مرتبہ ادم ادم ادم لکھ دے اس عمل کو دن میں سات مرتبہ کرے۔

☆

خوب دوکان چلے

اگر کسی شخص نے دوکان ڈالی ہے وہ نہیں چلتی تو اس نقش کو چار کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھ کر اور چاروں کونوں پر چپکا کر دوکان کے چاروں کونوں میں دری یا قالین وغیرہ کے نیچے سیدھے بحفاظت رکھ دیں۔ دوران دوکان خوب چلنے لگے گی۔ نقش یہ ہے:

۵۶۰	۵۵۵	۵۶۲
۵۶۱	۵۵۹	۵۵۷
۵۵۶	۵۶۳	۵۵۸

نوٹ:۔ اس نقش کو سوموار کے دن سورج طلوع ہونے کے بعد تیسرے گھنٹہ اور جمع کو سورج نکلنے کے بعد پانچویں گھنٹہ میں لکھے۔ یہ ساعتیں مشتری کی ہوتی ہیں۔

☆

آنکھیں دکھتی ہوں

اگر کسی شخص کی آنکھیں دکھ رہی ہوں اور آرام نہ آتا ہو تو اس پر عمل کرے اس کی آنکھیں ٹھیک ہو جائینگی۔ دو چھٹانک پانی لے کر اسے خوب اُبالو جب ایک چھٹانک رہ جائے اور اس میں نقش کو رکھ دیں جب نقش پانی میں گھ جائے تو صاف کپڑا لے کر بھگو کر آنکھوں پر رکھے اس پانی کو سارا دن استعمال کرتا رہے۔ جو پانی بچ جائے اس کو کسی گملے وغیرہ میں ڈال دے یا پھر کسی محفوظ جگہ پر ڈال دے۔ اس عمل کو سات روز تک کریں تو آنکھیں بالکل صحیح ہو جائیں گی۔

له	ع۱۴	۹۲۹
انه	پط۱۴	ل۱۰
۵وف۷	۳ل۲	۸کم۸

نوٹ:۔ نقش کے تمام کاغذات کا حفاظت کے ساتھ رکھتے جائیں اور آخر میں کاغذوں کی آٹے میں گولیاں بنا کر دریا یا نہر میں بہا دیں۔

☆

برائے امراض ہر قسم

اس تعویذ کو لکھ کر مریض کے گلے میں باندھیں تو ہر قسم کا مرض جاتا رہے گا اور مریض بالکل تندرست ہو جائیں گا اور آئندہ کیلئے کوئی بیماری وغیرہ نہ آئے گی اور یہ تعویذ دردوں کیلئے بھی بڑا مفید ہوتا ہے۔ نقش یہ ہے:

۱۷۲	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۱
۱۷۳	۱۷۲	۱۷۲	۱۷۳
۱۷۲	۱۷۳	۱۷۲	۱۷۲
۱۷۲	۱۷۲	۱۷۲	۱۷۳

لکھ کر مریض اور اس کی ماں کا نام ضرور لکھیں۔

☆

جنسی رغبت ختم ہو جائے

اگر کسی عورت یا مرد کے آپس میں ناجائز تعلقات ہیں وہ ختم نہیں کرتے جس کی وجہ سے دونوں فریقین کے لواحقین میں لڑائی جھگڑا کا خطرہ پیدا ہو گیا ہو تو اس عمل کو وضو کر کے تین تین ہزار بار پانی پر دم کر کے پلائیں اور چالیس روز تک پلاتے رہیں۔ اس سے

بعد تعلقات ختم ہو جائیں گے۔ عمل یہ ہے:

نبپور اسامنگل شادارج نمکلدطی نمکلصطی

☆

جریان کی بیماری

اگر کسی عورت یا مرد کو جریان کی بیماری لگ جائے تو یہ بڑی موذی مرض ہے۔ یہ کمزور اور لاغری پیدا کر دیتی ہے جس سے مریض سخت پریشان رہتا ہے تو اس کیلئے صبح کو سورج نکلنے سے پہلے نہار منہ ایک پیالی پانی پر یہ عبارت پڑھ کر لیکن اس کو شمال کی طرف بیٹھ کر پڑھے اور اس پانی کو ایک ایک گھونٹ کر کے پیئے تو چند دنوں میں جریان کی بیماری ختم ہو جائیگی۔

نایرج ملیثرت بنجیتر نکلطتع ملطز تر بمگتع بجکلنوع

☆

جادو ختم ہو جائے

اگر یہ بات صحیح طور پر واضح ہو گئی ہو کہ اس پر جادو کا اثر ہے تو اس کا علاج اس طریقے سے کیا جائے۔ صبح سویرے اٹھ کر چالیس پڑھتے پڑھتے دریا یا ندی پار کر کے سفر کے دوران کسی سے بات چیت نہ کرے۔ ندی یا دریا پار کرنے کے بعد پانی کے کنارے مشرق کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائیں اور شہادت والی انگلی سے حامان ہاروت لکھ کر ہاتھ سے مٹا دے، لکھنے اور مٹانے کا یہ عمل سورج نکلنے سے پہلے کیا جائے کسی جگہ اگر سمندر یا دریا یا ندی نہ ہو تو وہاں آبادی سے باہر کنوئیں کے پانی میں اپنے چہرے کا اثر دیکھے۔

☆

ٹی بی کا مرض

اگر کسی کو ٹی بی کا موذی مرض لاحق ہو گیا ہو تو تین پلیٹوں پر صبح وشام رات کو پانی

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

سے دھو کر نو ے دن تک پلائیں تو مرض ٹی بی ختم ہو جا ئے گا۔

قد پت اجطل ملطنتم نجکرت

مکلڑیت ینھترع نسبھڑیت

نکلطع نکجلپط وبجدس سع

☆

امراض جگر

ایک کاغذ پر البحر مدادا ہینے کت کفت ہینکتے لکھ کر تعویز بنالیں۔ عورتیں گلے میں ڈالیں اور مرد حضرات بازو پر باندھیں۔ اس کے علاوہ کاغذ یا پلیٹوں پر لکھ کر پانی سے دھو کر نہار منہ پئیں۔ جگر یا گردوں کی خرابی سے اگر جسم پر ورم آ جائے تو وہ بھی اس کا علاج کرنے سے ختم ہو جاتا ہے۔

☆

مرض کا معلوم کرنا

اگر کسی مرض کا پتہ معلوم کرنا ہو تو جس کے بارے میں معلومات حاصل کرنی ہیں تو آنکھیں بند کر کے تصور کرے تو مرض کی کیفیت معلوم ہو جائے گی اور اگر پھر کسی مرض کا علاج معلوم کرنا ہو تو رات کو سونے سے پہلے شمال کی طرف منہ کر کے پڑھیں اور کسی سے گفتگو نہ کریں اور سو جائیں جب تک علاج کے متعلق پتہ نہ چلے عمل روزانہ کرتے رہیں۔ خواب میں یا کسی بھی طریقہ سے مرض معلوم ہو جائے گا۔

☆

تشنج کا مرض

تشنج کا مرض یہ ہوتا ہے کہ آدمی کے جسم میں جھٹکے لگنا یا کسی عضو کا اکڑ جانا اس کی

وجہ سے خون کا دباؤ یا خون کی کمی دونوں حالتوں میں زردہ رنگ کے پتوں پر لکھیں اور ایک صبح اور شام پانی سے دھو کر گیارہ دن تک پلائیں تو تشنج کا مرض جاتا رہے گا۔

کلطژری نجثت نکلطرع بجهثتر

هلطژیرع بنو جدع بنکلیسق

علطیبی بهثمد ده نکلصژ ملپترا ع

☆

طحال کا مرض

ایک کاغذ پر ق ل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں یا تلی کی جگہ پیٹ پر باندھ دیں اور ذرا سی راکھ کو شہادت کی انگلی لگا کر ایک مرتبہ پڑھیں۔ انگلی پر پھونک ماریں اور تلی کے اوپر اس انگلی سے ایک بار کراس (×) کا نشان بنا دیں۔

☆

دشمن مہربان ہو جائے

اگر کوئی شخص بڑا ظالم ہو اور بہت سخت گیر ہو اس کے دل میں نرمی و محبت پیدا کرنی ہو تو ک اق ہ ای اع ی ی ن حں ادا میں اس طرح پڑھیں کے ق پڑھ کر سیدھے ہاتھ کی چھوٹی انگلی بند کرلیں دہ پڑھ کر برابر والی انگلی بند کریں ی پڑھ کر بڑی انگلی بند کریں ع پڑھ کر انگشت شہادت بند کریں اور ص پڑھ کر انگوٹھا انگشت شہادت کے آخری تیسرے پور پر رکھ کر مٹھی بند کرلیں اور جب حاکم کے سامنے جائے تو ہاتھ کھول دیں وہ محبت سے پیش آئے گا۔

☆

مثانہ کی کمزوری

اگر کسی کو مثانہ کی کمزوری ہو جائے تو اس نقش کو زردہ رنگ سے مومی کاغذ پر لکھ کر

گلے میں ڈالیں اور اور پلیٹوں پر لکھ کر صبح دو پہر شام ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر پئیں تو مثانہ کی کمزوری ختم ہو جائے گی۔

ح م ص ع

ق ر ا ء

ی ا ش ل

بوڑیونگ بجع یونگھوڑ

☆

پیشاب بار بار آئے

اگر کسی کو بار بار پیشاب آئے اور سخت تکلیف ہو۔ سونہ سکے اور آرام نہ کر سکے تو رات کے وقت بیٹھ کر پڑھیں اور پیٹ پر پھونک ماریں۔ یہ عمل تین ماہ تک کریں تو یہ مرض جاتا رہے گا۔ سو مرتبہ پڑھیں۔

یا ایل یا ایلیاہ

☆

پیشاب میں خون آئے

اگر کسی شخص کے پیشاب میں خون آئے اس خون کے آنے کی کئی وجوہات ہیں۔ گردوں یا مثانہ میں پتھری کی وجہ سے یہ شکایت ہو سکتی ہے یا پھر بہت زیادہ گرم اشیاء تیز مصالحے کھانے سے ہو سکتی ہے اور پیشاب میں جلن ہوتی ہے۔ لہٰذا اُن تمام نقصان دینے والی چیزوں کو چھوڑ دیں۔

یہ عمل پانی پر دم کر کے پلائیں۔ سواو تامیمنو تکاشہا

☆

خارشی پھوڑے کیلئے

اگر کسی کو بہت زیادہ خارش اور پھوڑے ہوں۔ مریض رات اور دن کو سو نہ سکے ہر وقت کھجلی کرتا رہے پھوڑوں میں پیپ اور زخم بن گئے ہوں جس کی وجہ سے سخت پریشان حال ہو تو چینی کی پلیٹ لے کر زردہ رنگ سے نقش کو لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں اور بڑی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر ایک بالٹی پانی میں ڈال دیں اور اس پانی سے غسل کریں۔ گیارہ روز تک یہ عمل کریں۔

چھپاکی

اگر کسی کو یہ نامراد موذی مرض لگ جائے تو اس کا حال وہی جانتا ہے کہ کتنی بُری بیماری ہوتی ہے۔ پانی میں کھوئے کا پیڑا یا چینی گھول کر گیارہ مرتبہ یمانا ج ویسپ اجوہ پڑھ کر دم کریں اور مریض کو دن میں تین مرتبہ پلائیں۔ اگر مرض بہت زیادہ شدت اختیار کر گیا ہو وہ روز یا زیادہ سے زیادہ اکیس روز تک جاری رکھیں۔

☆

پائیوریا کا علاج

یہ ایک بڑا موذی مرض ہے یہ بڑی مشکل سے ختم ہوتا ہے۔ معدہ کی درستگی اور دانتوں کی صفائی کے انتظام کیساتھ ساتھ سورج نکلنے سے پہلے ایک عرصہ تک پالک کے پتے پر ایلی ایلی پڑھ کر ایک مرتبہ دم کر کے پالک کو خوب چباؤ۔ چباتے وقت یہ خیال رہے کہ لعاب حلق کے اندر نہ جائے۔ پالک کو چبا کر تھوک دیں۔ یہ عمل دن میں تین مرتبہ کریں اور ہر مرتبہ کے بعد دیگر ایک ایک پتہ لے کر تین پتے چبائیں اس عمل کے آدھ گھنٹہ بعد تک کوئی چیز نہ کھائیں۔

☆

موٹاپا کم ہو جائے

موٹاپا بھی ایک بہت بڑا موذی مرض ہے۔ اگر کسی کو موٹاپا ہو جائے تو اس کی وجہ سے کئی اور دوسری بیماریاں بھی جنم لیتیں ہیں۔ اس نقش کو ایک بڑے کاغذ پر لکھ کر رات کو سونے سے پہلے اور صبح اٹھنے کے بعد پیٹ پر واٹروں کی شکل میں ملایا جائے۔ ہر روز پیٹ کو کسی ڈوری یا فیتہ سے ناپ لیا جائے۔ پہلے دن سے ہی موٹاپا کم ہونا شروع ہو جائے گا۔ جب پیٹ اصل حالت میں آجائے تو اس عمل کو چھوڑ دیں۔ اگر اس عمل کے دوران کاغذ پھٹ جائے تو اس کو جلا دیں اور نئے کاغذ پر دوبارہ نقش تیار کر لیں۔

۱۱۲	۱۲	۱۲و	۱۲م
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲م	۱۲و	۱۲	۱۱۲

☆

ٹانگوں کا بیکار ہو جانا

اگر کسی شخص کی ٹانگیں کام کرنا چھوڑ دیں جس کی وجہ سے بڑی پریشانی ہو جاتی ہے۔ چلنے پھرنے سے قاصر ہو جاتا ہے تو اس کے لیے یہ عمل کریں تو مریض بالکل تندرست ہو جائے گا۔ کالے تلوں کا تیل آدھ سیر لے کر اپنے سامنے نکلوائیں۔ اس پر کلٹا کلنگ کلنگ کلٹا گیارہ ہزار بار پڑھ کر دم کریں اور روزانہ اس کو ایک ہزار بار پڑھنا ضروری ہے۔ کارک کھول کر بوتل میں پھونک ماریں اور بوتل پر کارک لگادیں اس طرح گیارہ ہزار کی تعداد پوری کر لیں۔ روزانہ تین ماشہ تیل روٹی پر چپڑ کر کھائیں اور تین تین ماشہ روزانہ پنڈلیوں اور گھٹنوں پر مالش کرنے سے بیکار ٹانگیں کام کرنا شروع کر دیں گی۔

......تیسرا حصہ......

رتن جوت تنتر

جن کی بدولت بڑی بڑی جسیم بے جان چیزوں اور جانداروں کو متحرک کرنا دوسروں کے دلوں کی پوشیدہ بات جاننا، گم شدہ اشیاء و اشخاص کا پتہ لگا لینا۔ نیز سخت اور مہلک امراض کو آناً فاناً دور کر دینا آپ کے لئے کچھ مشکل نہ ہوگا۔ جو باتیں تحریر میں آسکتیں جن کو اپنے سینہ میں لے کر کئی باکمال نفوس موت کے پردے میں ہمیشہ کیلئے روپوش ہو گئے ان باتوں کو آج پہلی مرتبہ عوام میں پیش کر رہا ہوں۔

پہلا سبق

اپنی مرضی کیمطابق غیر ذی روح چیزوں کو حرکت دینا

ایک ناریل لے کر اس کو سیمنٹ کے فرش یا سنگ مرمر کی سطح پر رکھئے۔ اپنے کسی معمول سے کہیے کہ اس پر چڑھ کر بیٹھو مگر اس طرح کے پاؤں ناریل پر رہیں نشست میں ریڑھ کی ہڈی سیدھی رہے۔

دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو بڑھا کر زمین کا سہارا دیتے ہوئے جسم کو برابر رکھو کسی
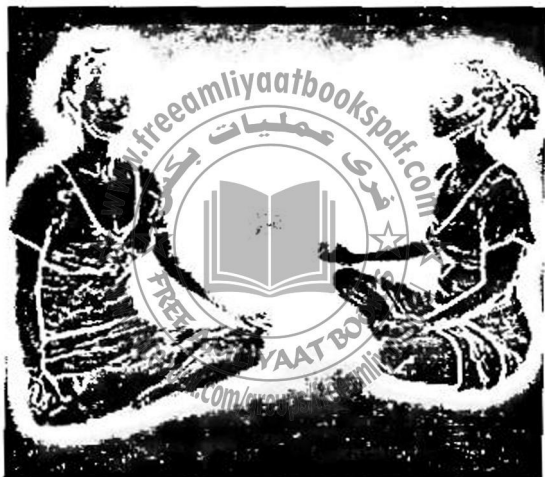
خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

طرف زیادہ جھکنے نہ پائے اب اس کی آتما ذات کے مرکز پر اپنی مقناطیسی نظر ڈالیئے اور حسب ذیل تجویز پر یکسوئی خیالات کیجئے پوری توجہ کے ساتھ یہ الفاظ زبان سے نکالیئے۔

جب تک میں ۱۵ عدد تک گنوں گا ناریل خود بخود دائیں جانب چلنے لگے گا۔

اسی طرح پندرہ پندرہ سیکنڈ کے بعد ایسی آواز سے یہی تجویز دہراؤ کہ آواز سنائی دی جاسکے۔

جب تک میں پندرہ عدد تک پہنچوں گا تم دائیں جانب گھومنے کے لئے مجبور ہو جاؤ گے۔

اور جب وہ ناریل حرکت کرنے لگے تو اپنے معمول کو ہدایت کرو کہ وہ اس حرکت کو روکے نہیں۔ بجائے اس کے کہ اسی حرکت کا مطیع ہو جائے اور بار بار گردش کرے اور آپ کمال یکسوئی اور مستحکم ارادہ کے ساتھ دوسری جانب اپنی قوت ارادی کو حرکت دیں تو وہ ناریل جس پر معمول بیٹھا ہوا ہے دائیں جانب چلنا چھوڑ کر بائیں جانب حرکت کرنے لگے گا۔

اس تماشہ کو دیکھنے والے کو بڑی حیرت ہوگی اور وہ اس کو جادو سمجھے گا یا ایک غیر قدرتی معجزہ قرار دے گا حالانکہ بہت ہی عام اصول سائنس کے ماتحت واقع ہوتا ہے اس عمل کے ذریعے جسم میں ایک ایسی حرکت پیدا کر دی جاتی ہے جس کی دوسروں کو خبر نہیں ہوتی اور معمول کو اس سے آگاہی ہوتی ہے اس عمل کو کئی آدمیوں پر کیجئے اور آپ دیکھیں گے کہ یہ ہر حالت میں کامیاب ہوتا ہے اس سے معمول کے ہوش و حواس برقرار رکھتے ہوئے اس کے جسم کے طبقہ زیر آگہی میں تحریک پیدا کر دی جاتی ہے ایک مرتبہ طریقہ معلوم ہو جائے پھر آپ تمام ذی حس معمولوں پر اپنا اثر ڈال سکتے ہیں خواہ وہ لوگ کسی قدر بھی شکی مزاج کیوں نہ ہوں۔

یہ مشق تفصیلاً دی گئی ہے اور میں نے اس کے رازوں اور اس کی کارگزاریوں کو دریافت کر کے زمانہ حال کی روحانی زبان میں پیش کیا ہے تاکہ آج کل کے منکروں اور سائنسدانوں کی توجہ اس علم کی طرف مبذول ہو۔

ناریل کی بجائے آپ کوئی دھات کا برتن یا رکابی لے لیں جس کی پیندی محدب ہو ایک چوڑا برتن لو جس کا قطر پندرہ انچ ہو اس کو ہموار فرش پر رکھ دیجئے اپنے معمول کو اس برتن کے اندر کھڑا ہونے کی ہدایت کیجئے۔

پاؤں برتن کے بیچ و بیچ ہوں پورا جسم اس کے وسطی حصے میں متوازن ہو یعنی کسی طرف جھکنے نہ پائے اب دو چھڑیاں اس کے ہاتھ میں پکڑا دیجئے کہ اسکے جسم کا توازن قائم رہے اسی طرح اس کا مرکز کشش برتن کے اندر رہے۔ باہر نہ رہنے پائے اس کو چاہیے کہ ہموار نشست میں کھڑا رہے اب اگر آپ مستحکم ارادہ سے قوت سے مدد لے کر اسکو دائیں یا بائیں گھومنے یا چکر کرنے کا حکم دیں گے تو معمول کو معلوم ہوگا کہ جس چیز پر اس کے پاؤں تھمے ہوئے وہ آپ کی مرضی کے مطابق اس کو یعنی معمول کو گھما رہی ہے۔

اس مشق کا عمل کئی آدمیوں پر کرنے سے معلوم ہوگا کہ اس کا اثر بہت زبردست ہوتا ہے اور آپ کو ہر حالت میں ضرور کامیابی حاصل ہوگی۔

☆

دوسرا سبق

جادو کے پہیہ کو متحرک کرنے کا منتر

اپنے معمول سے کہیے کہ دائیں ہاتھ کی انگلیوں سے اس پنکھا نما پہیہ (Fan Wheels) کا دستہ پکڑے یہ پہیہ ہموار سیمنٹ کے فرش یا لکڑی کی تیار کی ہوئی میز پر رکھنا چاہیے۔ معمول سے کہیے کہ اپنے تمام اعصاب جسمانی کو بالکل ڈھیلا اور معطل کر دے اور بالکل بے حس و حرکت بیٹھا رہے۔

اب اپنی نظر پہیے پر یکسو کیجئے اور مضبوطی کے ساتھ یہ ارادہ ظاہر کیجئے کہ پہیہ ضرور بالضرور آگے یا پیچھے کی طرف حرکت کریگا۔ معمول کو ہدایت ہونی چاہیے کہ وہ پہیہ کی حرکت کے خلاف زور نہ لگائے۔ اس کو کسی طرح نہ روکے جدھر پہیہ جائے جانے دے اگر معمول

خاموش اور بے حس و حرکت ہے اور آپ کے خیال میں یکسوئی موجود ہے تو آپ کو یہ دیکھ کر تعجب ہوگا کہ ذرا سی دیر میں پہیئے میں حرکت شروع ہو جاتی ہے اور اس کے بعد ہی رفتہ رفتہ اس قدر زور سے چلنے لگتا ہے کہ معمول اس پر بیٹھنے میں وقت معلوم ہوتی ہے۔ آپ اس پہیئے کو جس جانب چاہیں حرکت دے سکتے ہیں۔ اس مشق کا عمل متعدد آدمیوں پر کیا جا سکتا ہے اور عمل میں یقیناً کامیابی حاصل ہوگی یہ عمل بجائے خود ایک معجزہ ہے۔

اس مشق میں آپ زبان سے حس بذیل تجویز اس طرح کہیں سب کو سنائی دے۔

☆ جب میں پچیس تک گنتی گن جاؤں تو تمہارا ہاتھ بالکل سو جائے گا اور تمہارے دائیں ہاتھ کی رگوں میں ایک برقی مقناطیسی لہر زبردست لہر دوڑ جائے گی جس سے وہ پہیہ میرے حسب الحکم آگے خواہ پیچھے ہر طرف حرکت کرنے لگے گا یا یہ اپنے محور پر ہی گھومنے لگے گا خبردار نہ جسم سے اس حرکت کو روکنے کی کوشش کرنا۔ دماغ سے مجہول بن جاؤ اور پھر جہاں جدھر پہیہ جائے تو وہاں تم بھی جاؤ۔

☆ جب آپ کو معلوم ہو کہ معمول نادانستہ طور پر آپ کی خیالی تجویز کے خلاف کچھ روک تھام کر رہا ہے تو ایسے موقعہ پر مناسب ہے کہ آپ دور سے اسی طرف ہاتھ پھیرنے کا عمل کریں جدھر پہیہ کو حرکت دینا منظور ہے۔

☆ خواہ کتنے ہی معمولوں پر عمل کیا جاوے آپ کو ذرا بھی دقت نہیں ہوگی یہ بھی ایک قسم کی بے ہوشی ہے جو عالم بیداری میں معمول پر آپ کی قوت ارادی کے ذریعہ سے طاری ہو جاتی ہے معمول نادانستگی ہی آپ کی تجویز قبول کرتا رہتا ہے۔

جب اس طرح لوگوں پر اثر ڈالنے کا راز معلوم ہو جائے تو آپ پہیئے کو اور مختلف صورتوں سے حرکت دے سکتے ہیں مثلاً اس کو حسب مرضی جب چاہے چلانا اس کے بعد حرکت دینا وغیرہ۔

بہر حال اس کا راز آپ کی قوت ارادی میں مضمر ہے جس کو نتیجہ مقصود پر کامل اور عمیق یکسوئی سے سہارا ملتا ہے اگر آپ کی قوت ارادی مضبوط ہوگی تو آپ بے شمار معجزے دکھا سکتے ہو تماش بینوں کی تعداد خواہ کتنی ہی زیادہ ہو آپ کو ذرا بھی پس و پیش نہ ہوگا۔

جادو کے پہیے میں جب کامیابی حاصل ہو جائے تو بچوں کی گاڑی یا پہیہ سائیکل لے کر معمول سے کہو کہ اس کے دوستوں کو پکڑ لے مگر زیادہ کس کر نہ پکڑے اب آپ قوت ارادی سے کام لے کر جس طرف چاہیں گے اس گاڑی کو حرکت دے سکیں گے۔ چند منٹ کے بعد وہ معمول جس پر بیداری کی حالت میں مصنوعی بے ہوشی طاری کی گئی ہے خود بخود آپ کے اثر سے مرعوب ہو جائے گا اس کو اپنی ہستی بالکل ناکارہ معلوم ہوگی اور وہ سمجھے گا کہ بغیر آپ کے کہے سنے وہ ذرا بھی حرکت نہیں کر سکتا۔ آپکا جس طرف اور جس طرح جی چاہے گا اس کو نچا سکیں گے یہ تماشہ بڑا پر لطف ہے اور تماشائی اصحاب اس جادو کو دیکھ کر ہنستے ہنستے لوٹ جائیں گے ان گاڑیوں یا تین پہیوں کی سائیکل میں اگر دو دستہ ہوں تو ایک ہی وقت پر دو معمولوں کو تگنی کا ناچ نچا سکتے ہیں۔

ایک معمول دایاں اور دوسرا بایاں دستہ پکڑے گا اس میں نتیجہ نسبتاً جلدی رونما ہوگا اور وہ دونوں معمول ساتھ ہی ساتھ آپ کی قوت ارادی پر کے اشاروں پر چلیں گے۔

☆

تیسرا سبق

آئینہ پر بے جان پتھر کو متحرک کرنے کا منتر

ایک بڑا سا آئینہ لیجئے جو تقریباً دو فٹ چوڑا اور تین فٹ لمبا ہو اور اس کے چاروں طرف چوکھٹا لگا ہو آئینہ کے سطح کے بیچوں بیچ ایک پتھر یا شیشہ کی گولی رکھئے کسی معمول کو کہو کہ دونوں ہاتھوں سے آئینہ کو پکڑ لے اس طرح پکڑے کہ اس کی پشت زمین کی طرف ہو اور رخ آسمان کی جانب اور پوری توجہ کو گولی پر یکسو کرے آئینہ ہلنے جلنے نہ پائے ایک یہ جگہ قائم رہے کسی طرف نہ جھکے اب آپ اس شخص کے سامنے جائیں اور اس گولی یا پتھر پر اپنی مقناطیسی نظر مضبوطی سے جما کر نہایت زور کے ساتھ یہ تجویز کیجئے کہ میں جدھر چاہوں گولی کو چلا سکتا ہوں۔ آپ اپنی ایک انگلی یا گولی یا پتھر کے ایک انچ قریب لے جائیں جس کا سرا

گولی کی طرف رہے مگر ایسا کرنے سے قبل آپ کو چاہیے کہ اس پر کچھ ہاتھ پھیرنے کا عمل کرلیں اب معمول کو یہ کہیے کہ آئینہ کو اپنی کمر میں لگائے ہوئے پکڑے رہے اور اس پتھر کی حرکت پر غور کرتا رہے کہ کسی قسم کی حرکت نہ کرے صرف اس کی حرکات پر ہی نظر رکھے آپ دیکھیں گے کہ جدھر جدھر آپ کی انگلی جائے گی اسی طرف وہ پتھر یا گولی بھی حرکت کرے گی اس کے بعد اس سے کہئے کہ میں تیس تک گنتی گنوں گا جس سے یہ گولی خود بخود میری مرضی کے مطابق حرکت کرے گی جس طرح ایک لوہے کا ٹکڑا مقناطیس کے ساتھ کھنچتا ہوا چلا جاتا ہے آپ دیکھیں کہ جدھر جدھر آپکی انگلی جائے گی اسی طرح وہ پتھر یا گولی بھی حرکت کرے جس سے آپ کا معمول اور سارے ناظرین انگشت بدنداں ہو کر رہ جائیں گے آپ لوگوں کو یہ بتا سکتے ہیں اس تماشہ میں آپ نے قوت ارادی سے کام لے کر آپ کی انگلی اور پتھر کے درمیان قوت کشش کا اظہار کیا ہے اور اس میں کوئی خاص بات نہیں۔

اس کے بعد آپ ہاتھوں کے چند مرتبہ مقناطیس زائل کرنے کیلئے پھریں اور پتھر کی طرف انگلی لے جائیں آپ اور آپ کے تماشبین حضرات کو دیکھ کر بڑی حیرت ہوگی جس سے معلوم ہوگا کہ وہ آپ کی انگلی دیکھنے سے ڈرتا ہے۔

ان مشقوں میں علم روحانی کا ایک اصول کام کرتا ہے اور وہ یہ معمول کی توجہ یک سو ہو جانے سے اس پر عالم بیداری ہی میں مصنوعی بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے اور ماتحت بے خبری کی طاقتوں سے عامل کو اپنے عملوں میں مدد ملتی ہے اس ماتحت باخبری کے عالم بیداری کی حالت میں معمول آپ کی تجویز یعنی، آپ کے حکم کی خلاف ورزی نہیں کر سکتا وہ آپ کے اشاروں پر چلنے کے لئے مجبور ہو جاتا ہے حالانکہ بظاہر وہ بیدار معلوم ہوتا ہے اس حالت میں وہ معمول ہمیشہ وہی کرے گا جو آپ اس سے کرانا چاہئیں گے ایک انچ ادھر سے ادھر نہیں ہٹ سکتا۔

ان مشقوں میں آپکو چند روز تک متواتر مزاولت کرنے سے کمال حاصل ہو سکتا ہے آپ چاہے جتنے آدمیوں پر اس کی آزمائش کریں کامیابی یقینی ہوگی۔

بعضوں کو تو آپ فوراً زیر اثر لے آئیں گے اور بعضوں کو اپنی قوت ارادی سے

مرعوب کرنے میں کچھ مدت صرف ہوں گے لیکن یقین رکھئے کہ جلد یا بدیر آپ کو ہر حالت میں ضرور بالضرور کامیابی حاصل ہوگی شکست ہو ہی نہیں سکتی مگر شرط یہ ہے کہ معمول خود ان اسرار سے ناواقف ہو اور آپ کسی تجویزوں کے برخلاف مخالف تجویزوں سے کام نہ لیتا ہو بفرض حوال کسی مخالف سے سابقہ پڑ بھی جائے تو آپکو ہارنے یا شکست کے اندیشہ سے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ برابر اور لگاتار مضبوطی کے ساتھ اپنی تجویزوں کو جاری رکھنے سے آپ معمول کی مخالفانہ تجویزوں پر بھاری پڑ سکتے ہیں اگر ہمت اور استقلال نہ چھوڑ یئے گا تو مخالف کی مجال نہیں کہ آپ پر غالب آسکے وہ آپ کا مطیع ہو کر رہے گا بہر حال بددلی کی چنداں کی ضرورت نہیں ہے ایک ماہر علم روحانی کی حیثیت سے آپکو ضرور کامیابی حاصل ہوگی بشرطیکہ آپ مذکورہ بالا اصولوں پر کمال توجہ یکسوئی اور مراقبہ کے ساتھ عمل کریں۔

مختصراً یہی تین چیزیں ہیں جن پر لوگ ساد ھن مشتمل ہے جو یوگی کامیاب ہے جس کو اپنے فن میں مہارت ہو چکی ہے وہ انہیں تین دماغی حرکتوں کو عمل میں لاتا ہے جس کو سہارا اس کی زبردست قوت ارادی کی تحریک سے ملتا ہے وہ اپنی قوت ارادی یا دماغی طاقت کا دانستہ طور پر ایک مخصوص شخص کی جانب منتقل کرتا ہے اور اسی سے اس کو کامیابی حاصل ہوتی ہے اسی لئے جادوگری کے فن نے آج ایک عالم کو تصویر حیرت بنا رکھا ہے۔ مختصراً وہ ہپناٹزم خواندگی اعصاب (Muscle Reading) اور ٹیلی پیتھی کے ابتدائی اصولوں کو عمل میں لاتا ہے جو ان لوگوں کی نگاہوں میں سحر اور جادو معلوم ہوتے ہیں جن کے جادو کے ہر ایک عمل کی پشت پر کام کرنے والی قدرتی اور روحانی طاقتوں کے اسرار نہانی سے واقفیت نہیں ہے۔

☆

چوتھا سبق

انسان کی ہستی بھی ایک چھوٹی سی دنیا ہے دراصل یہ اس عالم کائنات کی تصغیری صورت ہے اس کے باطن میں بھی وہی تمام طاقتیں کام کررہی ہیں جن پر اس دنیا کا دارومدار ہے یہ طاقتیں بہت لطیف ہوتی ہیں یہ الفاظ دیگر انسان طاقتوں کا خزانہ ہے تمام عالمگیر قدرتی طاقت کسی نہ کسی پہلو سے انسان کے اندر موجود ہے یہ قدرتی ارادہ طاقت کا ایک چھوٹا سا مرکز ہے اسی لئے انسانی ارادہ اور قدرتی ارادہ طاقت کا ایک چھوٹا سا مرکز ہے اسی لئے انسانی ارادہ اور قدرتی ارادہ کے مابین نہایت قریبی تعلق واقع ہے اگر آپ اس قدرتی مرکز کی جانب رجوع ہونے لگیں تو آپ میں قدرتی طاقت اور مقناطیس پیدا ہوسکتی ہے اور اس کی مدد سے روحانی جادوگردی میں کمال دکھا کر دنیا کو ششدر بنا سکتے ہیں۔

ہمارے قدیم ماہران فن جادو اور صاحبان علم روحانیت کو روحانی مظہروں کی پشت پر کام کرنے والی اس بنیادی طاقت کا پورا علم تھا جس کو وہ ہر وقت یعنی اپنی قوت ارادی سے کام لے کر استعمال میں لاتے تھے۔

☆

پانچواں سبق

دو ڈنڈوں کے درمیان مقناطیسی ہزیمت

دس فٹ لمبا ایک بانس لیجئے جس کا قطر ایک انچ ہو اس کے لمبان کے چار ٹکڑے کیجئے جس سے دس دس فٹ کے لمبے چار بانس کے ٹکڑے نکل آئیں گے اس میں سے دو بانس لے کر روحانی عمل کیجئے ایک بانس (الف۔ف) ہے اور دوسرا بانس (ج، د) ہے معمول یا اپنے تماشیوں میں سے کوئی دو آدمی لے کر ان سے کہیے کہ ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے دس فٹ۔ کے فاصلے پر کھڑے ہوں ایک معمول کے بائیں ہاتھ کی انگلیوں میں

ایک بانس کا سرا (الف) اور دائیں ہاتھ میں دوسرا بانس کا سرا (ج) دے دیجئے سرا (الف) کمر کی بائیں جانب لگا کر رکھیئے اس کے سروں کو مضبوطی سے پکڑتے کی ہدایت کر دیجئے اسی طرح دوسرے آدمی کے دائیں میں ایک بانس کا سرا (ب) اور بائیں ہاتھ میں، دوسرے بانس کا سرا (د) دے دیجئے جس کو وہ مضبوطی سے پکڑے رہیں اور یہ سرے کمر کی دونوں جانب چھوتے رہیں اسی طرح آپ نے دو انسانی مقناطیسی بیڑیوں کے حلقہ کو دو متوازی ڈنڈوں سے بند کر دیا ہے اب آپ ان ڈنڈوں سے دائیں یا بائیں جانب دو فٹ کے فاصلے پر کھڑے ہوں اور اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی سے ان متوازی ڈنڈوں کے بیچوں بیچ اشارہ کریں۔ دونوں کے مرکز کی طرف نگاہ جما لیجئے اور بے خبری کے ساتھ اپنی قوت ارادی کو متحرک کر کے یہ حکم دیجئے کہ دونوں ڈنڈے ایک دوسرے کو پسپا کریں یعنی بیچ میں جھکیں اور باہر محراب کی طرف کھنچیں نگاہ جما کر ایک بلند آواز سے جس کو سب سن سکیں حسب ذیل حکم دیں۔

ابھی ابھی آپ دیکھیں گے کہ یہ دونوں ڈنڈے ایک دوسرے سے کھینچ کر رفتہ رفتہ بہت دور ہو جائیں گے اور یہ عمل سیکنڈوں میں آ جائے گا۔

آپ کے اتنا کہنے پر یہ ڈنڈے فوراً آپ کے حکم کے مطابق کھنچنا شروع ہو جائیں گے معمول کو ہدایت کر دو کہ مرکز پر ڈنڈوں کی جو حرکت شروع ہو اس کو روکے نہیں بلکہ وہ بالکل خاموش اور بے حرکت استادہ رہیں اور ڈنڈوں کی حرکت دیکھا کریں دور سے نظر جمانے اور پاس یعنی ہاتھ پھیرنے کا عمل کریں ڈنڈے فوراً آپ کے حکم مطابق حرکت کریں گے اگر آپ کے معمول کافی ذی الحس ہیں تو ان کو فوراً اپنے ہاتھوں اور انگلیوں سے ڈنڈوں کے مرکزی جانب مقناطیسی لہر دوڑتی ہوئی معلوم ہوگی جب ڈنڈے کھنچ کر دور ہو جائیں گے تو معمول کو معلوم ہوگا کہ مرکز کی جانب خود بخود کھنچے آ رہے ہیں اس کا خیال رکھیئے کہ معمول کو حکم تحکمانہ لہجے میں دینا چاہیے مثلاً۔

حضرات! آپ دیکھئے میں پندرہ تک گنتی گنتا ہوں آپ دیکھیں گے کہ گنتی گنتے ہی یہ دونوں غیر ذی روح ڈنڈے میرے حکم حسب الحکم حرکت کرنے لگیں گے گویا کہ ان

میں جان موجود ہے اب ان سے مرکز پر غور سے دیکھئے۔

اتنا کہہ کر آپ ہمیشہ اپنی نظر ڈنڈوں کے مرکز پر رکھئے۔

یہی عمل کامیابی کی کنجی ہے اس مشق اور آئندہ دوسری مشقوں میں اگر بانس دستیاب نہ ہو تو آپ ایسی بید کی چھڑیوں سے بھی کام لے سکتے ہیں جن کا قطر ۳/۸ انچ ہو اور لمبائی ۱۰ فٹ ہو یا دولوہے کی چھڑیوں سے کام نکل سکتا ہے جن کا قطر ۱/۴ انچ یا اس سے کچھ ہو لمبائی ان کی بھی ۱۰ فٹ ہو۔ اس مشقوں کا عمل کئی کئی آدمیوں پر کیجئے اور ان نتائج پر دھیان دیتے رہیں متواتر مشق سے آپ کو کاملیت کے ساتھ کامیاب ہونے کا راز معلوم جائے گا اور اسطرح آپ اپنے کام سے ناظرین کو متحیر و ششدر بنا سکیں گے۔

☆

چھٹا سبق

ڈنڈوں کے درمیان مقناطیسی کشش

معمولوں کو اسی طرح کھڑا کیجئے جیسا کہ پچھلی مشق میں بتایا گیا ہے اب حسب ذیل تجویز کیجئے۔

آپ نے دیکھا کہ ابھی ابھی میرے کہنے سے دونوں ڈنڈے محراب کی طرح ایک دوسرے سے بڑی دور تک کھنچے ہوئے چلے گئے تھے۔ اب جس وقت میں پندرہ تک گنتی گنوں گا دونوں ڈنڈے ایک دوسرے کی طرف کھنچیں گے اور رفتہ رفتہ پھر اسی صورت میں باہم دیگر متوازی ہو جائیں گے جیسے کہ وہ پہلے تھے اس مرتبہ یہ اندر کی طرف کھنچیں گے اور آخر کار ایک دوسرے سے مل جائیں گے اسی حالت میں ڈنڈے دس سیکنڈ تک رہیں گے اور ایک ڈنڈا دوسرے ڈنڈے کو پار کر جائے گا مگر اس کے بعد پھر دونوں میں پسپائی کا عمل شروع ہو جائے گا جسکا رخ بیرونی ہوگا اب حضرت مرکز کی طرف دیکھیں۔

مذکورہ تجویز صادر کرنے کے بعد آپ اس تماشہ کو دکھانے کیلئے اپنی قوت ارادی کو

متحرک کریں یعنی ڈنڈوں کے مرکز کی جانب انگلی سے اشارہ کر کے مطلوبہ نتیجہ پیدا کریں اگر آپ اپنی مقناطیسی قوت کو ڈنڈوں کی طرف مرکوز کر دیں گے تو وہ یقیناً آپ کی تجویز ارادی کے مطابق حرکت کرنے لگیں گے اگر تماشہ دکھانے میں آپ کو کامیابی حاصل تو بطور ایک ساحر اور جادوگر کے آپ کی شہرت کے آسمان میں اور بھی چاند لگ جائیں گے۔

آپ کو اپنے معمولوں کو ہدایت کر دینا چاہیے کہ وہ ڈنڈوں کی مطلوبہ حرکت کو روکنے کیلئے کسی قسم کی کوشش نہ کریں بلکہ کامل خاموشی سے کام لے کر مجہول بنے رہیں صرف ان مقناطیسی نتائج کو جو ان کے جسم اور دماغ پر کارگر ہوتے ہیں غور سے دیکھا کریں۔

بعض حالتوں میں ہم نے خود دیکھا ہے کہ معمولوں پر مصنوعی بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے اور تجربے کے بعد ان پر غنودگی کے آثار ظاہر ہونے لگتے ہیں بعض اشخاص تو فوراً ہی سو جاتے ہیں۔

ساتواں سبق

خود نویسی

آپ کو مناسب ہے کہ اس عمل میں حقیقت آگہی کی سچی اور سرگرم خواہش سے کام لیں جب حقیقت یا سچائی کے اس الہامی مرکز سے جو آپ کی ذات میں موجود ہے اطلاعیں موصول ہونے لگیں تو آپ ان کی تردید یا تنسیخ اس لئے نہ کریں کہ ان میں سے اطلاعیں آپ کے معمولی خیالات کے خلاف ہیں بجائے اس کے خاموشی سے انتظار کریں اور پھر ان کی تصدیق و آزمائش کریں۔

ذاتی نشو و نما کے قواعد

ایک کمرے میں جہاں بالکل سناٹا ہو روزانہ تیس یا چالیس منٹ تک بیٹھا جائے۔

نشست میں اعضاء بالکل ڈھیلے ہوں کسی قسم کا دباؤ کسی حصہ جسم پر نہ پڑے مجہول بن کر بیٹھے لیکن ہاتھ کی انگلیوں میں ایک پنسل پکڑیں اور اس کی نوک ایک کاغذ پر اس طرح رکھیں کہ ذرا بھی دباؤ نہ پڑے۔ شروع شروع میں اس بات کا خیال رہے کہ آپ کی کلائی یا ہاتھ کاغذ سے چھونے نہ پائے جب لکھنے کی حکمت معلوم ہو جائے جو چند روز یا ہفتوں میں آ جاتی ہے تو اپنا ہاتھ کاغذ پر رکھیے۔ آپ دیکھیں گے کہ ہاتھ خود بخود اس کی سطح سے چھو جائے گی اور اس سے ریت میں وہ حروف یا خاکہ بنجائے گا۔ معمول سے کہہ دیجئے کہ وہ پنسل کی حرکت کے خلاف کوئی مزاحمتی عمل نہ کریں۔

اس کو اپنا کام کرنے دیں اگر آپ کا دھیان پورے طور پر اس پیغام یا خاکہ پر جما ہوگا تو آپ خود اور آپ کے معمول سب یہ دیکھ کر حیرت میں رہ جائیں گے کہ ان کے ہاتھ ادھر ادھر اوپر نیچے حرکت کر رہے ہیں جس سے وہ پنسل آہستہ آہستہ وہی معلومہ لفظ یا خاکہ ریت میں بنا رہی ہے جس کا آپ نے دھیان کیا تھا واقعہ یہ عمل ایک معجزہ ہے اگر اپنے معمولوں کو اس قسم کے پیغام موصول کرنے کی تربیت دیتے ہیں تو پھر حاضرین سے ہر شخص کے ذریعے سے یہ پیغام حاصل کر سکتے ہیں اور پنسل خود بخود فوراً وہ پیغام لکھ دے گی۔

......☆......

نواں سبق

دوسروں کے دل کی پوشیدہ باتیں جاننے اور ان کے صحیح جواب بتلانے کا تنتر

اس علم میں زیادہ اونچا درجہ محض یہی نہیں ہے کہ تصور کیے ہوئے پیغام کو حاصل کریں بلکہ اگر وہ پیغام سوالیہ پہلو رکھتا ہے تو اس کا اپنی الہامی طاقت کی مدد سے جواب بھی دے دیں جس کے عمل کا طریقہ یہ ہے۔

اپنے حاضرین میں سے ایک شخص کو لے لیجئے اور اس سے کہیے کہ اپنے دل میں سوچے ازاں بعد پہلی مشق کی طرح بجائے معمولوں سے کام لینے کیلئے ایسے شخص کو لیجئے جس کو اس تجربہ کا بڑا شوق ہو اور جو پیغام حاصل کرنا چاہتا ہو اس سے کہہ دیجئے کہ ڈنڈے کا ایک سرا اپنے ہاتھ سے پکڑے اور پھر ایک دوسرے معمول کو لے کر اس کے ہاتھ میں دوسرا سرا دے دیجئے دونوں بالکل مجہول اور خاموش بن کر کھڑے رہیں اب اس شخص کو کہیے کہ اپنا سوال یک سو ہو کر دھیان کرے فوراً ہی پنسل ریت پر وہ سوال لکھ دے گی جس کا تصور کیا گیا ہے اب اس شخص سے کہئے کہ کسی اپنے دوست یا اور کوئی روح کا دھیان کرے جس سے وہ سوال کا جواب حاصل کرنا چاہیے اس کو خاموشی کے ساتھ دل ہی دل میں اس اسپرٹ یا روح سے التجا کرنی چاہیے کہ وہ سوال کا جواب دینے میں مدد معاون ہو اور فوراً ہی ہاتھ ہلنے اور اس کے سوال کا جواب لکھنے لگیں گے۔

ہم نے اس مشق کی بار ہا آزمائش کی ہے اور ہمیں اس سوال کرنے والے کو تسلی بخش جواب دینے میں کبھی ناکامیابی نہیں ہوئی جس کو روحانی مشورے یا پیغام یا مدد کی سخت ضرورت تھی۔

الہامی دنیا میں اس قسم کی مشق علم روحانی طریقے سے دور کی چیزیں دیکھ لینے کی یا دور کی آوازیں سن لینے کے علم سے ملتی جلتی ہے اور یہ روحانی دنیا کے رہنے والوں سے سلسلہ پیغام رسانی کا قائم کرنے کا یقینی ذریعہ ہے آخر الذکر عمل میں روحانی طاقت معمولوں کے دماغوں سے صرف ایک ٹیلی فون کے ریسور کا کام لیتی ہے۔

دونوں کا خیال یعنی یابندہ پیغام کے دماغ پر اپنا نقش ڈال دیتا ہے اور اس سے برقی اعصاب حرکت پر مائل ہو جاتے ہیں اور پھر اس پیغام یا خیال کو اسی زبان سے لکھ دیتے ہیں جس سے روحانی عامل ان کو حاصل کرنا چاہتا ہے سوالات کا صحیح جواب حاصل کرنے کیلئے دونوں معمولوں کے دماغ اور دل کی باہمی ہمدردی اور شرکت عمل کی سخت ضرورت ہے اس ضروری شرط کو ذہن پر نقش کر لیجئے گا۔

اسی قسم کے اصولوں کا اطلاق یکسوئی کیٹر کی مشین اور ہجا بورڈ کے استعمال میں بھی

ہوتا ہے جس سے زمانہ حال کے متوسطین اور خودنویس کام لیتے ہیں اس قسم کی خودنویسی کی مشق سے ان لوگوں کو ذرا بھی نقصان نہیں ہوتا۔

جن کو تربیت دی جاتی ہے اس سے نہ کسی کی جسمانی صحت کو نقصان پہنچتا ہے قلبی طاقتیں زائل ہوتی ہیں بجائے اس کے اس سے روح یا آتما کی مخفی اور اندرونی طاقتوں کی نشوونما ہوتی ہے اس لئے یاد رکھنا چاہیے کہ اس مشق کا روح اور جسم دونوں سے تعلق ہے پس ہر شخص کو اپنی لطیف مخفی طاقتوں کی ارتقا اور دنیا و عقبےٰ میں اپنی زندگی کی بہتری کیلئے عمل کرنا چاہیے بہشت کی حکومت آپ کی راہ میں موجود ہے دروازہ کھٹکھٹائیں یہ ضرور کھل جائے گا اور آپ اس دولت کیلئے سوال کیجئے اور ضرور بالضرور روح سے آپ کو بہترین حرکات حاصل ہوں گی۔

☆

دسواں سبق

گمشدہ اشیاء کی برآمدگی کا منتر

اپنے کسی دوست سے کہیئے کہ کمرہ میں کوئی چیز چھپا کر رکھدیں جب چیز چھپائی جارہی ہو تو آپ اور آپ کے معمول کو مناسب ہے کمرہ کے باہر چلے جائیں جب تجربہ کرنا منظور ہو تو اپنے معمول کو کہیے کہ ہاتھ میں جادو کی چرخی (معمولی پنکھے کی چرخی کافی ہوگی) اپنے ہاتھ میں پکڑے اس کے بعد آپ اپنی مقناطیسی نگاہ اس چرخی کی طرف لگائے رہے اور دل میں تجویز کیجئے کہ چرخی چلنے لگے چرخی پہلے تو آہستہ آہستہ حرکت کرے گی اور اس کے بعد فرش پر دوڑ جائے گی اور اپنے ساتھ معمول کو بھی کھینچ لے جائے گی اور آخر کار اس جگہ پر یا اسی جانب کو جائے گی جہاں وہ چیز چھپا کر رکھی گئی ہے۔ اس مشق کے درمیان میں نہایت ضروری ہے کہ آپ کے وہ دوست جنہوں نے چیز چھپا کر رکھی تھی اپنی پوری توجہ اسی چیز اور اس جگہ پر مرکوز و یکسو کر دیں گے جہاں وہ رکھی ہوئی ہے۔

اسی اصول کے مطابق ہمارے تنتر کے ماہر مشتبہ آدمیوں کی جماعت میں اصلی مجرم کی تلاش کر لیتے تھے یہ آدمی ایک قطار میں کھڑے کیے جاتے ہیں اور جادو کی چرخی کی بجائے وہ دھات کی ایک چوڑی اور گول رکابی کام میں لاتے ہیں جس کے کنارے معمولی اور بہت ہلکے ہاتھوں سے پکڑتے ہیں ۔ اس طریقہ میں اعصاب کی مقناطیسی حرکت کے سائنٹیفک اصول سے کام لیا جاتا ہے اور یہ حرکت معمولی کی الہامی روت کے اشارے سے ہوتی ہے اس حرکت کا نشانہ بالکل ٹھیک پڑتا ہے یہ کوئی فرضی کام نہیں ہے یہ بالکل سائنٹیفک طریقہ ہے اور جس طرح دل چاہے اس کی آزمائش کر لیجئے اسی اصول کے ماتحت ماہر مغربی ماہران علم البرق نے آلہ موسومہ کرائم ڈی ٹکٹر (Crime Detector) ایجاد کیا ہے جس سے فوراً مجرم پکڑ لیا جاتا ہے۔

☆

گیارھواں سبق

قوت اعصابی سے علاج کرنے کا تنتر

(مقناطیسی علاج) پہلے صفحات میں کشش پسپائی کے جو مقناطیسی طریقے بیان کیے گئے ہیں ہمارے ملک کے ماہران تنتر ودیا کے ذریعے سے عوارض جسمانی کا علاج بھی کرتے ہیں اور ہر قسم کی تکلیف اعصابی مثلاً رگوں کی بے ترتیبی انجماد خون ہاتھ پاؤں میں اماس معدہ کی خرابیاں، بخار، گھٹیا، بائی، مار گزید کی خون میں زہر کی پیدائش وغیرہ وغیرہ دفعیہ انہیں روحانی مشقوں سے ہوتا ہے۔

مریض سے کہئے کہ سیدھا کھڑا ہو کر ہاتھ سے دو ڈنڈوں کے دوسرے پکڑے اسی طرح ایک دوسرے تندرست آدمی سے خواہ معمول ہو خواہ غیر معمول ہو کہے وہ دونوں ڈنڈوں کی دوسری جانب کے سروں کی گرفت کرے اس طرح ایک مقناطیسی حلقہ بن جاتا ہے آپ بحیثیت عامل ایک یا دو منٹ علیحدہ ہو کر دور کھڑے ہو جائیں اور اپنے دونوں

ہاتھوں سے جن کی انگلیاں پھیلی ہوئی ہوں مسمریزم کے مقناطیسی پھیرنے کا عمل کیجئے ہاتھ پہلے مریض کے سر کی طرف لے جا کر اور پھر سینہ اور بازو پر اتار لائیں اور وہاں سے ڈنڈوں کے متوازی ہاتھ لے جا کر دوسری طرف دوسرے معمول کے سینے پر سے لے جاتے ہوئے اس کے سر پر لے جائے پھر ہر عمل کے بعد جھٹک کر یا کیجئے یہ عمل کرتے ہوئے حسب ذیل ضروری تجویز بھی کہتے ہیں۔

دیکھو، تمہاری گندہ اور ناپاک مقناطیس تمہارے جسم سے خارج ہو جائے گی اور اس کی جگہ دوسرے معمول کی صحت بخش اور پاک مقناطیس آ کر لے لگی اور معمول میں میری تازہ مقناطیس طاقت کی لہر سما رہی ہے تم دونوں معمولوں کو اس لہر کی رفتار اس قدر زیادہ محسوس ہوگی کہ جب تمہاری یعنی مریض کی ناپاک مقناطیس باہر خارج ہوگی تو دونوں ڈنڈے ایک دوسرے سے کشیدہ ہونے لگیں گے اور جب دوسرے معمول کی صحت اور پاک مقناطیس تمہاری ناپاک مقناطیس کو انگلیوں کے راستہ خارج ہونے پر مائل کر دے گی تو ڈنڈوں کی مقناطیسی حرکت منفی ہو جائے گی اور اس کا ثبوت اس بات سے ملے گا کہ کشیدہ ڈنڈے پھر کھینچ کر اپنی اصلی حالت پر آ جائیں گے اور پھر باہم ٹکرا جائیں گے دونوں کا آپس میں اتصال ہو جائے گا یہ اتصال تھوڑی دیر تک قائم رہے گا اور اس وقت تمہارے جسم میں ایک نئی طاقت کی لہر دوڑتی دوڑتی ہوئی محسوس ہوگی اور جو کچھ تکلیف تم کو ہے وہ آہستہ آہستہ دور ہو جائے گی۔

اگر آپ یکسوئی سے کام لے کر اسی طرح ہاتھ پھیرنے کا عمل کریں تو پھر مریض اور معمول دونوں کو معلوم ہوگا کہ ایک دوسرے کے جسم میں ایک عجیب مقناطیسی لہر دوڑ رہی ہے اور وہ چند تجربوں کے بعد خود کو نہایت تندرست اور توانا محسوس کریں گے۔

......چوتھا حصہ......

ہمزاد کو تسخیر کرنا

بعض غلط فہمیاں:

اکثر لوگوں کی زبانی سنا جاتا ہے کہ ہمزاد کو تسخیر کرنے کے لئے اکثر برے اور بد اعمال مثلاً بیت الخلا میں بیٹھ کر عمل پڑھنا، بلا غسل رہنا وغیرہ وغیرہ مکروہ کام کرنے پڑتے ہیں اور یہ کہ جب وہ قبضہ میں آجاتا ہے تو عامل ہی کو تنگ کرنا شروع کر دیتا ہے بالخصوص مرتے وقت انسان سے بدسلوکی کرتا ہے۔

اصلیت یہ ہے کہ ان میں سے بعض باتیں لغو اور بیہودہ ہی ہیں اور چنڈو خانہ کی گپ ہیں جو بے فکری لوگ پڑے پڑے گزارا کرتے ہیں البتہ اتنی بات ضروری ہے کہ ایک اور قسم کی مخلوق ہے جو متذکرہ بالا مکروہ اعمال سے جمع ہو جاتی اور غذائیت حاصل کرتی ہے۔ مگر تسخیر کو اس سے تعلق نہیں۔ تسخیر کا عمل، روحانی علم کی ایک شاخ ہے انسان اس کا عامل ہو جائے تو بہت سے دینی اور دنیاوی فوائد حاصل کر سکتا ہے اس کی زیادہ تفصیل آگے آئے گی۔

ہمزاد کتنے قسم کا ہوتا ہے

ہمزاد کی ایک قسم جسم لطیف ہے بات یہ ہے کہ جو جسم ہمیں عام طور پر خاکی آنکھ سے نظر آتا ہے وہ جسم خاکی ہے۔ یا یوں سمجھو کہ جسم لطیف جسے شائد روح بھی کہہ سکتے ہیں۔ اُس جسم کے اندر قید رہتا ہے گویا یہ پنجرہ ہے اور وہ اس کے اندر پرندہ قید ہے۔ ایک روحانی عالم اپنے میں یہ طاقت پیدا کرسکتا ہے کہ لحظہ بھر میں اجسب مرضی نقل مکان کر سکے یعنی ایک شہر سے دوسرے شہر میں آنکھ جھپکنے کے وقفہ میں پہنچ سکے کسی خارجی امداد کے بغیر ہزاروں کوسوں کا فاصلہ طے کر سکے بظاہر یہ ناممکن سی بات ہے کہ خصوصاً انسان کیلئے لیکن اگر کوشش کی جائے تو یہ ممکن ہے اور ضرور ممکن ہے۔

اگر روایتیں زبانی اس قسم کی مذکور ہیں کہ کسی فقیر کو ایک قید میں بند کر دیا گیا اس کو پھر باہر پایا گیا اور جب کوٹھڑی کو کھول کر دیکھا گیا تو فقیر اس کے اندر موجود تھا اگرچہ اس روایت کو صحیح ماننے والے بہت کم لوگ ہیں۔ خصوصاً وہ لوگ جو فلاسفی اور منطق و سائنس کے اندھا دھند شیدا ہیں مذکورہ روایت کو ہرگز صحیح نہ مانیں گے لیکن ہم ڈنکے کی چوٹ پر کہتے ہیں کہ ایسا ممکن ہے۔

جو شخص روحانی کمالات رکھتا ہے وہ اپنے لطیف جسم کو مقفل مکان کے اندر سے نکال سکتا ہے لیکن مادی جسم باہر نہیں نکل سکتا پس اتنی ہی بات ہے کہ دیکھو اصلی جسم وہی ہے جو کوٹھری کھولنے پر اندر پایا گیا۔

دوسری قسم جسم خیالی ہے اسی کو نیا روپ بھی کہتے ہیں اس کی اصلیت یہ ہے کہ عامل اپنی قوت ارادی سے اپنے مختلف جسم لوگوں کو دکھا سکتا ہے کہ اس میں اور اصل جسم میں تمیز نہیں ہوسکتی اور وہ اس طرح ایک ہی وقت میں کئی مقامات پر موجود ہو کر مختلف لوگوں سے مختلف مضامین پر گفتگو کرتا نظر آتا ہے مگر یہ قسم پہلی قسم یعنی جسم لطیف سے اعلیٰ درجہ کی نہیں۔

اسی کے ذریعہ عامل نظر بندی کر کے ایک ہی چیز کو مختلف شکلوں میں لوگوں کو دکھا سکتا ہے۔

مذکورہ بالا دونوں طریقوں سے فائدہ اٹھانے کیلئے قلب کی یک سوئی اور قوت ارادی (اپنے خیال واعمال پر غالب آنا) حاصل کرنی ضروری ہے لہٰذا ہم پہلے ان دونوں امور پر ہی بحث کرتے ہیں۔

☆

ہمزاد کے مختلف زبانوں میں نام

انگریزی زبان میں	Twin Angel اور ڈبل کیٹ کہتے ہیں
عبرانی زبان میں	طیف کہتے ہیں۔
عربی زبان میں	قرین ہمزاد کہتے ہیں۔
سنکرت زبان میں	سایہ کہتے ہیں۔
فارسی زبان میں	ہمزاد کہتے ہیں۔
اردو زبان میں	ہمزاد کہتے ہیں۔
صوفیا کرام	روح حیوانی۔ جسم لطیف کہتے ہیں۔

☆

وجود ہمزاد

زوج:۔ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی دو یا جوڑا کے ہیں۔ زوج بیوی کو بھی کہتے ہیں۔

قلب کو یکسو کیونکر سکتے ہیں

☆ جو کام کرو اس طرح کرو کہ اس میں بالکل مستغرق ہو جاؤ کام خواہ کیسا ہی ہو۔ یہ استغراق اس درجہ ہونا چاہیے کہ اگر وہاں اور لوگ موجود ہوں تو ان کی جانب سے بالکل جور ہو جانا چاہیے گویا وہ موجود ہی نہیں ہیں۔ گو یہ بات ابتدا مشکل معلوم ہوگی لیکن رفتہ رفتہ مشق کرنے سے عادت ہو جائے گی ایک صوفی کا بیان ہے کہ عشق مجازی اور بت پرستی دراصل یکسوئی قلب کے لیئے ایجاد ہوئے تا کہ دوسرے درجہ پر وہ لوگ عشق حقیقی اور خدا پرستی پر پہنچ جائیں۔

کسی کا عشق اور اس کا استغراق اس کا مطلب یہی ہے کہ خیالات ماسوائے ہٹائے جائیں۔

☆ اس علم کا شائقین کو چاہیے کہ کوئی چیز لیکر اس پر متواتر نظر جمائے اس ترکیب سے آنکھوں سے مقناطیسی اثر خارج ہوگا اور اس کی مقدار ہے مذکور کے موافق ہوگی۔ مثلاً چمک دار چیز پر نظر جمائے رہنے سے ایسا اثر پیدا ہوگا کہ خود عامل پر ہی اثر کر جائے گا اور گاہے ایسا بھی ہوگا کہ اس کی بیرونی خواہش ہی معطل ہو جائے گی اگر کوئی گول شے یا اناج کا دانہ اس کام کے لئے انتخاب کیا جائے تو وہ مناسب ہوگا۔

☆ یہ طریقہ جو اہل یورپ کا ہے مذکورہ بالا دونوں طریقوں سے عمدہ ہے اور وہ یہ ہے کہ ایک فٹ مربع سفید کاغذ ذرا موٹا لیکر اس پر ایک سیاہ داغ روپیہ کے برابر بناؤ یہ بالکل سیاہ ہو ذرا بھی سفیدی کہیں باقی نہ رہ جائے پس اس کاغذ کو اپنی نشست میں دیوار پر ایک ایسی جگہ لگا دو کہ اس کے اور تمہاری آنکھوں کے درمیان کا سطحی فاصلہ ایک انچ رہے اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر آنکھ کے مرکز سے اس داغ کے مرکز تک ایک افقی خط مستقیم کھینچا جائے تو داغ ایک انچ ابھرا ہوا ہے۔ بس اس داغ کی طرف نظر اٹھا کر متواتر دیکھتے رہو مگر اس اثناء

میں سانس صرف ناک سے لو منہ کو بند رکھو اور پلکیں بھی نہ جھپکاؤ جب یہ عمل شروع کیا جائے گا تو ذرا تکلیف معلوم ہوگی اور آنکھوں سے آنسو بھی جاری ہو جائیں گے مگر یہ باتیں اندیشناک نہیں جس وقت تک دیکھا جا سکے دیکھتے رہو۔

☆

فائدے

مذکورہ بالا مشق سے فائدے یہ ہیں کہ آدمی کو تو کچھ عرصہ محض روشنی نظر آتی رہے گی لیکن برخلاف اس کے ذکی الحس لوگوں کو یکسوئی قلب حاصل ہوگی چنانچہ اس کو روشنی کے بعد دماغ میں مفید باتوں کے ٹکڑے ادھر ادھر پڑے نظر آئیں گے پھر رنگ برنگ کے رنگ بعد ازاں روشنی کے تارے دکھائی دیں گے جو آخری روشنی کی شعاعیں بنجائیں گے اور یک بیک نظر کے سامنے سے ایک پردہ اٹھ جائے گا اور عجائبات نظر آنے لگیں اور مراقبہ کی سی کیفیت طاری ہوگی۔ جو لوگ غبی الحس ہوں ان کو حلقہ کے گرد صرف روشنی ہی نظر آئے گی پس ایسے لوگوں کو چاہیے کہ داغ کو اس وقت تک دیکھتے رہیں کہ جب تک کل سیاہ سطح روشنی سے نہ چھپ جائے غرضیکہ داغ کی طرف عرصہ تک دیکھتے رہنے سے نظر کا مقناطیسی اثر بڑھ جائے گا اور قلب میں یکسوئی پیدا ہو جائے گی۔

☆

ہمزاد پر قابو کرنے کا پہلا طریقہ

ایک بوتل شراب کی بائیں بغل میں دباؤ ایسے طریقہ سے کہ اس کا منہ آگے کی جانب رہے اور اس وقت جبکہ سورج اچھی طرح نکل آیا ہو یعنی اس وقت جب تمہارے پیروں سے تمہارے سر کا سایہ چار گز کے فاصلہ پر ہو مہینہ کے شروع شنبہ یا یک شنبہ کو کسی ایسے میدان میں جاؤ جہاں کسی آدمی کا گذر نہ ہو اور عمل کے واسطے تخلیہ کا موقع ہو۔
پشت مشرق کی جانب رکھو اور اس سے قبل یہ بھی دیکھ لو کہ تمہارے سامنے کوئی

بیس پچیس قدم کے فاصلہ پر کوئی پیپل کا درخت ہے یہ نہایت ضروری ہے کہ بعد ازاں طبیعت کو قوی اور خوف سے خالی کر کے اپنی نظروں کو اپنے گردن پر جماؤ اور جب نظر اچھی جم جائے تو بلا کسی دوسری طرف دیکھتے ہوئے یہ منتر پڑھو:

صھم ذات الشیاطین

یہ عمل ایک گھنٹہ پڑھا جاتا ہے اس کے بعد نظر اٹھا کر سامنے والے پیپل کو دیکھا جاتا ہے اور اس وقت پیپل کی چوٹی پر ایک بیڈول سا نظر آیا کرتا ہے بشرطیکہ عامل کی قوت ارادی تیز ہوئی تو یہ شکل روز بروز نیچے کو آتی رہے گی۔ حتیٰ کہ چالیسویں روز وہ شیشہ تمہاری صورت میں تمہارے سامنے آ جائے گی۔ اس وقت دائیں ہاتھ سے شیشہ کی کاک کھول کر بائیں ہاتھ سے بوتل اس کے منہ سے لگا دینی چاہیے۔ بعض لوگ عین آخر میں یا اثنائے عمل میں ہی خود شراب پی جاتے ہیں اس لئے عمل ان کا نصف رہ جاتا ہے اس ترکیب سے تمہارا ہمزاد تمہارے قبضہ میں آ جائے گا۔ یہ بیان ہے اس علم کے عامل کا مگر میں آپ کو اس سے باز رہنے کی ہدایت کرتا ہوں۔

تسخیر کا دوسرا طریقہ

یہ عمل صرف ایک ہفتہ کا ہے یعنی ایک شنبہ سے دوسرے شنبہ تک کرنا پڑتا ہے اور اس قلیل مدت میں ہمزاد قبضہ میں آ جاتا ہے۔

قاعدہ یہ ہے کہ شنبہ کے روز کسی وقت چکنی مٹی جس کو کالی مٹی بھی کہتے ہیں لا کر اُس کی چالیس گولیاں بناؤ اس کا قطر نصف انچ ہونا چاہیے یہ گولیاں ایسے وقت تیار کرو کہ آٹھ بجے رات تک خشک ہو جائیں پس جب رات کا ۱/۲ حصہ گذر جائے اور تمام کام نمٹ چکیں تو اپنی پشت پر میٹھے تیل کا چراغ رکھ کر قلیہ میں بیٹھو۔ جہاں کوئی آدمی آنے جانے والا نہ ہو اور رات کو سویا بھی یہیں جائے پس جب تم بیٹھ جاؤ تو ایک گولی پر اسم یَا اَدَ جَلِیھَا ستر ستر بار پڑھ کر دم کرتے ہو اپنی نظر اپنے سایہ پر گردن کی جگہ جمائے رکھو۔ اس عمل کے بعد کسی

مقام پر سور ہواور کسی سے بات چیت نہ کرو اور صبح اٹھ کر ان تمام گولیوں کو کسی کنوئیں میں ڈال دو۔ کنوئیں پر سب سے پہلے پہنچو دوران عمل میں اگر خوفناک صورتیں نظر آئیں تو بھاگو مت۔ اس عمل میں بھی عامل یہ شرط لگاتا ہے کہ آدمی ایک ہفتہ بلاغسل رہے جب عمل کام دے گا اس سے بھی صاف ظاہر ہے کہ یہ عمل شیطان پرستی ہے اور اس سے لوگوں کو بالخصوص مسلمانوں کو اس سے بچنا چاہیے۔

☆

تیسرا طریقہ

اس میں ابجد کے حساب سے عامل کے نام کے عدد نکالے جاتے ہیں اور پھر اس میں بیس جمع کیے جاتے ہیں۔ اعداد حاصل جمع کے حرف ندائیہ (یا) اپنے نام کے ساتھ ملا کر شکل یا آلہ کے چھ چلوں تک پڑھے جاتے ہیں۔ بلاناغہ تعین مقام کی ضرورت نہیں صرف بلاناغہ پڑھ لینا شرط ہے عمل تو چندی جمعرات سے شروع کریں۔ چھ چلوں کے بعد ہمزاد مطیع ہو جائے گا اور تمہاری خواہش کے مطابق ہر ایک حکم پورا کر سکتا ہے۔

سپر فزیکل قوت

یہ وہ معجزاتی قوت ہے جو اپنے مادی وجود کو چھوڑ کر غیر مادی یا روحانی وجود میں منتقل ہو کر غیر فانی کام کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے جس سے ہزاروں لاکھوں ناممکن کام بڑی آسانی سے ممکن بنائے جا سکتے ہیں۔ یہ قوت انسانی کی زندگی کے ٹیڑھے پن کو درست کر دیتی ہے اور یہ قوت روحانی ارتقاء میں اعلیٰ مقام حاصل کر کے اپنا فریضہ انسانی خدمت سرانجام دیتی ہے۔ مختلف ماہرین، سائنسدان، ڈاکٹر فلاسفر، نفسیات کے ماہر اس کی اپنے اپنے انداز میں تعریف بیان کرتے ہیں۔ فزیکل قوت اسی وقت کام کرتی ہے جب دماغ تازہ ہو۔ ارادے مضبوط ہوں۔ خواہشات ایک جیسی ہوں لاشعور کی جانب سے بے جا مداخلت نہ ہو کائناتی شعور سے آپ کے شعور کا رابطہ ہو۔

یورپ کے ڈاکٹر زویمر کا کہنا

ڈاکٹر زویمر حضرت بابا گلشن یکتاشیؒ کے بارے میں لکھتا ہے کہ اس بزرگ کے مزار پر مسلمانوں اور عیسائیوں کا ایک بہت بڑا میلہ لگا رہتا ہے لوگ اپنی مرادیں حاصل کرنے کیلئے آتے ہیں۔ ان کے مزار کے قریب ایک چشمہ ہے جس کے پانی کو لوگ استعمال کرتے ہیں اور اس میں شفا پائی جاتی ہے۔

بزرگ بابا کے پاس اگر کوئی مریض لایا جاتا ہے تو آپ اس کو ہاتھ پھیر دیتے اور وہ بالکل تندرست ہو جاتا تھا۔

مریض کو لٹا کر اس پر دم کرتے تو مریض تندرست ہو جاتا تھا۔

اگر کسی کو تعویذ لکھ کر دے دیتے اور وہ اپنے بازو پر باندھ لیتا اس پر تیز دھار آلہ بھی اثر نہیں کرتا تھا آپ کے متعلق یہ بھی مشہور تھا کہ آپ کسی کی طرف گھور کر دیکھ لیتے تو وہ شخص بیہوش ہو جاتا تھا۔ مسمریزم اور ہپناٹزم کے دامن میں جو کچھ بھی ہے وہ سب بزرگوں کے طفیل میں سے ہے۔

مسمریزم میں جسمانی آسودگی

مسمریزم میں جسمانی آسودگی بہت ضروری ہوتی ہے۔

ڈاکٹر روبن تیلی آمد ڈاکر گوزیام نے جسمانی آسودگی کی مشقوں کا طریقہ کچھ اس طرح سے بیان کیا ہے جو درج ذیل ہے۔

پہلا طریقہ: آپ سانس کو آہستہ آہستہ اندر کو کھینچیں اور پھر کچھ دیر کے لئے اس کو روکیں اور پھر اس طرح سے خارج کریں۔ سانس کو اندر کھینچتے وقت پانچ گنتیں اور روک کر دو گنتیں نکالتے وقت پھر پانچ کی گنتی کریں۔ جب سانس اندر روک رکھیں تو حلق کو کھلا رکھیں اور سینے کو پھیلا کر سانس روک رکھیں اگر کوئی سینے پر تھپکی دے تو سانس فوراً خارج ہو اور حلق میں کوئی

رکاوٹ نہ ہو اس طرح معدہ اور اعصاب سے جذباتی عمل کم ہو جاتا ہے۔

دوسرا طریقہ: اپنی آنکھوں کو کسی شخص کے سر پر مرکوز کر دیں اور مسلسل یہ پیغام دیتے رہیں اور ذہن میں یہ تصور ہونا چاہیے وہ یہ کہ شعائیں آپ کا پیغام اس کے ذہن تک پہنچا رہی ہیں لیکن یہ عمل کچھ مشکل ہے اس میں دیر بھی لگ سکتی ہے لیکن اگر آپ کو اس مشق پر عبور حاصل ہو جائے تو آپ دوسری ترغیبات دے سکتے ہیں پھر آپ دیکھیں گے کہ معمول وہی کام کرے گا یا نہیں بار بار مشق کرنے سے آپ کو یقیناً کامیابی حاصل ہو گی پھر ایک ایسا وقت آنے گا کہ آپ پھر کسی بھی شخص کو اپنی طرف گھومنے پر مجبور کر سکیں گے۔

خیالات کی ترسیل

۱۔ ارتکاز توجہ کے ذریعے خیالات کی ترسیل

۲۔ ہپناسس کے ذریعے سے خیالات کی ترسیل

۳۔ مختلف طریقوں سے خیالات کی ترسیل

عامل کو معلوم ہونا چاہیے کہ اس کا خیالی عکس معمول کو نظر آ رہا ہے۔

دور دراز فاصلے پر روحانی عکس نظر آنا

اشیاء واقعات کا مشاہدہ

عامل کو اپنا جسم روحانی حالت میں نظر آنا

روحانی جسم کو فضا میں پرواز کرنا

روحانی جسم کا مادی اشیاء سے گزر جانا

روحانی جسم کو تیزی سے فضا میں سفر کرتے ہوئے محسوس کرنا

ترسیل خیال کی پہلی قسم میں خصوصیات نمایاں ہوتی ہیں

اشیاء اور واقعات کا مشاہدہ ہونا

ترسیل خیالات کی دوسری قسم میں خصوصیات بھی نمایاں ہوتی ہیں

عامل کو علم ہوتا ہے کہ اس کا عکس دوسرے دیکھ رہے ہیں اور ان سے جوابی رابطہ قائم کرتا ہے۔

خیالات کی ترسیل اور انسانی ساخت

اگر انسان کا غور سے مطالعہ کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ یہ ایک ریڈیو کی مانند ہے یہ بالکل ریڈیو ٹیلی ویژن کے نشریاتی انٹینا کی طرح لہروں کی ترسیل اور وصولی کا کام کرتا ہے۔ انسانی دماغ بھی ایک پاور ہاؤس کی طرح ہے جس سے خیال ایک برقی لہر کی صورت میں خارج ہوتا ہے اور یہ لہریں فضا میں گردش کرتی رہتی ہیں اور ان کی ترسیل اور وصولی ہوتی رہتی ہے دماغی خواہشات وغیرہ سب دماغی حرکت برقی لہریں پیدا کرتی ہیں اور فضا میں معلق رہتی ہیں اسی طرح ایک ذہن سے دوسرے ذہن کو ترسیل ہوتی ہے۔

عامل کو چاہیے کہ خیالات کی ترسیل سے پہلے مددگار کو بتائے کہ وہ پیغام ارسال کر رہا ہے اس کے بعد اپنی ساری توجہ خیال پر مرکوز کر دے جو اس نے ارسال کرنا ہے۔

عامل معمول کے ذہن کا تصور کرے اور اپنے ذہن کے ذریعے سے یہ محسوس کرنے کی کوشش کرے کہ معمول بالکل اسے سامنے بیٹھا ہے۔ جب عامل ذہنی یکسوئی اور مکمل توجہ کے ساتھ معمول کے ذہن سے رابطہ کرتا ہے تو معمول کا ذہن اس کو محسوس کرتے ہوئے اس سے مربوط ہو جاتا ہے عالم کے ذہن سے ٹیلی پیتھی کی رو ٹکراتی ہے اور وہ عامل کے خیالات کو پڑھنا شروع کر دیتا ہے۔ ٹیلی پیتھی ایک اور اک ہے جس کا تعلق انسان کی چھٹی حس سے ہوتا ہے ماہرین کے مطابق انسانی ذہن بھی ایک وائرلیس کی طرح خیالات و ترسیل وصول کرنے کا مرکز ہے۔

اس بارے میں اب تو لوگوں نے آلے تیار کر لیئے ہیں جس میں خیالات کی لہریں پیدا ہوتی ہیں۔ اس بات کے تجربات کئے جا رہے ہیں کہ سینکڑوں ہزاروں میل دور دفتت پر کچھ لوگوں نے خیالات کی لہروں کو پیدا کیا اور ہر ایک نے دوسری جگہ سے آنے والی لہروں کو تحریر کیا۔ خیالات کی لہریں ہم جنس شکل کی معلوم ہوئی لیکن ابھی تک خیالات کی صحیح طور پر ترجمانی نہیں کر سکے۔ لیکن یہ ثابت کرنے میں کامیاب ہو چکے ہیں کہ خیالات کی لہریں سینکڑوں ہزاروں میل دور پہنچ سکتی ہیں۔

خیالات ماہیت

انسان کے ذہن میں جو خیالات پیدا ہوتے ہیں وہ دو طرح کے ہوتے ہیں:

۱۔ خیالات کی وہ قسم ہوتی ہے جو آگے چل کر ٹھوس حقیقت کا روپ دھار لیتی ہے۔

۲۔ خیالات کی وہ قسم ہوتی ہے جو کبھی بھی ٹھوس حقیقت میں تبدیل نہیں ہوتے۔

منتقل کرنے والے خیالات کی زد میں صرف وہی خیالات آتے ہیں جن کی کوئی تصویر نہیں ہوتی ایسے خیالات کو کائنات سے اخذ کرتے ہیں ہر خیال اپنی بناوٹ کے لحاظ سے روشنی اور آواز کی طرح ہوتا ہے جس طرح آواز اور روشنی کی لہروں کو ریڈیو کے ذریعہ سے بھیجا جاسکتا ہے اور وصول کیا جاسکتا ہے اسی طرح خیالات کی لہروں کو بھیجا اور وصول کیا جاسکتا ہے۔

روشنی بجلی حرارت اور مقناطیست یہ سب مادے کی مختلف بدلی ہوئی شکلیں ہیں بالکل اسی طرح خیال بھی لہروں کی شکل میں سفر کرتا ہے ہم خیالات کی لہروں کو چھو نہیں سکتے لیکن محسوس کر سکتے ہیں ہر شخص میں احساس کو محسوس کرنے کی صلاحیت نہیں ہوئی اس لئے اس میں کافی محنت اور تربیت کرنی پڑتی ہے۔ ماہرین نے اس بات کو تسلیم کرلیا ہے کہ انسانی دماغ کسی آلہ یا مادی واسطے کے بغیر دور دراز فاصلوں سے خیالات کی لہریں وصول کرسکتا ہے اور ان کو نشر بھی کرسکتا ہے۔

خیالات کہاں سے آتے ہیں تو اس کا جواب یہ ہوگا کہ افکار ہمیشہ سے ہی فضا میں رہتے ہیں اور اڑتے پھرتے ہیں تو جب ان کا واسطہ اپنے مشابہ خیالات سے پڑتا ہے تو یہاں کی طرف واپس لوٹ آتے ہیں میرے نزدیک یہی وجہ ہے کہ کائنات کی مخفی قوتیں انسان کی ہمیشہ مدد کرتی چلی آرہی ہیں ہم کو اس بات کا پتہ نہیں ہے کہ ہمارے تحت الشعور میں کتنی قوتیں پوشیدہ ہیں انکی کارکردگی اور بناوٹ کیا ہے اور کیسی ہیں؟ اس ذہنی میکانزک کو جب تک نہ سمجھا جائے اس وقت تک ہم اس علم کو حاصل نہیں کرسکتے۔ انسانی دماغ کے اندر حیرت انگیز صلاحیتیں موجود ہیں اور ان صلاحیتوں میں پراسرار قوتیں بھی کبھی ظاہر ہوتیں ہیں

تو وہ ہمیں حیران کر دیتی ہیں۔

خیالات دراصل عصبی تحریکات سے پیدا ہوتے ہیں کوئی نہ کوئی تحریک ہمارے جسم کو چھیڑتی ہے۔ اعصاب جب اپنی پہلی حالت میں واپس آتے ہیں تو کوئی نہ کوئی خیال جنم لے لیتا ہے۔

بقول ہیرلڈ شرمن:

ہیرلڈ شرمن کہتا ہے کہ ہر انسان کا ذہن وائرلیس کی طرح خیالات کی ترسیل اور وصولی کا اسی طرح مرکز ہوتا ہے۔ جس طرح موسم کی خرابی وغیرہ سے نشریاتی نظام میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ اسی طرح حال جذباتی ہیجان اور ذہنی انتشار کا ہوتا ہے وہ بھی ٹیلی پیتھی کی نشریات کو متاثر کرتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ ذہنی یکسوئی سے ٹیلی پیتھی کا رابطہ کرنا چاہیے ورنہ مقصد میں ناکامی ہو سکتی ہے۔

درج ذیل لوگوں کیلئے مشقیں کرنا درست نہ ہیں:

☆ پریشان حال ذہنی ٹینشن کے مرض میں مبتلا لوگ

☆ بیماری سے تنگ مریض

☆ بہت زیادہ جذباتی لوگ

☆ اعصابی امراض میں مبتلا لوگ

☆ جسمانی طور پر کمزور لوگ

☆ غیر مضبوط ارادے کے لوگ

☆ جھگڑالو لوگ

عملیات تعویذ اور اُن کا اثر

سرسری نظر ڈالنے سے تعویذ اور عمل مقناطیسی کے درمیان کوئی تعلق معلوم نہیں ہوتا لیکن حقیقت یہ ہے کہ تعویذوں کا اصول بالکل مقناطیسی ہی طریقہ پر ہے کیونکہ تعویذوں میں عامل یعنی نقش لکھنے والے کی قوت ارادی سے ایک ایسا نورانی کرہ بن جاتا ہے کیونکہ اس کو کامل اعتقاد ہو کر جس فلاں عمل کا عامل ہو اور یہ کہ اس کی زکوٰۃ دی ہے۔ ماسوا اس کے تعویذ استعمال کرنے والے کو بھی اعتقاد ہوتا ہے اور یہ عامل کے تقوے وطہارت پر منحصر ہے۔ اس لئے وہ اپنی قوت ارادی سے اس مرض یا بلا پر غالب آجاتا ہے۔ اور اس کی طبیعت بھی زور پکڑ جاتی ہے اور یہی مرض یا بداثر کو باہر پھینک دیتی ہے۔

عاملوں نے بہت قدیم زمانہ میں دریافت کیا تھا کہ ہر صوت آواز کا رنگ جدا اور تاثیر جدا ہے۔ حتیٰ کہ تصویر بھی جدا ہے یہ باتیں بظاہر بالکل نئی اور عجیب معلوم ہوتی ہیں کہ آوازیں، رنگ اور تاثیر کیسی اور پھر اس کی تصویر جدا۔ لیکن یہ بات بہت آسانی سے ثابت ہوسکتی ہے الفاظ کی تاثیر کو ہی لیجئے! اس سے کون انکار کرسکتا ہے۔ روزمرہ کی گالی گلوچ کا جو کچھ نتیجہ ہے یا محبت کی باتوں اور خوشامد کا جو اثر ہوتا ہے وہ ظاہر ہے کہ الفاظ کی تاثیر سے بس ایسی بدیہی باتوں سے انکار کرنے والا اگر قوائے دماغی سے خالی نہیں تو اور کیا ہے۔

باقی رہا رنگ اور تصاویر ان میں صرف ایک کا ثبوت دوسرے کی دلیل ہے اور اس کے ثبوت کے لئے ہم ذیل میں ایک یورپین محقق کا مضمون اس بارہ میں نذر ناظرین کرتے ہیں جو امید ہے کہ دلچسپی سے پڑھا جائے گا۔

مسٹر ڈبلیو وائٹ ورتھ امریکہ کے ایک مشہور رسالہ میں لکھتے ہیں کہ میرے بچپن کے زمانہ سے بہت سے لوگوں کا خیال میرے متعلق یہ ہے کہ میں ایک نازک خیال اور نازک مزاج آدمی ہوں اور میری قابلیت ظاہری و باطنی حسن کے احساس کی قوی ہے

ایک بار مجھے ایک محفل رقص میں جانا پڑا۔ مجھے وہاں پر عجیب وغریب نظارے دکھائی دیئے کہ جو میں عرصہ تک نہ بھولوں گا۔

جرمنی سازندہ کی آواز کے ساتھ مجھے جو عجائبات نظر آئے وہ اس قسم کی مخلوق تھی جو ہو یا (گندھرپ) بسرا کے نام سے مشہور ہیں اور ان میں پریاں دلبریا اور بہشتی مخلوق نہایت پست قد کی شامل تھیں اور ان کی شکل وشبہات بالکل اُن لوگوں کی مانند تھی جو اس کمرہ میں موجود تھے اور یہ نہایت خوبصورت رنگین پوشاک سے آرستہ تھے۔ ارجمد سرخ اور سبز پوشاکیں خصوصیت سے دیکھائی دیتی تھیں جن پر زیور اور جواہرات طلائی گوٹہ وجڑا ہوا تھا خوشنما اور خوبصورت پھول جوان کی پوشاکوں پر بنے تھے۔ وہ نہایت پسندیدہ اور مرغوب طبع تھے۔ ان میں عورت اور مرد دونوں قسم کے لوگ شامل تھے جن کی تمیز لباس سے ہوتی تی گانے اور بجانے کے ہرایک تال اور سر سے ایک جدا قسم کی مخلوق عالم بن تنہا یا ہمراہی دو باتیں مخلوق عالم مذکورہ بالا نظر آتا تھا اور وہ اس جگہ سے جوان کا نافذ تھا نکل کر اُس وقت تک جب تک کہ وہ راگ قائم رہتا اس کے ساتھ ہم آہنگی کرتا ہوا ایک جگہ سے دوسری خود نقل حرکت کرتا رہا۔ اس عجیب وغریب قصے سے میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ آیا یہ راگ کی روح ہے یا خود نظارہ راگ ہی ہے۔ کیونکہ ان کی ہم آہنگی اور رفتار کی تیزی ماتم کے خاص موقعوں پر ماتمی آواز سے اس بات کی شہادت ملتی تھی کہ یہ اس راسے خاص تعق رکھنے والی ارواحیں ہیں اور یہ کہ وہ راگ کے ماخذ سے پیدا ہوتی ہیں اور ایک خاص آواز کے ساتھ رقص کرتیں اور حالت مستی میں اپنی ٹوپی اور بال وپر ہلاتیں اور اچھالتی ہیں اور ایک مقام سے دوسرے مقام تک اس خیال میں بہ عجلت تمام جاتیں مگر اس سے تال سر میں فرق نہ آتا نہ راگ بدلتا لیکن پھر وقتاً رقص ماتمی میں شریک ہوتا اور پھر ان اشکال ہوائی کا غائب ہوجانا اور ان کی جگہ غلمان سجادہ خام پوش کا جو فقر وتارک الدنیا لوگوں کی مانند تھے۔ پرانے لباس میں نظر آتا اور گونگے بہرے آدمیوں کی طرح رنج والم ماتمی میں شریک ہوتا۔ ایک عجیب وغریب وبدنی نہ کی شنیدنی حالت تھی مگر بہت سی باتیں ان سے بھی زیادہ دلکش اور عجیب تھیں۔ ازانجملہ ایک یہ کہ اُن میں سے ہرایک کے چھوٹے سے منہ پر راگ کے آثار نمایاں

تھے۔ میں اُس وقت جب اندوہ وغم کا شور وفغاں بڑھا ہوا تھا۔ ایک طرف سے ماوران مہربان باسینہ چاک ونگار بال کھولے آنکھیں پھاڑے اپنے بچوں کے ماتم میں زاروزار روتی نظر آئیں۔ بعدازاں مرحوم فوجی بہادر معہ اپنی زرق برق وردی اور چمکدار وتیز ہتھیاروں کے نظر آئے ان کے ہاتھ اور ہتھیار خون آلود تھے۔ اور پیدل اور سوار دونوں حالتوں میں تھے اور مجھے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ گویا لڑ کر ابھی کسی میدان سے آئے ہیں۔ یہ صورتیں اُس وقت نظر آئیں جب وہ راگ گائے جا رہے تھے۔ وہ فنون جنگ سے متعلق تھے علیٰ ہذالقیاس اس طرح پر ہر ایک راگ کے ساتھ اس سے متعلق نئی نئی روحوں کی تصاویر دکھائی دیتی رہیں اور دوسرے راگ کے شروع ہونے کیلئے کے ختم ہونے پر دوسری صورتیں خود بخود رفتہ رفتہ معدوم ہو گئیں غرضکہ ایسی عجائبات نظر آتی رہیں۔

یہ تو ایک خاص بات تھی مگر جب میری عمر پچیس سال کی ہوئی تو اس وقت مجھ کو ہر گفتگو کرنے والے آدمی کے منہ سے اسی قسم کی مخلوق نکلتی دکھائی دینے لگی پہلی مرتبہ مجھے یہ نظارہ اس صورت میں پیش آیا کہ میں نے دو بہنوں کو جو مدت سے بچھڑی ہوئی تھیں آپس میں ملتے ہوئے دیکھا۔ وہ ایک دوسرے سے اپنے شوق انتظار اور محبت کا اظہار کر رہی تھیں پس اُن کے بہنوں سے نکلی ہوئی صورتیں جو مجھے نظر آتی تھیں نہایت خوبصورت تھیں۔ اور سلسلہ وار منہ سے نکلتی تھیں۔

یہ نہایت شکیل وجمیل تھیں اور اسی قسم کے کلمات محبت آمیز کا اظہار کر رہی ہے جس قسم کے الفاظ ان کے منہ سے نکلتے تھے۔

اس سے بھی زیادہ مجھے ایک اور دردناک نظارہ دیکھنا پڑا وہ یہ تھا کہ ایک معشوقہ سے اُس کا عاشق رخصت ہو رہا تھا مگر ان دونوں کی گفتگو اور تصویروں میں بعد المشرقین تھا۔ لڑکی کے منہ سے خوبصورت پریوں کی شکلیں نکل رہی تھیں اور ہر پہلو سے خوبصورت تھیں ہر لفظ واس کے منہ سے اس لڑکی کے رخ کے سامنے ہو کر نکلتا اس قدر صاف ہوتا جس قدر اس کے الفاظ اس سے حقیقی تبسم اور سادگی ظاہر ہے چنانچہ یہ ثابت ہوتا تھا کہ اس کی محبت حقیقی اور سچی ہے۔ مگر اس گفتگو کا ایک جزو سیاہ تھا اس سے آتشی شعلے کسی ظالم کے

منہ سے کی مانند نکل رہے تھے۔ ان چھوٹی صورتوں کا پچھلا سیاہ تھا اور دیکھنے میں نہایت خطرناک معلوم ہوتا تھا اور اس سے خفا کے آثار نمایاں تھے سبب اس کا یہ تھا کہ اس لڑکی کا عشق اپنے دل کے حالات کو چھپانے کی کوشش کرتا تھا کیونکہ اُس کے دل میں صداقت نہ تھی اور وہ مصنوعی محبت کا اظہار کرتا تھا اس لئے اس کے کلمات کی صورت بظاہر ایک عمدہ نظر آتی تھی اور دوسری جانب جانان کے وہ اپنے ارادہ فکر آمیز کا پوشیدہ رکھتا تھا۔ اس کی صورت بری نظر آتی تھی اور یہ بات ظاہر ہے کہ جب عمدہ خیالات کے چاروں طرف روشنی کا صاف ہالہ نظر آتا تھا اسی طرح خیالات بد کی چاروں طرف ایک ڈلہ بہ شکل تیرہ و تار نظر آتا تھا اور اس میں کبھی کبھی روشنی کے آثار بھی دکھائی دیتے تھے۔

اس سے بھی زیادہ عجیب اور عبرت خیز نظارہ اس نے ایک اور وقت دیکھا جبکہ دو ماں بیٹی گفتگو کر رہی تھیں عمدہ اور چھوٹے قد کی خوبصورت روحیں ماں کے منہ سے نکل رہی تھیں۔ یہ بالکل چاندی کا بادل معلوم ہوتی تھیں اور خوشبوؤں سے معطر تھیں اور اس لڑکی کے سر کے بالوں سے لیکر قدموں تک گرتی ہوئی دکھلائی دیتی تھی لیکن لڑکی کے منہ سے خوفناک صورتیں آتشیں نکل رہی تھیں۔ حالت یہ تھی کہ اس لڑکی کی ماں بہ چشم اشک آبود بہ ملائمت لڑکی سے خفگی کے مٹانے کی التجا کر رہی تھی مگر اس بدبخت لڑکی کے منہ سے جو کلمات جواباً نکلتے تھے وہ نہایت سخت اور مکروہ تھے۔ اس لئے خوفناک مخلوق اس کے منہ سے نکل رہی تھی جو بالکل شیطانی جمعیت کی مانند تھی۔ سانپ پھولا ہوا تھا آنکھیں بچے کی طرف گڑی ہوئی تھیں اور وہ تیز اور نوکدار چاقو ہتھیاروں کی مانند اپنی ماں کے سینہ کو چاک کئے ڈالتی تھیں اور اس کی ماں کے منہ سے جو شکلیں نکلتی تھیں وہ دیوار سے لگ کر پاش پاش ہو جاتی تھیں۔ دوزخی صورتیں ان مخلوقات کی جو عالم جن سے تعلق رکھتی ہیں۔ ہم نے ایسے لوگوں کے منہ سے نکلتی دیکھی ہیں جو زمانہ ساز مکار، دروغ گو اور خوشامدی ہیں جو امرا اور اُن کے عزیز واقارب کے بستر علالت پر بیٹھ کر مکر کے آنسو بہایا کرتے ہیں۔ نیز اوپری دل سے اظہار اطاعت و محبت کیا کرتے ہیں۔

مذکورہ بالا مضمون سے ظاہر ہے کہ الفاظ اور اظہار خیالات میں اثر ہے اور ان کی

تصاویر دنیا کے مطابق خوبصورت یا بدصورت ہوا کرتی ہیں۔ پس حروفوں یعنی تعویذ اور نقوش سے الفاظ کا تعلق اور الفاظ سے تصاویر کا تعقل معلوم ہوگیا اور یہی تاثیر پیدا کرنے والا ہے۔

☆

اب اثر کیوں نہیں ہوتا

اب یہ سوال ہوسکتا ہے کہ جب اثر ہے تو آج کل کے زمانہ میں اثر ہوتا ہے کیوں نہیں۔ اس سوال کا جواب ذرا وضاحت سے دیا جائے گا۔

تعویذ گنڈے، عملیات وغیرہ بھی لفظی نسخے ہیں۔ پس طبیب (عامل) کیلئے ضروری ہے کہ وہ دوا تجویز کرنے سے پیشتر مرض کی تشخیص بھی کرے اور وہ دوا تجویز کرے وہ بالکل مرض کے مطابق ہو۔ اسی طرح پر عمل کی کئی قسمیں ہیں جو خاص خاص مرضوں اور خاص قسم کی طبیعت رکھنے والوں سے مطابقت رکھتے ہیں۔ مثلاً حروف تہجی کا حساب رکھا گیا ہے حروفوں کی قسمیں، خاکی، بادی، آتشی، آبی مقرر کی ہیں۔ ان سے مطلب یہ ہے کہ الفاظ کے زبان سے نکالنے یا لکھنے سے جو آواز پیدا ہوتی ہے وہ سیاری یا سماواتی طبقہ پر مذکورہ بالا خاکی یا آبی وغیرہ اثر کرتی ہے۔ اور اسی قسم کی مخلوق پر اُس کا اثر پڑتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں یہ کہ جس قسم کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ اس قسم کی مخلوق پیدا کنندہ کی طرف متوجہ ہوتی ہے پس جو لوگ عملیات کی صحیح آواز جو عالموں نے کسی خاص مؤکل کے تابع کرنے کے لئے مختص کر رکھی ہیں ادا کر سکتے ہیں وہ ضرور اپنے عمل میں کامیاب ہوتے ہیں۔

دوسری بات جو تعویذوں اور عملیات کے لئے ضروری ہے وہ یہ ہے کہ ان کو حسب ضرورت بغور دیا جاوے اور یہ نور کی رنگت کے لحاظ سے مقرر کی ہے جب کسی آواز یا تعویذ سے کوئی مؤکل متوجہ کرلیا جائے تو اُس کو وہ تعویذ یا غذا دینی ہوتی ہے جو اس عمل کے تابع مؤکل کو قوی کر دے عامل کے سامنے قائم رکھ سکے اب سمجھ لو کہ کس قدر عامل ان تمام قواعد سے واقف ہیں۔ اس ناواقفی کا نتیجہ ہے کہ فیصدی اتنی چار بھی عامل مشکل سے کامیاب ہوتے ہیں اور ایک یہ وجہ بھی ہے کہ اجازت بہت کم لی جاتی ہے اور اُس کے موجد سے بخشوایا

نہیں جاتا۔

یہی وجوہات ہیں جن کے سبب ناواقف عامل روحانی عملیات کو بدنام کرتے ہیں مگر جاننے والے اصلیت کو بخوبی جانتے ہیں۔

☆

علم طب

دوا اور دعا یعنی عمل اور طب بظاہر ایک دوسرے کے مخالف معلوم ہوتے ہیں چنانچہ جب طبیب کے سامنے دعا کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ اس کا قائل نہیں ہوتا اور جب عامل کے سامنے دوا کی تاثیر کا تذکرہ آتا ہے تو وہ اس طرف سے کانوں میں تیل ڈال لیتا ہے مگر سچ پوچھو تو دونوں کی عقلوں پر پردہ پڑا ہوا ہے ورنہ دونوں کا اصول ایک ہے اور ہم ذیل میں یہی ثابت کریں گے۔

جاننا چاہیے کہ انسانی جسم خلطوں یا عنصروں سے مرکب ہے اور ان خلطوں یا عنصروں کا تعلق مختلف رنگوں سے ہے اور اس کا مطلب یہ ہوا کہ حیوانات کا جسم رنگوں کا مجموعہ ہے۔ ثابت کیا گیا ہے کہ حیوانات کے جسم سے خاص قسم کا نور ہر وقت چھنتا رہا کرتا ہے اس کو مقناطیس حیوانی کہا جاتا ہے پس ان رنگوں کی بھی تاثیر بھی جدا جدا ہے۔ رنگوں کے ستوں کا خلل یا خلطوں کا فساد کہا جاتا ہے۔

قدیم زمانہ کے حکیموں کو ہر ایک درخت بلکہ ہر ایک چیز کی نوری رنگت خالی آنکھ سے نظر آتی تھی پس وہ اپنے مریض کو دیکھ کر پہلے یہ دریافت کرتے تھے کہ مریض کے کس رنگت میں کمی بیشی اور خلل واقع ہوا۔ پس وہ اسی کمی کو پورا کرنے کیلئے دوا خواہ کسی قسم کی ہو کھلا پلا دیا کتے تھے علیٰ ہذا القیاس اگر مریض کے جسم میں کسی رنگ کی زیادتی ہو تو اس کو کم کرنے والی دوا دیتے تھے اس سے رنگ مساوات پر آجاتا تھا۔ یعنی جب دواؤں کا بہت عرصہ تک تجربہ ہو تو وہ مریضوں کیلئے مقرر ہوں گے پس جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ عملیات کی طرح دواؤں میں بھی اب اثر نہیں ہوتا ہے۔ وہ سخت غلطی پر ہیں ان کو معلوم ہونا چاہیے کہ

عملیات میں بھی اثر ہے اور ادویات میں بھی ہاں اتنی بات ضروری ہے کہ عامل اور طبیب جن کا یہ فرض ہے وہ یہ نہیں کہہ سکتے کہ مریض کے جسم میں کس رنگ کی کمی اور زیادتی ہے۔ اس لئے اب ادویات کا دینا بھی ظاہری شناخت اور خود مریض کے بیان کردہ حالات بنا کر رہ گیا ہے۔ جس سے صحت یاب ہونا ایک امر اتفاقی ہے اور یہی بات ہے کہ جب کسی نسخہ کے کئی اجزاء ہوتے ہیں تو ممکن ہے کہ اُن میں سے کوئی ایک مفید ہو اور اس سے کامیابی ہو جائے یہی مریض اور طبیب کی خوش قسمتی ہے ورنہ علاج تو محض بے اصول ہے۔

اور اگر یہ خیال و تشخیص درست نہ ہوئی تو بد قسمت مریض کی بیماری بڑھ گئی۔ حتیٰ کہ وہ موت کا شکار ہو گیا۔ مگر طبیب کو کیا الزام وہ تو کہہ سکتا ہے کہ اس کی قضا ہی تھی یا اس نے بد پرہیزی کی تھی۔

لیکن زمانہ سابق میں یہ بات نہ تھی بلکہ بالکل مرض کے مطابق دوا دی جاتی تھی جس سے فوراً صحت ہوتی تھی جیسے کہ حکما کا نسخہ بیماریوں کو مفید ہوتا تھا اسی طرح عمل اور منتر وغیرہ بھی بشرطیکہ عامل مقرر اور مرکبد آوازوں کی رنگت پہنچاتا ہو نفع کر سکتی ہے جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے کہ آوازوں کا علیحدہ علیحدہ رنگ ہوتا ہے۔

آواز ایک قسم کا مادہ ہے اس میں بھی دواؤں کا اثر ہے پس دوسے بڑھ کر مفید حروف یا منتر ہے بشرطیکہ کوئی واقف ہو۔

☆

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

روحانی عاملوں کو ہدایات

☆ بدکار اور برے لوگوں کی صحبت سے پرہیز کرو عورتوں سے علیحدہ رہو مجامعت کم کرو۔

☆ غذا کم کھاؤ، یعنی کھانا اس وقت چھوڑو جب تھوڑی پیاس بھوک باقی ہو غذا زود ہضم غیر حیوانی کھاؤ گوشت پیاز لہسن سرخ مرچ گرم مصالحہ کو بالکل چھوڑ دو یا اس میں کمی کر دو۔

☆ ہمیشہ غسل کرے، کپڑے تنگ نہ پہنیں، سخت محنت نہ کرے مگر محض بیکار بھی نہ رہے۔

☆ عمل کرتے وقت دنیا کے تفکرات سے علیحدہ رہے نہ بے حد خوشی کرے، نہ بے حد رنج، فحش کتابیں نہ پڑھے، دن رات میں پانچ گھنٹہ سے کم اور آٹھ گھنٹہ سے زیادہ نہ سوئے۔

☆ جب پندرہ یا بیس روز تک مذکورہ بالا طریق سے پرہیزگاری کا عادی ہو جائے تو عملی طور سے کام شروع کرے ضرور کامیابی ہوگی۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر
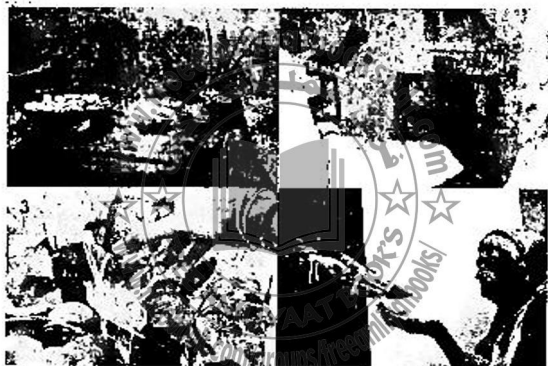
......پانچواں حصہ......

مقناطیسی طاقت یا مسمریزم

مقناطیسی قوت کی دریافت بظاہر جدید معلوم ہوتی ہے اور اسی نے وہ میسم صاحب کے نام پر جو ایک انگریز تھا مسمریزم کہلاتی ہے لیکن پتہ لگایا گیا کہ وہ علم بہت پرانا ہے۔ اور اس کا رواج زمانہ قدیم میں ہندوستان کے اندر ہی تھا اور یہاں کے فاضل اس کے عالم تھے۔ چنانچہ اسے سنسکرت میں اکرش شکتی کہتے ہیں۔ ایسی قوت کی بابت مختلف طبقہ کے لوگوں نے مختلف رائیوں کا اظہار کیا ہے۔ اہل سائنس کا خیال ہے کہ یہ ایک پوشیدہ قوت ہے جو ایک جسم سے دوسرے جسم میں داخل ہو جاتی ہے مگر اسے انسانی آنکھیں دیکھ نہیں سکیں تاہم اس کے اثر کے ظاہر ہونے سے اس کے وجود کا پتہ لگتا ہے۔

قوت مقناطیسی کے ماہر کہتے ہیں کہ حیوانات جس میں انسان ہی شامل ہے کہ جسم کے گرد چار انچ قطر کا مقناطیسی ہار رہتا ہے اس دلیل کے ثبوت میں وہ قدیم زمانہ کی بنائی ہوئی تصادیر کو پیش کر سکتے ہیں کہ اس زمانہ کے مصور اسی بات کو سمجھتے تھے اور اسی سے تصاویر کے گرد رنگین ہار بنا دیا کرتے تھے۔ اس علم کے ماہر تو یہاں تک دعویٰ کرتے ہیں کہ اگر مقناطیسی ہالہ جسم کے گرد نہ ہو تو زندگی نہ ممکن ہے۔

زمانہ قدیم اور زمانہ وسطیٰ کے عالمان علم تشریح کا خیال تھا کہ دل خون کو اچھالتا ہے لیکن اب اگر یہ خیال غلط ثابت ہوا اور اس کی بجائے یہ نئی بات دریافت ہوئی کہ محض مقناطیسی قوت خون کو رگوں اور شریانوں میں رواں کرتی ہے چنانچہ ایک فاضل کا بیان ہے

کہ اگر خون کا دورہ باقاعدہ جاری جاری رہے۔ پاخانہ پیشاب کے اخراج میں بے قاعدگی واقع نہ ہو تو کوئی بیماری آدمی کو نہیں ستا سکتی۔

☆

معمول کی تیاری

جب معمول تیار ہو جائے تو اس کو گدی والی کرسی پر بٹھا دیں ٹانگیں دراز ہونی چاہئیں ایڑیاں فرش پر لگی رہیں۔ اس کے بعد معمول کو کہیں کہ بالکل تیار ہے اگر وہ کہے کہ تیار ہے۔ تو اس کے بعد کرسٹل بال یا پین لائٹ جیسی کوئی چیز اپنے ہاتھ میں پکڑ کر مسخر کئے جانے والے شخص کو آنکھوں میں تقریباً ایک فٹ کے فاصلے پر اور اس کے سر سے تھوڑا سا اوپر کی طرف رکھیں پھر اس کو کہیں کہ اس چیز کی طرف ٹکٹکی لگا کر دیکھے اور اپنی نگاہ اس سے ہٹنے نہ دے اس پر پوری توجہ رکھے اس کے بعد ذیل کے احکام دے کر اس کو سلانے کی کوشش کریں۔ حکم ہلکی آواز اور دھیمی زبان سے دیں اس کے بعد تھوڑا انتظار کریں پھر حکم دین اس کے بعد پھر رک جائیں اب ذیل کے الفاظ میں اس کو حکم دینا شروع کر دیں۔

☆

کب اور کیونکر ایجاد ہوئی

سنسکرت کے کتب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مسمریزم کے عامل ہندوستان میں نہایت قدیم زمانہ میں بھی موجود تھے اور وہ ماضی حال مستقبل کا حال اس ذریعہ سے دریافت کرلیا کرتے تھے اور اکثر امراض کو صرف ہاتھ لگا کر دور کر دیا کرتے تھے مگر ہمارے پاس اس کی کوئی سند نہیں ہے کہ اس وقت کسی شخص نے اس علم کو دریافت کیا تھا اور کیونکر دریافت کیا ہے ہاں جدید دریافت کے موافق ہمیں صرف اس قدر معلوم ہے کہ ۱۰۵۰ء میں ایک میڈیکل کالج کے اسٹوڈنٹ کہ جس کا نام فریڈرک میسمر تھا چند ابتدائی تجربات سے دریافت کیا اکثر بیماریاں مثل درد کے بدن پر چماق کے لگانے سے دور ہو سکتی

ہیں۔ جب وہ فارغ التحصیل ہوا تو اس نے ایک مختصر سی کتاب لکھی جس میں اپنی کامیابیوں کا تذکرہ کیا۔ اور اس ذریعہ سے اس کی خاص شہرت ہوگئی اس کے کچھ دن بعد گینسر نامی ایک کیتھولک پادری اس سے ملا اور جب میسمر نے اپنی دریافت کے متعلق گفتگو کی تو پادری نے کہا کہ میں محض اپنے ہاتھ کے ورد سے بیماری کو دور کر دیا کرتا ہوں۔ میسمر نے اپنی دریافت کو اس طریق پر آزمایا تو اسے اِس پہلو سے بھی کامیابی ہوئی اور اِس سے زیادہ اور عمدہ ایک بات دریافت ہوئی کہ مریض کو اس ذریعہ بیہوش کیا جا سکتا اور اُس سے ہر قسم کا کام لیا جا سکتا ہے۔

الغرض جب میسمر صاحب کو اس بارہ میں بہت کامیابی ہوئی تو وہاں کی گورنمنٹ نے بہ نظر رفاہ عام ایک رقم معاوضہ کی دیکر اِس علم کو سیکھنا چاہا مگر میسمر صاحب نے اِس کو قبول نہیں کیا جس کی پاداش میں اُسے جلاوطن ہونا پڑا چنانچہ وہ فرانس چلا گیا اور وہیں اسی ۸۰ سال عمر میں مر گیا۔

یہ علم اس کے ذریعہ سے اس کے شاگردوں کو پہنچا اور پھر ان سے چھپائے نہ چھپ نہ سکا بلکہ مختلف ممالک میں پھیل گیا ایک شخص نے اس ضمن سے ایک یہ بات دریافت کی کہ اگر کسی چمکدار شے کو مقررہ وقت تک بلاتخلل دیکھا جائے اسی سے نیند آسکتی ہے۔

پہلے لوگوں کو یہ خیال تھا کہ مقناطیسی قوت کسی خاص شخص میں ہوتی ہے لیکن اب یہ ثابت ہوگیا کہ وہ کم و بیش ہر شخص میں ہوتی ہے۔

☆

مقناطیسی عامل کے لئے ہدایات

☆ مریض پر اپنے عمل کا پورا پورا اعتبار جمالو کیونکہ کامیابی کا اصلی راز یہی ہے۔

☆ کام شروع کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ اول چھوٹے چھوٹے مرضوں مثلاً درد سر، کان کے درد کو اس عمل سے دور کرے۔

☆ عامل کو چاہیے کہ اپنے ہر ایک لفظ حرکت اور عمل سے مریض کو یقین دلائے کہ گویا وہ اپنے فن میں کامل ہے اور یہ بھی کہ وہ بڑی کوشش کرتا ہے غفلت نہیں کرتا۔

☆ کامل کامیابی زیادہ مشق سے ہوگی۔

☆ مریض کو ہدایت کردے کہ وہ اپنے اعضاء ڈھیلے رکھے خصوصا ہاتھ اور پاؤں اور اس کی آسان ترکیب یہ ہے کہ مریض کا ہاتھ بار بار اٹھائے اور گرائے۔ جسم کے ڈھیلے ہونے کی علامت یہ ہے کہ بدن کا ہر مقام سے ڈھیلا ہو۔ انگلیوں میں جھٹک نہ ہو چہرہ پر بل نہ ہو اس وقت عمل شروع کرے اور مریض کو زبان سے بھی یہ سمجھاتے جاؤ کہ تعویذ اور جھاڑ پھونک کی اصلیت بھی مقناطیسی عمل ہے اور اسکے ذریعہ ایک انسان دوسرے انسان پر اثر کرسکتا ہے۔ یہ بھی کھو کہ دیکھو کہ ستارے اور سیارہ جو ہم سے بہت دور ہیں ہم پر اثر ڈال سکتے ہیں تو ہم ایک دوسرے پر کیوں نہ اثر ڈال سکیں۔

☆ اکثر لوگ نئی باتوں کا مذاق اڑایا کرتے ہیں۔ جاہل کا تو کہنا ہی کیا، اکثر تعلیم یافتہ ملک بھی اس سے محفوظ نہیں۔ پس جب علم مقناطیسی کے عامل کو ایسے لوگوں سے واسطہ پڑے تو بیدل نہ ہو بلکہ جہاں تک ہو سکے ان لوگوں پر اثر ڈالے اور بالاستقلال کام کرے اس کا انجام ضرور کامیابی ہوگا اور اگر کسی بڑے کام میں ناکامی بھی ہو تو بددل نہ ہو جائے۔

☆ اگر تم مالدار ہو تو لوگوں کو مفت فائدہ پہنچاؤ اور اس طرح خاص کامیابی ہوگی بلکہ زیادہ کامیابی اگر تمہاری مالی حالت اچھی نہیں ہے تو بہت کم فیس لیکر زیادہ سے زیادہ اور طبیبوں کی برابر لیکر کام کرو زیادہ لالچ نہ ہو ورنہ کامیابی خیالی ہو جائے گی۔

☆ مریض کو عمدہ غذا دیکر اس کی قوت [illegible] پسینہ کا لانا مضرت رساں ہے مگر اشد ضرورت میں اس کی اجازت بھی ہے۔

☆ عامل کو چاہیے کہ اپنی حالت ہر طرح درست رکھے ناخن کے ٹوٹے نہ ہوں دانت صاف ہوں لباس عمدہ ہو سانس زیادہ زور سے نہ لے شیخی نہ بگھارے شفقت سے گفتگو کرے۔

☆ جب تک خود تجربہ نہ ہو جائے مقناطیسی اثروں کو لوگوں کے سامنے مبالغہ سے نہ بیان کرو اس غلطی میں اکثر مبتدی گرفتار ہو جاتے ہیں پس اس سے پرہیز کرنا چاہیے حکیموں یا ڈاکٹروں کی برائی نہ کرے۔

☆ ابتداء میں مقناطیسی علاج کی مشق میں کچھ تکلیف معلوم ہوا کرتی ہے لیکن جس قدر مشق بڑھتی جاتی ہے اسی قدر تکلیف کم معلوم ہوا کرتی ہے اور دلچسپی بڑھتی جاتی ہے۔

☆ عامل کا تندرست ہونا ضروری ہے کیونکہ اگرچہ غیر تندرست عامل بھی مرض کو ہو سکتا ہے لیکن بعض اوقات یہ بھی ممکن ہے کہ وہ مریض بھی عامل کے مرض کو جذب کر کے اور بیمار ہو جائے۔

☆ یاد رکھو کہ اگر تم نے اپنی مدلل اور ملائم گفتگو سے الفاظ میں مریض پر یہ ظاہر کر دو کہ تم بیشک اپنے فن سے مرض کو کھو دو گے تو سمجھ لو کہ کامیابی ہوگی کیونکہ امتیازی اس کام کیلئے ترقی کا ذریعہ ہے۔

☆

مقناطیسی قوت کا احساس

میسمر صاحب کا قول ہے کہ مقناطیسی قوت ایک رقیق شے ہے جو عامل کے ہاتھوں میں سے نکل کر معمول کے جسم میں اثر کرتی ہے۔ جب سائنس کے طرفدار بھی اس کو تسلیم کرتے ہیں یہ بات کچھ کم تعجب خیز نہیں ہے کہ جب نظام عصبی کے اوپر کچھ فاصلہ سے بھی ہاتھ کا دور کیا جاتا ہے تو بھی مریض اسے محسوس کرتا ہے اور باوجود آنکھوں کے بند ہونے کے وہ ہاتھوں کو بتا دے گا کہ وہ کہاں ہے اگرچہ مقناطیسی قوت نظر نہیں آتی لیکن ازالہ

مرض اور دوسرے طریقوں سے اس کا اثر بھی ضرور معلوم ہوتا ہے۔

ایک اور عالم کا خیال ہے کہ مقناطیس کوئی رقیق شے نہیں ہے بلکہ اس کو جسم کے ذریعے حرکت دیتے ہیں اور جب دوسرے جسم میں سے لہریں آتی ہیں تو یہ قوت حالت مرض کو خارج کر دیتی ہے۔ ایک تہواری یہ بھی ہے کہ جیسے شورہ کے تیزاب گرنے سے فرش جلنے لگتا ہے اور اس پر نوشادر ڈالنے سے سوزش موقوف ہو جاتی ہے بالکل اسی طرح عامل کی مقناطیسی قوت مرض کی حالت کو جسم ہی سے نکال دیتی ہے۔

☆

یکسوئی

اپنے معمول کو ہدایت کرو کہ وہ دن میں تین چار بار اپنی آنکھیں بند کر کے تنہائی میں خیال کر لیا کرے کہ مجھے آرام ضرور ہوگا اس سے دل کو یکسوئی میں بہت مدد ملتی ہے اور چونکہ دماغ کے خاص حصوں پر زور پڑتا ہے لہٰذا اس سے اس قدر فائدہ ہوتا ہے کہ شفا یقینی ہو جاتی ہے کہ یکسوئی کی تشریح یہ ہے کہ ایک مقررہ وقت تک صرف صحت کے خیال میں رہے اور کسی قسم کا خیال دل میں نہ آنے دیوے۔

ذہن کو ایک جگہ پر ٹکا رکھنے کیلئے آپ دن بھر لوگوں سے ملاقات کرتے رہیں اور جن لوگوں سے آپ ملیں ان کے چہرے غور سے دیکھیں اور ان کی ساری خصوصیات کو ذہن نشیں کر لیں اور لیٹتے وقت ان لوگوں کے نام اور چہرے یاد کرنے کی کوشش کریں۔ اکیلے اکیلے آدمی کا نام دہرائیں اور اس کے چہرے کا تصور کریں اگر آپ اس مشق کو کریں گے تو آپ کی یادداشت بہت اچھی ہو جائے گی اب سالوں بعد بھی ایسے شخصوں کا نام اور چہرہ یاد رکھ سکیں گے جن سے آپ کی ملاقات ہوئی ہے اس مشق کو آپ روزانہ کریں آپکو عمل کی ابتدا اس یقین کے ساتھ کرنا ہوگی کہ آپ میں صلاحیت موجود ہے اور میں اس کام کو ہر ممکن کر سکوں گا اور اس کے بعد لیٹتے وقت اپنا ذہن ماضی اور مستقبل میں لے جائیں جن سے آپ کی ملاقاتیں ہوتی رہی ہیں آپ اپنے ذہن میں ماضی اور مستقبل کا عکس ابھرنے دیں آپ کو

صاف اور شفاف نظر آنے لگ جائے گا۔

اکثر آدمی یکسوئی کے معنی تو سمجھتے ہیں لیکن وہ طریقہ سے واقف نہیں پس یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ دماغ کو تمام خیال غیر اور فکروں سے خالی کر دینا چاہیے ایک بات یہ بھی ضروری ہے کہ مریض سے کہہ دے اپنے مرض کو خفیف سمجھے ورنہ دماغ کے حصص پر زور پڑ کر مرض بڑھ جائے گا اس لئے ضروری ہے کہ مریض کے اردگرد کے لوگ ظریف اور زندہ دل ہوں۔ طبیب یا عامل بھی اگر اسی قسم کا ہو تو کچھ مضائقہ نہیں نیز یہ خیال رہے کہ کوئی شخص مریض سے یہ نہ کہنے پائے کہ تم تو بڑے دبلے ہو گئے یا تمہارا چہرہ تو آدھا ہی رہ گیا یا تمہاری حالت واجب الرحم ہے بیماری زور پکڑ جایا کرتی ہے بلکہ اسکے برخلاف مریض کے گرد کے لوگوں کو خواہ ذیل کی باتوں سے مریض کا دل بڑھ جاتا ہے۔

☆ پہلے اور اب کولز میں آسمان کا فرق ہے۔

☆ علاج نہایت موافق پڑ رہا ہے۔

☆ چہرہ بشاش نظر آتا ہے۔

☆ اب وہ پہلی سی مردنی کہاں ہے۔

☆ رنگ صاف نکل آیا ہے۔

قلب کی یکسوئی

یا

قوت ارادی کا امتحان

اس علم کا نام سائکو میٹری یا معیار الروح ہے پس قوت ارادی یعنی پیمائش روح کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ایک سوئی کے درمیان یعنی بیچوں بیچ میں ایک بہت باریک دھاگا باندھ کر اُسے کسی دیوار یا چھت میں اس طرح لٹکا دو کہ وہ کسی کے سہارے یا دیوار سے علیحدہ رہے سوئی بالکل ترازو کی ڈنڈی کی مانند رہے پس عامل کو چاہیے کہ اس کے قریب بیٹھ کر سانس روک کر اپنے دائیں ہاتھ کی سب انگلیاں جمع کر کے بالکل قلم کی گرفت کی مانند اس سوئی کے نہایت قریب لیجاوے مگر سوئی کی نوک سے جدا رہے پھر آہستہ آہستہ ہاتھوں کو پیچھے ہٹاوے اور دل میں زور سے یہ خواہش کرے کہ سوئی انگلیوں کی جانب کھنچ آئے دو چار روز کی کوشش کرنے سے ایسا ہوگا کہ سوئی اس کی طرف آنے لگی اور جب ہاتھ سوئی کی جانب بڑھا یا جائے گا تو سوئی پیچھے کو ہٹ جائے گی اور اگر عوام کو یہ عمل دکھایا جائے تو سب کیلئے عجیب مشغلہ ہوگا اور وہ بڑی کرامات سمجھی جاوے گی۔

☆

ایک اور طریقہ

ایک چوہے کا نوزائیدہ بچہ لاؤ جو چل سکتا ہو اور اُس کو اپنے سامنے رکھو اور اس پر ٹکٹکی لگا کر دیکھو جب وہ چلنے کی کوشش کرے تو تم یہ کوشش قلب سے کرو کہ چلنے سے باز رہے پس زیادہ توجہ کے ساتھ خواہش کرنے سے وہ رک جائے گا جب رکنے لگے تو تم پر یہ

خواہش کرو کہ چل نہ سکے لیکن ہاتھ کا اشارہ کرو کہ وہ چلے اس کی متواتر مشق کا یہ فائدہ ہوگا کہ خواہ کسی عمر کا چوپاہو برابر تعمیل حکم کرے گا۔

اسی طرح عامل ایک چوہے کیا تمام حیوانات پر قلبی اثر ڈال کر ٹھہرا سکتا ہے یا چلا سکتا ہے اور اپنے احکام کی تعمیل کرا سکتا ہے۔

اور آخر ایک روز وہ آجائے گا کہ ہر شخص پر حسب مرضی اثر ڈال کر بہت کام نکالے جا سکیں گے اور اگر عامل چاہے گا تو ہزاروں روپیہ کا فائدہ حاصل کرے گا اور جس کو چاہے گا اپنی محبت میں مبتلا کرے گا۔

☆

عکسی رابطے کی مشق

آپ تنہائی کمرہ لیں اور اس میں کوئی اور داخل نہ ہو اور نہ ہی کسی قسم کا شور وغل ہو۔ ایک تصویر چاہے کسی پرندے کی ہو۔ اس تصویر کو اپنے سامنے رکھیں اور پوری قوت توجہ سے ایک تصویر کو دیکھنا شروع کر دیں۔ احتیاط رہے کہ اپنی نظر کو ادھر ادھر نہ کریں اور نہ ہی کسی اور کا سوائے پرندے کے اپنے ذہن میں تصور لائیں جب آپ کو محسوس ہو جائے کہ آپ اس تصویر میں مکمل طور پر محو ہو گئے ہیں تو اپنی آنکھیں بند کر لیں اور تصویر کو ذہن میں مکمل طور پر رکھیں اور اس کو اپنے ذہن میں پھیلائیں جب تصویر سارے ذہن میں مکمل طور پر سما جائے تو اس کو دوسرے کمرے میں جو پہلے سے پہلے ہوا شخص ہے۔ اس کے پردہ ذہن پر منعکس کریں معمول فوراً اس تصویر کو معمول کرے گا۔

نوٹ: اس مشق میں بہت زیادہ یکسوئی اور ارتکاز توجہ سے کام لینا پڑتا ہے۔

☆

خاص مشق

ایک گلاس لیں اور اس میں پانی بھر لیں پھر اس گلاس کو داہنے ہاتھ کی انگلیوں

پر رکھ لیں اور اس کے بعد اس بازو کو آگے تان لیں ایسی صورت میں آپ کا وہ ہاتھ یقیناً کانپ رہا ہوگا لیکن آپ کو اس کپکپاہٹ رعشہ پر قابو پانا ہوگا کیونکہ آپ کے خیالات میں انتشار پیدا ہوتا ہے اس مشق کو چند سیکنڈ سے شروع کر کے دس منٹ تک پہنچایئے اس وقت تک آپ اس کپکپاہٹ پر یقینی طور پر قابو پا سکیں گے۔

☆

گلاس پر نظر جمانا

اس گلاس پر نظریں جمانے کی مشق کریں۔ پانی کو غور سے دیکھتے رہیں اور اپنی تمام ذہنی وجسمانی قوتوں سے کام لیکر اس پانی کی لرزش کو دور کر لیں پانی کی لرزش اسی وقت دور ہو سکے گی جب آپ کے ہاتھ کی کپکپاہٹ ختم ہو جائے گی اس کے بعد گلاس والے ہاتھ کو آہستہ سے حرکت دیکر بائیں شانے کی طرف چلیں لیکن اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ پانی میں کوئی سرزش پیدا نہ ہو اسی طرح آپ اپنے ہاتھ کو آہستہ آہستہ شانے تک پہنچا دیں آپ کی نظریں مسلسل پانی پر ہی جمی رہیں اس کے بعد اپنے اس ہاتھ کو اسی طرح آہستہ آہستہ واپس لائیں اور اسے عمودی لکیر کی طرح اپنی آنکھوں کے سامنے رکھیں۔ اس مشق کو کرتے وقت خاص خیال رکھیں کہ آپ کی گردن اپنی جگہ قائم رہے وہ گلاس کے ساتھ نہ گھومنے پائے آپ اپنی پتلیوں کو آنکھوں میں حرکت دیتے رہیں اس صورت میں آپ کی آنکھیں سخت مدافعت کریں گی لیکن آپ نے اسی مدافعت کو کنٹرول کرنا ہے۔

☆

نزدیک اور دور کی نظر

ایک مربع فٹ کا سفید موٹا کاغذ لیں اور اس کو روپے کے برابر گولائی میں سیاہ کر دیں اور اس سیاہی میں ذرا بھر بھی سفیدی نہ رہے اور اس کاغذ کو اپنے بستر والی جگہ کے سامنے والی دیوار پر لگا دیں تا کہ اس کو آسانی سے دیکھ سکو۔ بس اس سیاہ داغ کو غور سے

دیکھیں اور سانس ناک سے لیں اور منہ بند رکھیں اور آنکھیں بھی نہ جھپکائیں جتنی دیر آسانی سے یہ مشق ہو کرتے رہیں۔ اس مشق میں آپ کی آنکھوں سے پانی نکلے گا مگر کوئی اندیشہ نہ ہے اس مشق سے دور اور نزدیک دونوں نظریں صحیح ہو جاتی ہیں۔

یاد رہے کہ قریب کی چیز دیکھنے والوں کی جو دور کی چیز نہ دیکھ سکیں۔ پتلی دور کی چیز دیکھنے سے سکڑ جایا کرتی ہے اور دور میں لوگوں کے قریب کی دیکھتے وقت پھیل جایا کرتی ہے اس لئے دونوں قسم کے لوگوں کے دیکھنے میں فرق آ جایا کرتا ہے۔ اس لئے ڈاکٹر عینک تجویز کرتے ہیں جو ان کی پتلی کو پھیلائے۔

☆

نزدیک کی نظر

جس آدمی کو دور کی شے صاف نظر آتی ہو لیکن قریب کی نظر نہ آتی ہو تو سفید کاغذ کے اوپر چنے کی دال برابر لفظ لکھ کر دیوار پر لٹکا دیں اور پانچ چھ فٹ کے فاصلے پر سے ٹکٹکی باندھ کر دیکھیں اور پلک نہ جھپکائیں۔ اس مشق کو روزانہ آدھ گھنٹہ کریں ایک ہفتہ کے اندر اندر پتلی سکڑنے لگے گی آنکھوں کے بند ھے ہوئے کوے جس کے ذریعہ روشنی دماغ کے اندر جاتی ہے مضبوط ہو جاتی ہے اس مشق کے دوران روغن بادام کا استعمال کریں۔

☆

سورج پر نظر جمانا

سورج پر نظر جمانے کے مشق کے دو وقت ہوتے ہیں ایک صبح سورج طلوع ہونے سے پہلے اور دوسرے شام سورج غروب ہونے کے وقت۔

کھلے میدان میں جا کر آفتاب کو دیکھیں بدن کو سیدھا رکھیں اور نظر جما کر دیکھیں یا کرنے سے پہلے پہلے دو چار روز آفتاب برابر سیاہ متحرک نظر آئے گا آخر کار بالکل ساکن ہوگا۔ اگر عامل چاہے تو بیٹھ کر اپنی آنکھیں بند کر کے اپنی دونوں ایڑیوں کے درمیان دیکھے

اور جو بات دریافت کرنی ہو دریافت کرے وہ روشن ضمیر بھی ہو سکتا ہے۔

سورج کو ایسے وقت میں نہ دیکھے جب اس کا عکس پانی میں پڑ رہا ہو۔

اس مشق کے دوران حرارت کا اثر ہوتا ہے عامل کو چاہیے کہ اس دوران سرد اشیاء کا استعمال کرے۔

اس مشق کا عامل اگر کسی اندھیرے مکان میں ہو یا کسی اندھیری جگہ سے گزر رہا ہو تو اپنے اس عمل سے روشنی کر سکتا ہے۔

☆

ماضی الضمیر معلوم کرنا

مشہور ربانی الضمیر معلوم کرنے والے مسٹر ایڈون جمیس کہتے ہیں کہ میں کسی کے خیالات کو پڑھ نہیں سکتا بلکہ جن خیالات کو طبعی شکل میں سائل پیدا کر دیتا ہے ان کو دوبارہ ظاہر کر دیتا ہوں۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ جب ہم کوئی بات یاد رکھنا چاہتے ہیں اس کو بار بار خیال کرتے ہیں۔ سبق یاد کرنے کیلئے اس کو بار بار پڑھتا ہے صرف اس لئے کہ خیال کا مادہ متواتر زبان اور دل میں آنے سے دیر پا ہو جائے ورنہ ایک مرتبہ بھی کہنا کافی ہوتی ہے بھولی ہوئی باتوں کو بعض دفعہ ہم یاد کرنے کی کوشش کیا کرتے ہیں ایسا کرنے سے بھولی بات فوراً یاد آ جاتی ہے۔ یورپ کے روشن ضمیروں نے انسانوں کے منہ سے نکلی ہوئی باتوں کی مختلف اشکال بنتی دیکھیں حالانکہ وہ باتیں زبان سے بھی ادا نہ کی گئی تھیں اور انہی باتوں کو انہوں نے پڑھ کر عوام پر ظاہر کر دیا۔

قائدہ نمبر 1:

اگر ماضی الضمیر معلوم کرنے کا خواہش مند ماہر مسمریزم ہے تو وہ اپنے معمول کو حالت خواب میں کر کے اور جس شخص کا ماضی الضمیر معلوم کرنا چاہتا ہے اس کا معمول سے تعلق پیدا کر کے حالات معلوم کر سکتا ہے لیکن تا وقتیکہ معمول اچھا نہ ہوگا یہ کام نہیں ہو سکتا۔

فائدہ نمبر 2:

دو شخص مقرر وقت پر دو مختلف کمروں میں جہاں کامل تنہائی ہو بیٹھیں ایک ان میں سے یہ کوشش کرے کہ اس کے دل میں کوئی خیال نہ کرے اور دوسرا کوئی شخص مقرر خیال اپنے تصور میں جما کر کوشش کرے کہ دوسرے شخص کے دل میں وہ بات چلی جائے۔ چند منٹ روزمرہ مشق کرتے رہیں اور دونوں شخص لکھتے رہیں کہ پہلے شخص کے دل میں کونسی بات زیادہ آئی تھی اور دوسرے نے جو بات دل میں ڈالنا چاہی تھی وہ کیا تھی۔ دو ہفتہ کے بعد تاریخ وار حالات ملانے سے معلوم ہو جائے گا کہ چند یوم کے خیالات مل گئے ہیں اس طرح ابتداء میں چھوٹی چھوٹی باتیں صحیح ہونے لگ جائیں تو دوسرے کے قلب میں ڈالے جاسکتے ہیں۔

فائدہ نمبر 3:

ایک شخص کسی تنہائی میں بیٹھے اور دوسرا شخص کسی کاغذ پر کوئی چھوٹی سی بات لکھ کر اس کی پیشانی پر لگائے پہلا شخص اس کے حال کو بغور اس تاریکی میں دیکھنے کی کوشش کرے جو آنکھیں بند کرنے سے پیدا ہوتی ہیں اور جو بات دل میں آئے کہہ دے۔ اس مشق کو پانچ دس مرتبہ کرنے سے کامیابی ہونے لگی اور اس طرح روشن ضمیری بھی ہو سکتی ہے۔ اس طرح سے حالات معلوم کر لیتے ہیں کہ حتیٰ کہ مکان کی اینٹ چونا وغیرہ دکھا دینے سے اس مکان کی تاریخ شکل بیان کر دیتے ہیں۔ پروفیسر ڈینٹین نے اپنے لڑکے کے ذریعے تین سو برس پہلے آتش فشاں اٹلی میں دب گیا تھا حال معلوم کر لیا تھا۔

☆

تشخیص

قوت مقناطیسی کے ذریعے امراض کا فرداً فرداً علاج درج کرنے سے ضروری بات ہے کہ تشخیص کی بابت کچھ نہ کچھ لکھ دیا جائے اور یہ سادہ باتیں ہیں یعنی جب مریض تمہارے پاس آئے اس سے مرض کا حال پوچھو اور بہتر ہے کہ ان کے آنے سے پیشتر اس کے دوست احباب سے پوچھ کر مریض کو مرض کی باتیں تم ہی اس کو بتلا دو لیکن خواہ مخواہ باتیں

نہ بتانا چاہئیں حالات کو اس ترکیب سے پوچھنا چاہیے کہ وہ گھبرا نہ جائے موجودہ بیماریاں پیدا ہونے کے اسباب دریافت کر لینے ضروری ہیں علاوہ ازیں اتنی باتیں خود اپنی عقل سے دریافت کریں۔ بدن کی جلد کی کیا کیفیت ہے مریض کی جسمانی قوت کیسی ہے غذا کیسی کھاتا ہے عقل کتنی ہے مزاج کیا ہے اثر پذیری اور قوت خیال کی کیا حالت ہے آنکھوں کو دیکھو کہ چمکدار ہیں ہتھیلی سر میں درد تو نہیں ہے اگر ہے تو زیادہ کس جگہ آنکھوں سے دھندلا تو نہیں دکھائی دیتا کیا مصنوعی روشنی میں آنکھیں زیادہ تھک جاتی ہیں گلے میں درد خفیف ہے یا شدید اگر کھانسی ہے تو اس میں بلغم کم آتا ہے یا زیادہ پھیپھڑوں میں کوئی مزمن مرض کو تو دخل نہیں ہے اختلاف قلب تو نہیں کسی قسم کے درد کی تو شکایت نہیں۔ آنکھوں میں زردی یعنی گرمی تو نہیں اگر پیٹ میں تکلیف ہے تو کھانا کھانے سے پیشتر ہوتی ہے یا بعد کو پیشاب جلد جلد تو نہیں اس کے پیشتر یا بعد تکلیف تو نہیں ہوتی ناسور ہے تو کب سے ہے کمر میں درد تو نہیں ہے کہیں لقوہ یا فالج تو نہیں ہوا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

آزاد گوئی

جب بھی آپ اپنے خیالات کے ہاتھوں یا ذہنی الجھنوں سے تنگ و پریشان ہو جائیں تو آپ ایک تنہائی والے کمرے میں چلے جائیں اور کمرہ کو اندر سے بند کرلیں اس کے بعد آپ کے ذہن خیال میں جو کچھ بھی آئے اسے بولتے چلے جائیں مگر آواز ہلکی رہے شروع میں خیالات کی بڑی بھرمار ہوگی لیکن پھر ان میں آہستہ آہستہ کمی ہوتی چلی جائے گی اور آپ بولتے بولتے تھک جائیں گے اور آپ کو کمزوری محسوس ہونے لگے گی۔ اس کے بعد آپ کو محسوس ہونے لگا کہ جیسے لاشعور کی سطح سے رنگ برنگ کے خیالات کی لہریں شعور کی سطح پر ابھر رہی ہیں ان میں سے آپ کے وہ جذبات غصہ، نفرت، احساسات، جوش خوف وغیرہ کی لاتعداد یادیں ابھریں گی اور آہستہ آہستہ ان کے اثرات ختم ہوتے چلے جائیں گے آپ کو سکون حاصل ہو جائے گا۔ جب بھی آپ کو یہ صورت پیش آجائے تو اس طریقہ سے

اپنی اور ہانگ کرلیں اور زندگی سکون سے گزاریں۔ آزاد گوئی یعنی فری سپکنگ کا رواج تو ہزاروں سال سے رائج چلا آرہا ہے جو جذبات کی گندگی و صفائی کیلئے استعمال ہوتا چلا آرہا ہے کیوں کہ ہمارے ذہن میں بہت سے خیالات جنم لیتے ہیں اور وہ ہمیں ایک جگہ پر مستقل ٹھہرے رہنے نہیں دیتے ان کی وجہ سے ہمارا ذہن منتشر رہتا ہے۔

ماہر نفسیات:

ماہر نفسیات نے بعض ایسے طریقے ایجاد کئے ہیں کہ ان کے استعمال کرنے سے ذہن مکمل طور پر پاک وصاف ہوجاتا ہے اور نئی قوت پیدا ہوجاتی ہے۔

ڈاکٹر ڈیف:

ڈاکٹر ڈیف کے مطابق جس طرح ہم اپنے رہنے والے مکان کی صفائی کرتے ہیں جھاڑ و دیتے ہیں۔ رنگ روغن کراتے ہیں۔ مکان میں سے گندگی نکل جاتی ہے اور بدبو وغیرہ ختم ہوجاتی ہے۔ تو مکان میں سے خوشبو آتی ہے اور مکان اچھا اور روشن چمکتا ہوا نظر آتا ہے۔ اسی طرح اپنے جذبات کا ہر موقع اظہار کرتے رہا کریں دماغ کی کھڑکیوں کو ہمیشہ کھلا رکھیں تاکہ گندی ہوا کا اخراج ہوتا رہے اور باہر کی تازہ ہوا اندر داخل ہوتی ہے۔

تلازمہ خیال:

ایک خیال دوسرے خیال میں جکڑا ہوا ہے اگر کسی بھی مخصوص یاد کو لاشعور میں سے نکال کر شعور میں لانے کی کوشش کی جائے تو یادوں کے ذخیرے میں کھلبلی مچ جاتی ہے سالوں پرانی بھولی ہوئی باتیں شعور کی سطح پر آکر جمع ہوجاتی ہیں اور ان کیساتھ خوشگوار ناخوشگوار واقعات منسلک ہوتے ہیں جن کے ساتھ تلخ تجربات بھی شامل ہوتے ہیں یکدم سامنے آجاتے ہیں ایسے میں انسان کو بڑی اذیت ہوتی ہے اس کے لئے آزاد تلازمہ خیال کے ذریعے تحلیل نفسی کی جاتی ہے۔

آزاد خیال تلازمہ سے یہ مراد ہے کہ پرانی یادوں اور خیالوں جو ایک دوسرے کے ساتھ منسلک ہیں ایک خاص خیال کے ذریعے سے ابھارنا اور محاسبہ کرنا ہوتا ہے۔

مقناطیسیت حاصل کرنا

علم مقناطیس کے متعلق کچھ بتلانے سے پیشتر مجھے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ میں یہ عامل کو جتادوں کہ اس کو لازم ہے کہ مریض پر اچھا اثر ڈالے اور اس کے دوست احباب و عزیز اقارب کو بھی گرویدہ کرلے تاکہ وہ تمہاری تعریف مریض کے سامنے کریں اور خود بھی عمدہ نتیجہ کے منتظر رہیں یاد رہے کہ ناامیدی اور دودلی بڑی چیز ہے اگر کبھی تمہیں کامیابی نہ ہو تو گھبراؤ مت بلکہ سمجھو کہ تم سے ضرور کوئی غلطی واقع ہوئی بس اس غلطی کی اصلاح کرلو گے تو تمہیں کامیابی ہوگی مگر کبھی اپنی غلطی کو مریض پر ظاہر نہ ہونے دو اُسے دو سمجھنے کی قابلیت نہیں ہے اگر تم اپنے میں ندامت کے آثار ظاہر ہونے دوگے تو ہرگز واقف نہ ہوگا۔

اب میں بتانا چاہتا ہوں کہ علم مقناطیس ہے کیا؟ اس کا بالکل مختصر یہ جواب ہوسکتا ہے کہ جو چیز جسم اور دل کو قوت دیتی ہے اور اسی کو زندہ قوت مقناطیس کہتے ہیں کیا اچھا ہو کہ ہر شخص اس قوت سے فیض یاب ہو اور خود قوی اور تندرست رہے اور نیز اسکی اولاد کسی عضو کے بیمار ہونے کی وجہ یہی ہے کہ اس میں قوت مقناطیس نہ رہے یا کم ہو جائے۔

چنانچہ کھانسی دمہ سوزش حلق وغیرہ امراض لاحق ہونے کا مطلب یہی ہے کہ پھیپھڑوں کو کافی مقدار میں قوت مقناطیسی نہیں ملتی اس قوت کی زیادہ مقدار پیٹ میں پھیپھڑے میں رہتی ہے اس لئے عمدہ غذا کھائے اور سانس کے ذریعہ تازہ ہوا کے جذب کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ زود ہضم غذا کھانے سے قوت مقناطیسی بڑھتی ہے روزانہ علی الصباح سو کہ اٹھتے وقت سینہ کو اٹھا کر اپنے پھیپھڑوں کو تازہ ہوا سے اچھی طرح بھر لیں اور پھر رفتہ رفتہ نکالیں یہ عمل اور وقت بھی دن میں کے مرتبہ کرنا مفید ہے۔

مریض سے بھی ایسا ہی کرانا چاہیے مردہ اور زندہ میں یہی فرق ہے کہ دوسرے میں مقناطیسی قوت ہوتی ہے اور پہلے میں نہیں ہوتی۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ مرض کا بھی مطلب یہ ہے کہ کسی حصے جسم کی قوت کم ہوگئی ہے یا قوت کی گردش اس مقام پر نہیں ہوتی پس علاج حسب اصول یہی ہوا کہ اس مقام پر مقناطیسی قوت، تحریک یا دوا، یا مقناطیسی دور کے

ذریعے پہنچائی جائے۔ مقوی اور ثقیل اشیائے سے گئی ہوئی قوت باہ آجاتی ہے یعنی مقناطیسی قوت لیکن جب ان اشیاء کا استعمال چھوڑ دیا جاتا ہے تو وہ قوت نکل جاتی ہے اور پھر آدمی کا جلدی کوچ ہو جاتا ہے۔

مشقوں سے ہونے والے مضر اثرات

ان مشقوں کے ذریعے ہر انسان باکمال بن سکتا ہے لیکن جہاں اس کے بہت سے فوائد بھی ہیں وہاں ان کے نقصانات بھی ہیں۔ اگر ان مشقوں کو صحیح طریقہ سے نہ کیا جائے تو مندرجہ ذیل نقصانات ہو سکتے ہیں۔

1۔ دماغی فتور   2۔ اعصابی انتشار
3۔ جسمانی امراض   4۔ خون کی کمی
5۔ جنسی امراض   6۔ رعشہ وغیرہ
7۔ کنٹھیا

دماغی فتور: اس مرض میں انسان کے دماغ میں ایک قسم کا خلل واقع ہو جاتا ہے جس سے اکثر وہ بھول وغیرہ کے مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے اور بعض اوقات جذب کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

اعصابی انتشار: مختلف وہموں میں مبتلا ہونے کا نام اعصابی انتشار ہے۔

جسمانی امراض: ضبط جنون کے خوابی ذہنی خلفشار وغیرہ

خون کی کمی: شعوری مراکز پر زبردست دباؤ سے خون کی کمی کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ آنکھیں یرقان زدہ نظر آتی ہیں۔

رعشہ: یہ عارضہ شعور مطلق کی مدافعت سے پیدا ہوتا ہے جبکوئی انتقال افکار کی مشقیں کرتا ہے تو اس کی قریبیں شعور سے شعور برتر تک پہنچتی ہیں اور غلط ضرب اس میں خلل کا باعث بن کر انسان میں کئی قسم کے عوارض کے علاوہ رعشہ کا باعث بنتی ہیں۔

......چھٹا حصہ

امراض کا علاج

درد سر کا علاج

مریض کو کرسی پر بیٹھائیں اور عامل پیچھے کھڑا ہو کر اس کے سر کو پانے جسم کا سہارا دے اور دونوں ہاتھوں کو اس کی پیشانی کے وسطی حصہ پر بالمقابل رکھ کر انگوٹھوں کو سیدھا کھڑا کریں اور دس منٹ تک ہاتھوں کو آہستہ آہستہ مریض کے سر کے پیچھے کی جانب اپنی طرف کو کانوں تک لا کر علیحدہ علیحدہ کر لیں اور دو منٹ تک کرزاں وو کریں بعد ازاں دونوں ہاتھوں سے پیشانی، سر اور اطراف پر کسی قدر دباؤ ڈالیں پھر مریض سے تین چار لمبے سانس دلوا کر ہوا خارج کریں پھر اس کے سامنے کھڑے ہو کر تین چار بار جلدی جلدی تالیں بجائیں آنکھ کھلوائیں اور مریض کو گھور کر یقین کے لہجہ میں کہیں اب تو آپ کو آرام ہے ہے نا ٹھیک بات۔۔

......☆......

بے خوابی کا علاج

جس طرح دوسری چیزیں انسانی جسم کیلئے ضروری ہوتی ہیں اسی طرح نیند بھی

6 سے 8 گھنٹے ضروری ہے۔ اگر نیند صحیح طرح سے نہ آئے تو اعصابی تکلیف شروع ہو جاتی ہیں جن سے بچنے کیلئے نیند کا آنا بہت ضروری ہے۔

سب سے پہلے مریض کو یقین دلایا جائے کہ اسے نیند ضرور آئے گی سلانے کیلئے ریت گڈی کا طریقہ اختیار کریں جب مریض نیند میں چلا جائے تو اس کو اس طرح سے سجیشن دیا جائے جس طرح آپ نیند میں چلے گئے ہیں اسی طرح جب بھی آپ سونا چاہیں گے تو آپ کو ہپناٹائز کر کے نیند میں لے جائیں گے اور آپ کی نیند بعد میں عام نیند میں بدل جائے گی۔

کھانا وقت پر کھائیں۔ زیادہ پیٹ بھر کر نہ کھائیں۔ زیادہ چائے اور کافی کا استعمال نہ کریں۔ دودھ ایسے مریضوں کے لئے بڑا فائدہ مند ہوتا ہے۔

☆

چہرہ کا درد

مریض کو سیدھا لٹا کر آنکھیں بند کرا دیں اور اس سے کہہ دیں کہ دل میں خیال کرے کہ اس علاج سے اسے ضرور آرام ہو جائے گا وہ اسی خیال میں لگا رہے کہ اپنا دھیان کسی اور طرف نہ لے جائے خود عامل عضو بیمار کو دیکھے اور دل یکسو کر کے خیال کرے کہ معمول کو ضرور آرام ہو جائے گا دونوں ہاتھوں سے دور اس طرح کرے کہ بالائے حصہ سے رخسار کی ہڈیوں کی طرف ہو کر ٹھوڑی تک ہاتھ لیجا کر اس مقام سے ہٹا دیں اور مریض کے درد کی طرف کے کان میں گرم سانس ڈالے معمولی دور کرنے کے دو منٹ تک لرزاں و ورذرا لرزتے ہوئے ہاتھوں سے کرے اور مریض سے کہیں کہ تین بار لمبا اور گہرا سانس لیوے اور اندر کی ہوا جلد نکال دیوے یہ تمام کارروائی دس منٹ میں ہو جانی چاہیے۔

☆

جوڑوں کے درد کا علاج

اس مرض میں اکثر مریضوں کے ہاتھوں کی انگلیوں سے درد شروع ہوتا ہے اس کے بعد یہ درد ہاتھوں اور کلائیوں تک پھیل جاتا ہے بعض دفعہ پاؤں گھٹنوں کہنیوں کے جوڑ بھی اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

علاج:

کیس ہسٹری کے ذریعے سے اصل وجوہ کا پتہ چلائیں اس کے بعد یہ تجویز دیں آپ اپنے آپ کو ہمیشہ نارمل رکھیں۔

آپ محسوس کریں گے کہ آپکا درد ختم ہو رہا ہے۔

درد ختم کرنے کیلئے اپنے اندر اس بات کو مضبوطی سے سمجھ لیں کہ درد ختم ہو رہا ہے اب درد کم ہو رہا ہے اب درد ختم ہو گیا ہے۔ آپ کا سارا جسمانی نظام صحیح ہو رہا ہے۔

☆

کھانسی کا علاج

خواہ کھانسی خشک ہو یا تر ہو یا اس کا تعلق پھیپھڑوں کی خرابی سے ہو اس کے علاج سے چند دنوں کے عمل سے مریض تندرست ہو جاتا ہے۔

پہلے مریض کو مسمریزم کا پانی استعمال کرائیں اور جیالے اول اول لمبے لمبے دو اور پھر چھوٹے چھوٹے جو صرف اسی عضو تک محدود ہوں جس میں تکلیف ہو اور سب کے بعد میں مریض کے سینے پر اور پھیپھڑوں کے مقام پر اس کے کپڑوں کے اوپر پھونکیں مارو۔ مگر یہ سب کچھ اس وقت کریں جب مریض کو بحالت مستغراق پہنچا چکو۔

جب پھونکیں لگا لیں تو اپنا ہاتھ مریض کے دل دھڑکنے اور پھیپھڑوں والی جگہ رکھو اور اس حصہ کو اس طرح جنبش یا حرکت دو کہ دل زور سے اور جلد دھڑکنے لگتے اور پھیپھڑوں میں ہوا کی آمد و رفت آسانی سے ہو جائے۔

دانت کا درد

مریض کو لٹائیں یا کرسی پر بٹھائیں جس میں مریض آرام سے رہے پھر آٹھ منٹ تک درد پر دونوں ہاتھوں سے معمولی طریق پر اور دو دو منٹ لرزاں دور کریں اور اس سے بھی گہری سانس نکالنے کو کہیں اور درد کی جانب کان میں گرم پھونک ماریں جس جانب کے دانت میں درد ہو۔

☆

خون کی کمی کا علاج

اگر مریض کے جسم میں خون کی کمی ہو جائے تو تمام جسم پر دس منٹ تک دور کریں دل اور معدہ پر پانچ چھ بار گرم سانس پھونکیں بعد ازاں دو منٹ تک لرزاں دور کریں اور مریض کو تین لمبے اور گہرے سانس لینے کو کہیں۔

☆

کان کی بیماریاں

عامل مریض کی پشت پر کھڑا ہو اور دونوں کی دوسری دوسری انگلیوں کو اس کے کانوں کے اندر ڈالیں اور نصف منٹ تک لرزاں کریں اور اس کے بعد سیدھی حالت میں کانوں میں سے نکال لیں اور پھر کان میں تین چار بار پھونکیں ماریں اور مریض کو ایک گہرا لمبا سانس لینے کی ہدایت کریں۔

☆

آنکھ کی بیماریاں

عامل کو لازم ہے کہ مریض کو آرام سے لٹا کر سامنے سے دور کرے ماتھے سے

شروع کر کے آنکھوں پر ہاتھ ملائے اور ناک کے نچلے حصہ سے علیحدہ لیجا کر چھوڑ دیں اسی طرح دو منٹ تک لرزاں دور کریں اور دونوں آنکھوں پر گرم سانس پھونکیں۔

☆

امراض قلب کا علاج

سینے کے اوپر دونوں ہاتھوں کو اوپر کے رخ عامل اس طرح رکھیں کہ دونوں ہاتھوں کی پشت باہم مل جائے پھر ہاتھوں سے نصف دائرہ کی صورت میں اس طرح سے دور کریں کہ دونوں انگوٹھوں کے درمیان میں جگہ رہ جائے حتیٰ کہ بتدریج دونوں ایک دوسرے کی سیدھ میں ہو جائیں پھر دس منٹ تک معمولی دور کریں اور دو منٹ تک لرزاں اور پانچ چھ مرتبہ سینے پر گرم سانس پھونکیں تین بار مریض سے گہرے سانس لینے کو کہیں۔

☆

پیٹ کی بیماریاں

مریض کی آنکھیں بند کروا کے چت لٹا دیں پھر عامل کو چاہیے کہ اپنے سیدھے ہاتھ کو بائیں طرف اور بائیں ہاتھ کو دائیں طرف لا کر بیس منٹ پیٹ اور ناف پر سے دور کر کے پیٹ کی اطراف میں لائیں اور پھر علیحدہ کر لیں پھر چار منٹ تک لرزاں دور کریں چار پانچ بار ناف پر پھونکیں اور مریض سے تین بار لمبا سانس لینے کی ہدایت کریں آرام ہو جائے گا۔

☆

انتڑیوں کی بیماریاں

دست، تشنج، باؤ گولا، بدہضمی، مروڑ وغیرہ بیماریوں کے دفعیہ کیلئے بیمار کو چت لٹا کر دس منٹ تک ناف سے چشم کے نچلے حصہ تک دور کریں پھر دو منٹ تک لرزاں دور پھر تین بار گرم سانس پھونکیں۔

امراض قلب

سینہ کے اوپر دونوں ہاتھوں کو اوپر کے رخ عامل اس طرح رکھے کہ دونوں انگوٹھوں کی پشت باہم مل جائے پھر ہاتھوں سے نصف دائرہ کی صورت میں اس طرح سے دور کریں کہ دونوں انگوٹھوں کے درمیان میں جگہ رہ جائے حتیٰ کہ بتدریج دونوں ایک دوسرے کی سیدھ میں ہو جائیں پھر دس منٹ تک معمولی دور کریں اور دو منٹ تک لرزاں اور پانچ چھ مرتبہ سینہ پر گرم سانس پھونکیں تین بار مریض سے گرم سانس پھونکیں۔

☆......☆......☆

امراض جگر

عامل کو چاہیے کہ مریض کو چت یا پیٹ لٹائے اور آپ اُس کی پشت کی طرف آ کر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو سیدھا کر لے انگوٹھے اور کلمے کی انگلیوں کے ناخنوں کو انگوٹھے اور کلمہ کی انگلیوں کے ناخنوں سے ترتیب ملا کر پشت کے بالائی حصہ سے نیچے چوتڑ تک لائیں اور پھر علیحدہ کر لیں شکم اور انتڑیوں پر سے چوتڑ تک دور کریں پانچ چھ سانس جگر پر پھونکیں مریض سے تین بار گہرا سانس لینے کو کہیں۔

☆......☆......☆

حلق کی بیماریاں

حلق کی تمام بیماریوں میں سوزش، دمہ، گلٹی، ذات الجنب وغیرہ امراض کا علاج ہے کہ مریض کو چت لٹا کر آنکھیں بند کرائیں اور دونوں ہاتھوں سے گلے کے قریب سے سینہ تک اور سینہ سے پاؤں تک معمولی دور کریں اس مقام پر داہنے ہاتھ کو بائیں طرف اور بائیں ہاتھ کو داہنی طرف لا کر الگ کریں اور پندرہ منٹ کے بعد پھیپھڑے پر گرم سانس پھونکیں حلق کے اندر یعنی گلے میں تکلیف ہو تو اس پر تین بار پھونکیں بعد ازاں دو منٹ تک

لرزاں دور کر کے مریض سے تین بار لمبا گہرا سانس دلوائیں۔

☆

گردن کا درد

گردن کے پاس سے حلق تک دور کریں اگر ہاتھوں کو حلق کے پاس لا کر جدا کر لیں گردن اور رگوں پر ہاتھوں کو اس طرح پھیریں جس طرح آٹا گوندھتے ہیں یہ دونوں عمل پندرہ بیس منٹ تک کریں درد کے مقام پر چار بار گرم سانس پھونکیں دو منٹ تک لرزاں دور کریں مریض سے کہو کہ تین بار لمبا گہرا سانس لے۔

☆

خون کی کمی

اگر مریض کے جسم میں خون کی کمی ہو تو تمام جسم پر دس منٹ تک دور کریں دل اور معدہ پر پانچ چھ بار گرم سانس پھونکیں بعد ازاں دو منٹ تک لرزاں دور کریں مریض سے کہیں کہ تین لمبے اور گہرے سانس لے۔

☆

بخار

دس منٹ تک مریض کے تمام جسم پر دور کریں پھر دو منٹ تک لرزاں پھر پانچ منٹ تک تمام جسم پر ٹھنڈا سانس پھونکیں اور تین گہرے سانس کھچوائیں۔

☆

زکام

پندرہ منٹ تک دونوں ہاتھوں سے سر کے بالائی حصہ سے کسی قدر فاصلہ سے

دور کرنا شروع کریں اور پیشانی پر سے گذرتے ہوئے ناک کی جڑ تک لا کر ہاتھوں کو علیحدہ کرلیں اگر گلے میں ریزش ہو تو گلے سے چھاتی تک دور کریں اس کے بعد دو منٹ تک لرزاں دور کریں ریزش کی جگہ گرم سانس پھونکیں اور مریض سے تین لمبے گہرے سانس کھچوائیں۔

......☆......

بواسیر

مریض کو چت لٹا دیں اور دس پندرہ منٹ تک دونوں ہاتھوں سے ریڑھ کی ہڈی کے اوپر سے دور کریں اور بائیں ہاتھ کو دائیں طرف لائیں اور جسم کے نچلے حصہ پر آ کر دونوں ہاتھ ملائیں دو منٹ تک لرزاں دور کریں تین بار گہرا لمبا سانس لیویں۔

......☆......

اعصاب کے امراض

تمام اعصابی بیماریوں مثل لقوہ، سکتہ، سوداء، دیوانگی کا علاج اسطرح کریں کہ مریض کو چت لٹا کر دس منٹ تک سر کے نیچے سے ایڑی تک دور کریں پھر دو منٹ تک لرزاں دور کریں پھر چت لٹا کر پشت پر تھپکی لگائیں بعد ازاں دل، دماغ کی جڑ اور کمر پر گرم سانس پھونکیں اور مریض سے تین بار گہرا سانس کھچوائیں۔

......☆......

جلد کی بیماریاں

جلد کی تمام بیماریوں، جلن، خارش، پھوڑے، پھنسیوں کی یہی تدبیر ہے کہ عضو ماؤف کے ذرا اوپر سے چار انچ نیچے تک دور کر کے ہر دفعہ ہاتھ الگ کریں مگر اس بات کا خیال رہے کہ ہاتھ جسم سے چوتھائی انچ کے فاصلہ پر رہے جسم سے مس نہ کرے بعد ازاں

اوپر سے نیچے کی طرف منہ کو ذرا فاصلہ پر رکھ کر ٹھنڈی سانس پھونکیں اور تین بار گہرا لمبا سانس لیویں یہ سب علاج پندرہ منٹ میں ختم کریں۔

☆

اعضائے تناسل کی بیماریاں

عامل کو چاہیے کہ مریض پٹ لٹائے یا سیدھا کھڑا کرے جس صورت کو مریض پسند کرے پھر عامل اپنے ہاتھوں سے دس منٹ تک اسی طرح دور کرے کہ وہ کندھوں کی ہڈی کے نچلے حصہ سے گذرتے ہوئے دونوں سرون تک پہنچ جائیں بعدازاں دو منٹ تک لرزاں دور کریں گردوں پر تین بار گرم سانس پھونکیں پھر چت لٹا کر چھ منٹ تک انتڑیوں کے اوپر سے تین یا چار انچ کے فاصلہ سے دور کریں اس طرح کہ ہاتھ انتڑیوں پر سے ہوتے ہوئے سرینوں کے آر پار نکل جائیں اس کے بعد دو منٹ تک انتڑیوں پر لرزاں دور کریں تین بار گرم سانس پھونکیں اور تین بار لمبا گہرا سانس لینے کی ہدایت کریں گردوں کی بیماری کا بھی یہی طریقہ ہے۔

☆

مردوں کی خاص بیماریاں

مریض کو پٹ لٹادیں اور دس منٹ تک سر کے پیچھے سے ایڑھی تک دور کریں پھر دو منٹ تک سر کے پیچھے سے ایڑھ کر دور کریں پھر دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ اور دماغ کی جڑ اور کمر پر چار چار پانچ پانچ مرتبہ گرم سانس پھونکیں اور چت لٹا کر دس منٹ تک پیٹ سے پاؤں کے انگوٹھوں تک معمولی دو منٹ لرزاں دور کریں دل پر چار پانچ دفعہ گرم سانس پھونکیں۔

☆

عورتوں کے مخصوص علاج

مریضہ کو پٹ لٹا کر دس منٹ تک سر کے نیچے سے پاؤں کی ایڑی تک دور کریں اسی طرح دو منٹ تک لرزاں دور کریں پھر دماغ کی جڑ اور سر پر چار چار پانچ پانچ دفعہ گرم سانس پھونکیں پھر چت لٹا کر دس منٹ تک پیشانی سے پاؤں کے انگوٹھوں تک معمولی اور دو منٹ تک لرزاں دور کریں دل پر چار پانچ دفعہ گرم سانس پھونکیں اور مریض سے تین بار گہرا سانس کھچوائیں لیکن گرے ہوئے رحم کے اٹھانے اور بہتے ہوئے خون کو بند کرنے کیلئے نیچے سے اوپر کو دور کریں۔

نوٹ: اسی طریق پر باقی اور بہت سی بیماریوں کا جس کی تفصیل ہم بوجہ طوالت اس جگہ درج نہیں کر سکتے عامل علاج کر سکتا ہے۔

بات یہ ہے کہ ایک سیر علم کیلئے ایک من عقل کی ضرورت ہے خصوصاً اس مقناطیسی قوت سے کام لینے والے کیلئے۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

......ساتواں حصہ......

میز پر روح بلانا

ہم ذیل میں میز پر روح بلانے اور اس سے سوالات کے جواب حاصل کرنے کا ایک نہایت مفید طریقہ درج کرتے ہیں اگر چہ بارش سے پہلے اور کئی مشقوں کا بھی بیان کرنا ضروری تھا لیکن ہم اُن سب کو نظر انداز کیے دیتے ہیں تاکہ یہ رسالہ طول نہ پکڑ لے۔

اس عمل کا نام ہے میز پر روح بلانا، جس مکان میں یہ عمل کیا جائے وہاں ذیل کی باتیں ہونا لازمی ہیں مکان پاک و صاف اور معطر ہو وہاں شور و غل نہ ہو، زیادہ روشنی نہ ہو یعنی کسی قدر تاریکی ہو، کمرہ ہوادار ہو مگر بالکل کھلا ہوا بھی نہ ہو، مکان زیادہ بڑا بھی نہ ہو کمرہ میں نمی نہ ہو، اس مکان میں کوئی مریض نہ ہو، کوئی چیز یا خیال دھیان بٹانے والا نہ ہو۔

میز کے بنانے کی ترکیب

میز کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک بہت ہلکا تختہ لیکر اس میں سے ایک گول ٹکڑا کسوا دا سکا قطر ایک فٹ ہونا چاہیے مگر اس کا وزن تیس تولہ سے زیادہ نہ ہو یہ تختہ سادہ ہو یعنی اس پر دارنش وغیرہ نہ کیا گیا ہو پھر ایک اور گول لڑکی کا چھوٹا تختہ تین انچ چکلی کی مانند بنوائیں اور اس کے نیچے لگا کر اس میں ایک گول لکڑی تقریباً تین فٹ لمبی لگائیں اور اس کے نیچے لگا کر اس میں ایک گول لکڑی تقریباً تین فٹ لمبی لگائیں اور اس کے نیچے تین پائے لگائیں اس کی بلندی اس قدر ہونی چاہیے کہ فرش پر بیٹھ کر اس کے اوپر ہاتھ آسانی سے رکھے

جا سکیں یا کرسی پر بیٹھ کر یہ اپنی مرضی پر منحصر ہے ان سب اجزاء کا مجموعہ میز ہو گا مگر یاد رہے کہ کہ اس میں کیل وغیرہ نہ لگائی جائے۔

ترکیب عمل

ترکیب عمل یعنی روح کے بلانے کا طریقہ یہ ہے کہ پانچ یا سات آدمی میز مذکور کے گرد بیٹھیں اور آہستگی سے اس پر ہاتھ رکھیں انگلیاں میز سے ملی رہیں اور ہتھیلی اونچی رہے اور انگلیوں سے آہستہ آہستہ تخت پر حرکت دیتے رہیں یہ عمل روزانہ آدھ آدھ گھنٹہ ایک ہفتہ کریں ایک ہفتہ کے آخری روز اس میز میں روح آئے گی جو چاہیں اس سے دریافت کریں۔

گفتگو کرنے کا طریقہ

آخری روز میز سے سوال کرو کہ اگر تجھ میں کسی کی روح آئی ہے تو ایک پایہ گرا پس اگر ایسا ہو تو سمجھ لو کہ روح آ گئی ہے پھر اور سوال حسب مرضی کرے مثلاً فلاں شخص آئے گا یا نہیں اگر آئے گا تو دو پائے گراؤ جیسا ہو اس کے مطابق جواب سمجھ لیں یا سوال کرے کہ فلاں چیز جو چوری ہوگئی ہے ملے گی یا نہیں اگر ملے گی تو ایک ورنہ دو پائے اٹھا کر زمیں پر مار۔ پس جیسا ہو اس کے مطابق جواب سمجھ لیں اگر کوئی دوسرا شخص سوال کرے تو اسکا ہاتھ بھی رکھوائیں اور اس سے سوال کرائیں۔ مثلاً وہ شخص کہے میرے نوکری لگے گی یا نہیں اور یہ کہے کہ ہم اردو حروف نہیں پڑھتے ہیں جواب کے حرفوں پر پایہ گراؤ یا پایہ زمین پر مارو جب کسی حروف پر پایہ گرے تو اس کے حروف کو لکھ لے اور شروع سے حروف ہجی پڑھے اور انہیں بالترتیب لکھنا چاہیے حتی کہ کوئی بامعنی عبارت بن جائے اس ترکیب سے ہر قسم کے سوالوں کا جواب مل جائے گا لیکن اپنے مطلب کے سوالات دریافت کرانے سے پہلے ضرور ہے کہ حسب ذیل سوالات کرے۔

☆ اول سلام کرے اور کہے کہ اگر ہمارا سلام قبول ہے تو ہمارے سامنے کا پایہ گراؤ

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

اگر تعمیل ہو تو سلام قبول کیا ہوا سمجھے۔

☆ پھر کہو آپکا مزاج کیسا ہے؟ اگر اچھا ہے تو ایک بار ورنہ دو بار پایہ گرا پایوں کی حرکت کے مطابق جواب سمجھیں۔

☆ آپ کا نام کیا ہے؟ اگر بتلا سکتے ہیں تو تین بار ونہ ایک بار گراؤ اس کے مطابق جواب سمجھیں۔

☆ آپ اپنا نام کس زبان میں بتلائیں گے اردو، ہندی، انگریزی اگر اردو میں تو ایک باراور اگر ہندی میں تو دو بار ورنہ تین بار پائے گراؤ میز جیسا کرے اس کے مطابق جواب سمجھیں اور پھر اسی زبان میں اور سوالات کریں یعنی اس زبان حروف بیان کرے۔

جیسا اوپر بالتفصیل لکھا جا چکا ہے غرض اسی طرح پر روح سے اپنے اور لوگوں کے دل کے ہر قسم کے حالات دریافت کئے جا سکتے ہیں روح بشرطیکہ اس کے اختیار میں ہو ضرور بتائے گی ورنہ انکار کرے گا آپ اس وقت اس سے یہ بھی دریافت کر سکتے ہیں کہ تم کسی ایسی روح کا نام لو جو ہمارا یہ راز بتائے اور یہ کہ اُس کو کس طریقہ سے بلائیں۔ اس کے جواب پر عمل کریں۔

یہ یادر ہے کہ جب روح آجاتی ہے اور پائے بموجب کہنے کے کھڑے ہو جاتے ہیں تو پھر ممکن نہیں کہ آپ کی اجازت کے بغیر پایہ گر جائے مثلاً آپ نے روح سے سوال کیا کہ اگر آپ عالم ہیں تو دو بار پایہ گراؤ روح بھی کرے گی اور پایہ کھڑا رہے گا۔ بس ایسی حالت میں اگر آپ اور آپ کے ساتھی خواہ کتنا ہی زور کیوں نہ کریں پایہ ہرگز نہ کرے گا البتہ اس کا ٹوٹنا یا اکھڑنا ممکن ہے۔ پس خیال رہے کہ روح کے ساتھ دل لگی باتیں نہ کریں ورنہ اگر وہ ناراض ہوگئی تو وہ پھر نہ آئے گی یا کچھ نقصان پہنچائے گی پس ان باتوں کی پوری احتیاط کی ضرورت ہے۔

ایک اور مشق

ایک فٹ مربع سفید کاغذ ذرا موٹا لو اور اس کو روپیہ کی گولائی کے برابر سیاہ کر دو اس سیاہی میں سفیدی کا کہیں ذرا داغ نہ رہنے پائے پس اس کاغذ کو اپنے پلنگ کے سامنے دیوار پر ایسے موقع سے چسپاں کرو کہ تمہاری نگاہ ذرا اک اوپر کو ہٹانے سے اس پر جا پڑے نشست خواہ فرش پر ہو خواہ کرسی پر۔ پس اس داغ کو نظر جما کر دیکھو اور سانس صرف ناک سے نکالو منہ بند رکھو اور بغیر پلک مارے جتنی مدت تک دیکھ سکتے ہو دیکھتے رہو۔ شروع مشقوں میں آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں گے اور کسی قدر تکلیف محسوس ہو گی مگر کوئی اندیشہ کا مقام نہیں۔

☆

فائدہ

علاوہ نگاہ کے تیز ہو جانے کے اس مشق کا ایک فائدہ یہ ہے کہ بعض لوگوں کو دور کی شے نظر نہیں آتی اور بعض کو قریب کی پس ان دونوں شکایتوں کا علاج یہ مشق ہے۔

یاد رہے کہ قریب کی چیز دیکھنے والوں کی (جو دور کی چیز نہ دیکھ سکیں) پتلی دور کی شے دیکھتے وقت سکڑ جایا کرتی ہے اور دور والے لوگوں کے قریب کی دیکھتے وقت پھیل جایا کرتی ہے اس لئے دونوں قسم کے لوگوں کو دیکھنے میں فرق آ جایا کرتا ہے اس لئے قریب کیلئے ڈاکٹر وہ عینک تجویز کیا کرتے ہیں جو ان کی پتلی کو پھیلاوے اور اس کو اصطلاح میں کانکیو (دبی ہوئی سطح والی) کہتے ہیں۔ علیٰ ہذا القیاس دوسرے اشخاص کے لئے اس قسم کی عینک تجویز کی جاتی ہے جس سے پتلی سکڑی رہے اس عینک کو ڈاکٹر لوگ کانوبکس (ابھری ہوئی سطح والے) کہتے ہیں۔

جس آدمی کو دور کی شے صاف نظر آتی ہو لیکن قریب کی اچھی طرح نہ دکھائی دیتی ہو وہ کاغذ کے اوپر ایک چنے کی دال کے برابر لفظ لگا کر دیوار پر لٹکا کر چھ فٹ کے فاصلہ سے

ٹکٹکی لگا کر بغیر پلک جھپکائے روزانہ نصف گھنٹہ دیکھا کرے۔

پس اس مشق سے ایک ہفتہ کے اندر اِس کی پتلی سکڑنے لگے گی اور رفتہ رفتہ یہی حالت اس کی قائم ہو جائے گی کیونکہ رگ ٹینا جس میں آنکھوں کے گولے بندے ہوئے ہیں اور جس کے ذریعہ روشنی دماغ کے اندر جاتی ہے مضبوط ہو جائے گی۔

اثنائے عمل میں مجرب و مرغن غذا استعمال کرنی چاہیے اور دوسرے کاموں میں آنکھ پر زور نہ ڈالنا چاہیے۔

☆

قریب بین کا علاج

جس شخص کو قریب کی شے نظر نہ آتی ہو اور دور کی صاف نہ معلوم ہوتی ہو وہ سفید کاغذ یا دیوار پر ایک فٹ محیط کا سیاہ داغ بنائے اور اس کو اس قدر فاصلہ سے دیکھے کہ جہاں سے اُسے صاف نظر آتا ہو مگر پھر روزانہ اس کے فاصلہ کو بڑھاتا جائے جب اس قدر فاصلہ تک بخوبی دیکھنے کی عادت ہو جائے جہاں سے وہ نشان نہ نظر آتا ہو تو سمجھ لیں کہ اس کی پتلی نے اب سکڑنا موقوف کر دیا اس آدمی کو بھی چاہیے کہ تھوڑے عرصہ کوئی باریک کام نہ کرے اگر احتیاط کی جائے تو ایک ماہ کے اندر ہی اندر یہ شکایت رفع ہو جائے گی اور پھر کبھی عود نہ کرے گی۔

☆

سورج پر نظر جمانا

سورج پر نظر جمانے کے دو وقت ہیں۔ ایک وہ کہ جب صبح طلوع ہونے کو ہو اور ایک شام جب چھپنے کو ہو بس ایسے وقت کسی میدان میں جا کر قرص آفتاب کو دیکھو بدن کو سیدھا رکھو اور نظر کو ٹوٹنے نہ دو ایسا کرنے سے ابتدائے مشق یا دو چار روز بعد سے آفتاب برابر سیاہ متحرک نظر آئے گا مگر روزانہ حرکت خفیف ہوتی جائے گی کہ آخر کار بالکل ساکن ہو گا
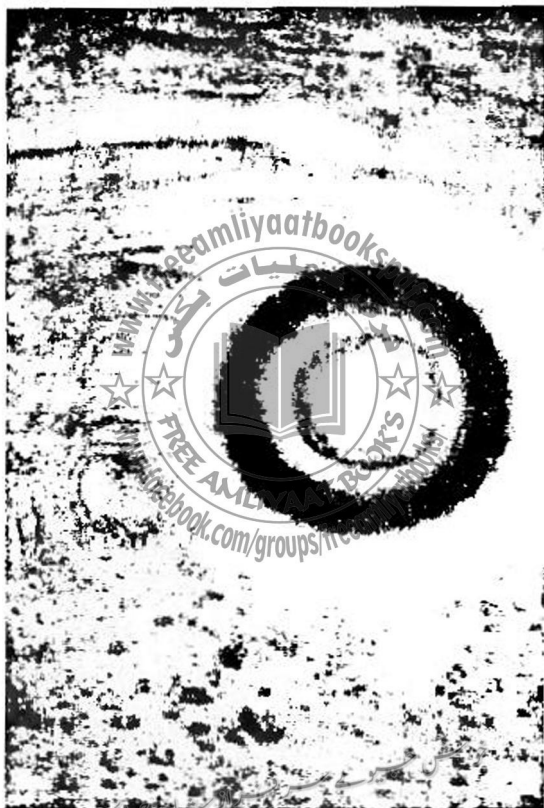
ابر کی حرکت بند ہونا عمل کا اختتام ہے چاہیے کہ اس کے بعد عامل آرام سے بیٹھ کر اور آنکھیں بند کر کے اپنی دونوں ایڑیوں کے درمیان دیکھے اور جو بات دریافت کرنی ہو دریافت کرے وہ روشن ضمیر ہو جائے گا اس سے امراض کا دفیعہ بھی ہو سکتا ہے اور رات کے وقت چاند پر نظر جمانے سے بھی یہ مطلب حاصل ہوتا ہے کہ لیکن یاد رہے کہ سورج کو ایسے موقع سے نہ دیکھا جائے کہ اُس کا عکس سامنے پانی میں پڑ رہا ہو کیونکہ یہ مضر صحت ہے۔

عمل مذکور سے دل و دماغ پر کم و بیش ضرور حرارت کا احساس ہوا کرتا ہے مگر اندیشہ ناک نہیں ہے چاہیے کہ اس کے شاکی سرد اشیائ کا استعمال حسب ضرورت ہے۔

☆

امراض کا علاج

مذکورہ بالا طریق سے امراض اس طرح کیا جاتا ہے کہ اگر مرض گرم ہو تو تصوری چاند اور سرد ہو تو تصوری سورج دو تین تولہ پانی یا اور نقوع یا مطبوخ میں کچھ دیر دیکھ کر چلاؤ اس سے مہلک اور مرض بھی جاتا رہے گا۔

☆

اندھیرے میں اُجالا کرنا

مذکورہ بالا مشق کے فائدے سے بے انتہا ہیں جن سے عامل بڑے بڑے فائدے حاصل کر سکتا ہے از انجملہ ایک فائدہ یہ ہے کہ اس کا عامل اگر کسی اندھیرے مکان میں ہو یا کسی جنگل میں اِس کا گزر ہو جہاں اندھیرا ہی اندھیرا ہو وہ اپنے اس عمل کے زور سے وہاں روشنی کر سکتا ہے اسی طرح پھر چراغ کی لو یا مشعل پر نظر جما کر اندھیری رات میں سفر کر سکتا ہے اور اس ذریعہ سے ہزاروں میل جا سکتا ہے۔

عمل حب کا قدیم طریقہ

قدیم زمانہ کے عاملاں روحانی لوگوں کو اپنی جانب اس طریقہ سے مائل کیا کرتے تھے کہ مطلوب کے نور جسمی کا حال نام کے حروف سے معلوم کر کے اس کے مطابق کوئی تجویز کر لیتے تھے اس کا گہرا اثر پڑتا تھا اور عامل کی مراد پوری ہو جاتی تھی مطلوب کو طالب کے اثر قبول کرنے میں ظرف بتانے کی ترکیب یہ تھی کہ اُس کو یہ بتا دیا جاتا تھا کہ تجھ پر فلاں شخص عمل کر رہا ہے اس سے اس کے دل میں خاص خیال پیدا ہو جاتا اور اس کی طبیعت اور کمزور ہو جاتی تھی اور وہ عامل کا اثر بہ عجلت قبول کر لیتا تھا اور طالب (عامل) عالم سماوات یا سارے طبقہ میں اس پر غالب آنے والے اثر کو بذریعہ عمل کو متحرک کرتا تھا اور اگر عامل متواتر اور یکسوئی قلب کے ساتھ کام کئے جاتا تھا تو ضرور کامیاب ہوتا تھا۔

جدید طریقہ

جب طبیعت مطمئن ہو اور قلب یکسو تو خیال کرے کہ گویا مطلوب حاضر ہے اس تصویر کو آنکھیں بند کر کے خوب پختہ کر لے اور اس سلسلہ کو عرصہ تک خیال میں رکھے اور جب تصور پختہ ہو جائے تو اسے کبھی کھڑے ہونے کا حکم دے اور کبھی بیٹھنے کا جب حسب مرضی ایسا ہونے لگے تب زور سے خواہش کرے کہ مطلوب جہاں حاضر ہو جائے یا اگر اس وقت کھڑا ہو بیٹھ جائے پھر تجربہ کرے کہ اس پر اثر ہوا یا نہیں۔ اگر ابھی اثر نہ ہوا ہو تو پھر کوشش کرے اور پھر کوشش کرے ضرور کامیابی ہوگی۔

نظری مشق کر لینے کے بعد حب کا یہ عمل بھی ہے کہ جب مطلوب کہیں جا رہا ہو اس کے پیچھے نظر جمائے اور کوشش کرے کہ وہ ٹھہر جائے یا کھڑا ہو جائے یا اگر کھڑا ہو تو یہ خواہش کر کے یہ چل پڑے اور قلب کا خوب زور لگائے اور کوشش کرے اور اسی طرح اپنے اوپر فریفتہ کر لے ایک مہینہ میں یہ کام ہو سکتا ہے۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ ماپنچڑ

علم قیافہ کے متعلق بعض معلومات

ایک جگہ ہم نے اشارہ کیا کہ مقناطیسی قوت سے کام لینے والے شخص کو علم کاسہ یا قیافہ سے بھی کسی قدر واقفیت حاصل کرنا ضروری ہے لہٰذا ہم ذیل میں اس بارے میں بہت اختصار کے ساتھ بیان کرتے ہیں جو شائقین کے فائدے سے خالی نہ ہوگا۔

☆ جس شخص کی پیشانی گولائی نماہ ہو وہ شخص پرہیزگار، فیاض اور سمجھدار ہوتا ہے۔

☆ جس شخص کی پیشانی گوشت سے پر ہو ابروؤں کی ہڈی ابھری ہو اور اس پر جھریاں پڑی ہوئی ہوں وہ آدمی جھگڑالو، بیہودہ اور برائی کا عادی ہوتا ہے اور جس شخص کی پیشانی فراخ اور باہر کو ابھری ہوئی ہو وہ شخص دیانت دار، مزاج کا سادہ مگر ضدی ہوتا ہے۔

☆ جس شخص کی آنکھیں موٹی ہوں وہ سست حاسد بہادر اور راز کو چھپانے والے ہوتا ہے۔ جو شخص ترچھی نگاہ سے دیکھے وہ حیلہ باز، تند مزاج جھوٹا اور بدنصیب ہوتا ہے اور جس شخص کی پلکیں جلد جلد بند ہوں اور آنکھیں بھی حرکت کریں تو وہ شخص عیاش ظالم اور بداعتقاد ہوتا ہے اسی طرح بیل کی آنکھوں کی مانند آنکھیں رکھنے والا آدمی فربہ بدن، کند ذہن اور ضعیف الحافظہ ہوتا ہے۔

☆ جس شخص کی ناک لمبی پتلی ہو وہ شخص دلیر، غصہ ور نازک مزاج سادہ دل، اثر پذیر (نیکی یا بدی کو جلدی قبول کرنے والا) ہوتا ہے۔ جس شخص کی ناک لمبی پتلی ہو مگر اس کی نوک نیچے کو جھکی ہوئی ہو وہ شخص دانا، صاحب تمیز اور دیانت دار ہوتا ہے اور جس کی ناک کی نوک بڑی ہو وہ شخص صلح جو محنتی اور سمجھدار ہوتا ہے۔

☆ جس شخص کے ہونٹ موٹے ہوتے ہوں وہ شخص زود اعتقاد، بیوقوف سست اور آسانی سے فریب کھانیوالا ہوتا ہے اور جس کے ہونٹ پتلے اور سرخ ہوں وہ شخص معتدل مزاج اور نیکی کا راغب ہوتا ہے اور جس کے ہونٹ ناہموار ہوں وہ شخص سست آرام طلب بیوقوف اور بدنصیب ہوتا ہے۔

☆ جس شخص کے دانت چھوٹے اور کمزور ہوں وہ شخص حلیم، دیانت دار ایماندار اور کمزور ہوتا ہے۔ لمبے پتلے تیز دانت الا شخص حاسد بہادر بے شرم بے اعتقاد اور شکم پرست ہوتا ہے۔ جس شخص کے دانت معمول سے زیادہ بڑے یا چھوٹے ہوں وہ شخص سمجھدار بہادر معتزز اور حاسد ہوتا ہے۔

☆ جس شخص کی ٹھوڑی گوشت سے خالی ہو وہ شخص دیانت دار وعدہ کا سچا، صلح جو مگر سست ہوتا ہے۔ اور جس شخص کی ٹھوڑی نوکدار ہو اور اس پر متوسط درجہ کا گوشت ہو وہ شخص سمجھدار با حوصلہ اور فصیح و بلیغ ہوتا ہے اسی طرح پر جس شخص کی ٹھوڑی خمدار و نوکیلی ہو وہ شخص مغرور حاسد، فریبی چور بے حیا اور غصہ والا ہوتا ہے۔

☆ بڑے اور موٹے کان والا آدمی بیوقوف، کندذہن اور کم عقل ہوتا ہے چھوٹے اور پتلے کان کا آدمی سمجھدار، سنجیدہ، کفایتی ارادہ کا مضبوط ہوتا ہے بڑے کانوں والا آدمی، بہادر، بیوقوف بیہودہ اور زیادہ خور ہوتا ہے۔

☆ دبلے چہرہ کا آدمی سمجھدار، متلون مزاج ہوتا ہے اور ان کی تقریر حقارت آمیز ہوتی ہے اسی طرح پر جس شخص کے چہرہ پر گوشت اور شکن ہوں وہ شخص شرابی دلیر جلد باز فضول گو ہوتا ہے۔

☆ بڑے اور گول سر والا آدمی بلند خیال، دیانتدار، عقلمند اور ثابت قدم ہوتا ہے۔ بڑے سر اور چھوٹے چہرہ والا دلیر عورتوں کا شائقین اور وہمی اور بے حیا ہوتا ہے جس کا سر چھوٹا، رگیں لمبی اور پتلی رکھنے والا انسان بدن کا کمزور، شائق علم اور بدنصیب ہوتا ہے۔

☆ جس شخص کے پاؤں زیادہ لمبے ہوں وہ بہادر، فیاض مگر شیخی باز مغرور اور بے وفا ہوتا ہے اور چھوٹے بازوں والا صاحب حوصلہ حلیم الطبع شجاع ہوتا ہے۔ بازوں پر بال نہ رکھنے والا شخص غضبناک بے فیض، شوخ اور سریع الاعتقاد ہوتا ہے۔

ازدواجی زندگی

ازدواجی زندگی میں پریشانیاں الجھنیں نفرت غصہ تعلقات کی خرابی کا سبب بنتے ہیں۔میاں بیوی میں زبردست ناچاقی اور ایک دوسرے سے انتہائی نفرت کرنے لگتے ہیں اگر ان مسائل کا حل بروقت نہ کیا جائے تو آگے چل کر تباہی و بربادی کے سوا کچھ نہیں اور کچھ نہیں ہوتا۔اگر ان کا تدارک بروقت کر لیا جائے تو ازدواجی زندگی میں خرابی پیدا نہیں ہوتی اور زندگی خوشگوار بن سکتی ہے میاں بیوی میں پیار و محبت مزید بڑھ سکتا ہے۔

ہپناٹزم تو ان مسائل و مشکلات کے حل کرنے کا نام ہے۔

آج کل اکثر میاں بیوی کے تعلقات میں کشیدگی کا سبب نفسیاتی الجھنیں بھی دیکھنے میں آرہی ہیں۔جن کا تعلق ردعمل ہوتا ہے ہپناٹسٹ کو چاہیے کہ دونوں میاں بیوی کے زندگی کی چھان بین کرے اور ان سے سوالات کر کے پوچھے اور انکا صحیح حل نکالے۔ ہپناٹسٹ کو بہت ہوشیاری سے یہ کام کرنا ہوگا کہیں ایسا نہ ہو کہ لاشعور دھوکہ دے لاشعور میں چھپے ہوئے رازوں کو اگلوانا ہوگا۔جب صورتحال معلوم ہو جائے تو پھر میاں بیوی دونوں کو مشورے دیئے جائیں اور مختلف اوقات میں صبر و تحمل کے ساتھ ان کو باہمی زندگی گزارنے کیلئے جکڑ دیا جائے تاکہ باقی ماندہ زندگی خوش اسلوبی پیار و محبت سے گذر سکے۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

......آٹھواں حصہ......

طلسمی ٹوٹکے

جادو کا سانپ

گندھک ڈیڑھ چھٹانک، کافور دس تولہ، سفیدہ پانچ تولہ، ہر ایک کو جدا جدا پیسو۔ بعد ازاں ملا کر اس میں پتلا سریش ڈال کر پیسو۔ بعد ازاں اس میں تین گرین پھٹکری ملا کر خشک کرلو اگر اس میں سے ذرا سا ٹکڑا لیکر آگ سے جلاؤ سانپ بن جائے گا۔ اس مصالحہ کی گولی بنا کر اس کو دیا سلائی دکھاؤ تو یہی تماشہ نظر آتا ہے۔

......☆......

جادو کا چھلا

نمک کے پانی میں ایک دھاگہ تر کرو اور اس میں ایک ہلکا چھلا باندھ کر لٹکا دو اور ڈورے کو چراغ سے جلا دو چھلا لٹکا رہے گا مگر اس کو حرکت نہ دیں۔

......☆......

آندھی میں چراغ جلے

نمک پیس کر اون کے کپڑے پر چھڑ کر اور اسی کپڑے کو موم بتی کے گرد لپیٹ کر

روشن کرو یہ بتی آندھی میں بھی گل نہ ہو گی۔

☆

رات کو سورج

انڈے کی زردی مٹی کے نئے کوزہ میں رکھ کر اس میں اسی قدر ہڑتال کا سفوف ڈالیں اور تھوڑا سا خون بھی اس میں ملائیں۔ بعد ازاں کسی برتن میں ڈال کر دھوپ میں لگا دو اس سے ایک قسم کے کیڑے پیدا ہو جائیں گے اب ان کو ایک دوسرے برتن میں ڈال دو اور انڈے کی زردی کیڑوں کو کھلا دو یہ سب کیڑے ایک دوسرے کو کھا کر صاف ایک ہو جائے گا اس اس کو دھوپ میں لٹکا دو حتیٰ کہ مر کر خشک ہو جائے بعد ازاں اس کو پیس کر ایک بڑے سفید پیالہ پر لیپ دو اور اس کو اندھیرے میں ایک طاق میں رکھ دو اور اس پر پردہ ڈال دو اور ایک یوم تک اس مکان میں مدار کی لکڑی کی دھونی دو حتیٰ کہ مکان سیاہ ہو جائے بعد ازاں طاق پر سے پردہ ہٹا دو پس وہ پیالہ آفتاب کی مانند چمکے گا۔

☆

سونے کا مکان

مرغی کے انڈے کی زردی کو ایک رات اور ایک دن کھرل میں ڈال کر پیسو حتیٰ کہ وہ خشک ہو جائے بعد ازاں اُس میں بورہ ارمنی کے پانی کو ڈال کر جذب کرنا شروع کر دو یہ جتنا زیادہ ڈالا جائے گا اتنا ہی بہتر ہے۔ اس کے بعد سونا مکھی جو خوب سبز اور زرد ہو پیس کر بلور کے برتن میں رکھ کر نیز اس میں تیز سرکہ ڈالو یہ سفوف سے دو او نگل او نچا رہے پھر اس کو ایک ہوا سے محفوظ مقام میں رکھ دو بلکہ روز مرہ ہلاتے جلاتے رہو۔ پس جب تک سرکہ سیاہ ہوتا رہے اس میں سرکہ ملاتے رہو۔ جب وہ سیاہ نہ ہو اور اُس میں تبدیلی ہونی بند ہو جائے۔ تو اس کو خشک کر لیں اور پھر پہلے مرکب بورہ ارمنی اور زردی بیضہ کے ساتھ ملا کر یک شبانہ کھرل کریں اور دو کوزہ زجاجی میں گل حکمت کر کے اور خشک کر کے معتدل آگ پر

پکائیں جب صبح کو سرد ہو جائے تو اس میں سے نکالو اور دھول وگرد وغیرہ اس نہ پڑنے دو اس کے بعد اس سے نصف ہڑتال لیکر اور پانی ڈال کر کھرل کر و اور ان سب کو بیضہ مرغ کی سفیدی زعفران سریش میں ڈال دو اور آگ پر پکاؤ پھر اس مصالحہ کو ایک صاف ستھرے مکان کی دیوار پر لیپ کر دو جب خشک ہو جائے تو چینی کی چمک پیدا کرنے والا تیل لگاؤ اس سے مکان سنہری نظر آئے گا۔

☆

دنیا میں فرشتے اُتارنا

بھیڑ کی دو آنکھوں کو شیشے کے برتن میں سات روز تک تشویہ کر کے اور روغن زیتون میں ملا کر اس میں روئی کی بتی روشن کرو اس مکان میں جو شخص ہو گا وہ فرشتہ معلوم ہو گا خواہ اندر والا ہو خواہ باہر سے آنے والا ہو۔

☆

روشن پانی

ایک چھوٹا سا گلاس لیکر اس کے نصف حصہ میں پانی بھر دو اور اس میں فاسفورس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ڈال دو بعد ازاں مٹی کے ایک برتن میں تھوڑا سا پانی بھر کر اور اس کے اندر گلاس رکھ کر آنچ پر رکھو پس جب پانی میں جوش آنا شروع ہو جائے تو ایک اور پتلی شیشی کو برتن مذکورہ میں ڈال کر پانی بھر دو بعد ازاں شیشی کو خالی کر کے گلاس کے پانی کو شیشی میں بھر دو اور اس میں کنج کی ڈاٹ لگا کر اندھیرے میں رکھدو پانی چمکدار ہو جائے گا۔

☆

روشن تیل

لونگ کا تیل ایک بوتل میں بھر دیں پھر اس کے اندر فاسفورس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ڈال کر رکھ دیں پس جب یہ بوتل کھولی جائے گی تو تیل چمکے گا لیکن یہ کیفیت رات کو معلوم ہوگی۔

☆

ایک ظریفانہ طلسم

خرگوش کا خون، مرغ کا خون، سفید کبوتر کا خون ہموزن سرگین ہوں سرگین خرگوش ان کو ملا کر اور اس کو ایک فلیتہ پر اچھی طرح لگا دو اور اس بتی کو ایک نئے چراغ میں زیتون کا تیل ڈال کر روشن کرو پس نہایت عجیب وغریب تماشہ نظر آئے گا یعنی اگر اس میں روشنی میں طوائف لائی جائیں گی تو برہنہ رقص کریں گی۔ قابل تجربہ طلسم ہے۔

☆

آگ نگلنا

کافور، عقرقرحا چبا کر تھوڑی دیر منہ میں رکھیں اور دیوار کے کوئلہ کی آگ منہ میں رکھ دیں اور باہر نکالیں منہ ہرگز نہ جلے گا۔

☆

زبان پر گرم لوہا لگانا

اول ترکیب یہ ہے کہ اول زبان پر لیکرور سٹوریکس لگائیں اور بعد از اں گرم لوہا زبان پر رکھ دیں زبان ہرگز نہ جلے گی۔

پانی میں آگ لگنا

بوتل میں تیرہ حصے فاسفورس ایک چھٹانک صاف پانی بھریں پھراس چراغ کے اوپر گرم کرنے سے اس پانی میں آگ جلتی ہوگی۔

☆

رومال اتارنا

ایک ہی قسم کے دو رومال لو اوران میں سے ایک کو آستین پر رکھ لو اور دوسرا حاضرین کو دکھا دو بعد ازاں ایک میں کا بکس کھول کر سب کو دکھا دو اور کہہ دو کہ دیکھو اس میں کچھ نہیں مگر یہ باتیں بناتے ہوئے نظر بچا کے وہ آستین کا رومال اس میں آہستہ سے ڈال دو اور بکس میں قفل لگا کر میز پر رکھ دو اور باہر کے رومال کو جلا دو اور اس راکھ کو بندوق میں بھر کر اُسے جلاؤ صندوق کی طرف کر کے کھول کر رومال نکال کر دکھا دو سب لوگ حیران ہوں گے۔

☆

روپیہ اڑا دینا

دو روپے لیکر ان کے روپیہ دو پیسے چپکا دو اور پیسوں کی جانب سے سب کو دکھا کر پلٹ دو لوگ سمجھیں گے روپیہ بن گیا مگر یہ عمل ہوشیاری اور صفائی سے کرنا چاہیے مناسب ہے کہ رات کو کیا جائے۔

☆

فوراً درخت اگانا

تخم کسوم کے تیل میں تلسی وغیرہ چھوٹے درختوں کے تخم ملا کر مٹی کے برتن میں ملا

دیں اوران کومٹی میں گاڑھ کرآٹھ روز کے بعد نکالیں اورانہیں احتیاط سے رکھ چھوڑیں اور جب تماشہ دکھانا ہواور بہت آدمی جمع ہوں توانہیں معمولی تخموں کی مانند زمیں یا گملے میں بوئیں توبہت جلد یعنی ایک گھنٹہ کے اندرہی درخت اُگ آئے گا۔

☆

پھول کارنگ بدلنا

نوشادراور چونہ کو پانی میں حل کر پھول پرلگادوتواس کارنگ بدل جائے گا۔

نوع دیگر

جس پھول کارنگ بدلنا ہواس کو گندھک کی دھونی دوپھول کارنگ بدل جائے گا۔

☆

اصلی رنگ

اگرتبدیل شدہ پھول کوتھوڑی دیرکیلئے پانی میں ڈال دیں تواصلی رنگ پر آئیگا۔

☆

خلاف موسم پھول پیدا کرنا

موسم بہار کے آخر میں درخت پر جلد کھلنے والی کلیاں معہ ایک دوانچ ٹہنی کے قینچی سے کاٹ لواور شاخوں کے سروں پر موم لگادواور کچھ عرصہ اسی طرح رہنے دو جب وہ کھلنے لگے توان کوعلیحدہ علیحدہ صاف کاغذ میں لپیٹ کر بہ احتیاط صندوق میں رکھیں اور جب ضرورت ہوکلی کوشاخ سے علیحدہ کرکے نمک کے پانی میں ڈال دیں توان پر اصل رنگ آجائے گا۔

انار کی کلی کو سفید کرنا

انار کی کلی کو گندھک کا دھواں دیں اس کا رنگ سفید ہو جائے گا۔

☆

آگ سے ہاتھ نہ جلے

زرد مینڈک کی چربی، ایمونیا، عرق پیاز، تینوں اشیاء ہم وزن لیکر ہاتھ پر ملیں پس اگر اس کے بعد دہکتا انگارہ ہاتھ پر رکھ لیں تو ہاتھ نہ جلے گا۔

☆

توپ کا انداز

انڈے کے دونوں جانب سوراخ کر کے اندرونی رطوبت کو نکال کر نمک اور چونہ کا سفوف بھر دو اور سوراخ کو موم سے بند کر کے ندی میں پھینک دو اسکی آواز بالکل توپ جیسی ہوگی۔

☆

بوتل میں فوارہ

ایک بوتل میں پانی بھر کر ڈاٹ لگا دو اور اس ڈاٹ میں ایک سوراخ کر کے اس میں ایک شیشہ کی نلی بھی لگا دو اس میں زور سے پھونک مار کر چھوڑ دو فوارہ جاری ہو جائے گا۔

☆

چھلے کا ناچ

ایک تھوتھا یعنی اندر سے کھوکھلا چھلا بنوائے اور ایک سوراخ بھی اسمیں رکھے پس

اس سوراخ کے راستہ اس میں پارہ بھر دے اور اس منہ کو بند کر دے اب اس کو گرم کر کے میز پر ڈالیں چھلا دیر دیر تک ناچے گا۔

☆

پانی فوراً جم جائے

موسم سرما میں ایک چھوٹے آبخورہ میں نمک کا پانی بھر وا ورا سے تھالی پر آگ کے سامنے رکھ دو بعد ازاں اس میں تھوڑا سا برف ڈال دو اور تھوڑی دیر تک ہلاتے رہو اس ترکیب سے پانی جم ہو جائے گا۔

☆

آگ پر کپڑا نہ جلے

پھٹکری اور انڈے کی سفیدی میں کپڑے کو تر کر و بعد ازاں اس کو نمک کے پانی سے دھوڈالو اور خشک کر کے آگ پر رکھو تو وہ ہرگز نہ جلے گا۔

☆

ایک بوتل میں چار رنگ

ایک پکے شیشے میں کٹا ہوا کنج بھر دو اور اوپر سے اس میں تھوڑا سا آئل آف ٹارٹار اور سالٹ آف ٹارٹار کا مکسچر اور اک آئل ملاؤ اور بوتل کو ہلا کر رکھ دو اس میں چار رنگ جدا دکھائی دیں گے۔

☆

خفیہ تحریر

نوشادر کے پانی سے لکھ کر خشک کر و اور اب یہ بالکل معلوم نہ ہوگی مگر آگ کے

سامنے کرنے یا گرم کرنے سے یہ حروف پڑھے جائیں گے۔

☆

جادو کی بوتل

ایک چھوٹی تنگ منہ کی شیشی میں سرخ شراب بھر کر شیشے کے گلاس کے اندر رکھ دو یہ گلاس شیشی سے دو انچ بڑا ہو اس میں اوپر تک پانی بھر دو اب یہ تماشہ دیکھنے میں آئے گا کہ شراب شیشی سے نکل کر گلاس میں اور پانی شیشی میں ہو جائے گا حاضرین تعجب کریں گے۔

☆

جادو کا چمچہ

ایک کھریا کے اندر چار اونس بسمتھ ڈالو اور اُسے دہکتے ہوئے کوئلوں پر رکھو جب وہ پگھلنے لگے تو اس میں ڈھائی اونس سیسہ اور ڈیڑھ اونس رنگ اور ملا دو اور سب کو گلا کر اور ایک موصلی سی بنا کر سرد کر لو اور سنار سے اسکا چمچہ بنوا لو جب اس چمچہ سے گرم چائے پی جائے گی تو وہ گل ہو جائے گا اور ڈنڈی ہاتھ میں رہ جائے گی۔

☆

......نواں حصہ......

تسخیری قوانین

تسخیری قوانین کے تحت تسخیر ہمزاد، تسخیر جنات، تسخیر ملائکہ، تسخیر پریاں، تسخیر دیوتا، تسخیر بھوت، تسخیر شیاطین وغیرہ سب ممکن ہے لیکن اس کے لیے چند ہدایات اور مخصوص طریقوں پر عمل کرنا بہت ضروری ہے۔ اگر درج ذیل تسخیری قوانین کو ذہن نشین کر لیا جائے تو ضرور کامیاب ہو سکتے ہیں لیکن اس کی تفصیلات بہت لمبی چوڑی ہیں لیکن میں یہاں اشارتاً درج کر رہا ہوں جسے آپ شاید آسانی سے سمجھ سکیں گے۔

1- درجہ قوت ارادی
2- درجہ دفع خطرات
3- درجہ طہارت ظاہری و باطنی
4- درجہ مطلوب شے
5- درجہ روشنی سے بچنا
6- درجہ لوازمہ بشریہ کو کم کرنا
7- شور و غل سے بچنا
8- درجہ مجمع ہمت
9- مناسب عمل ورد

خوش جیوے

سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

عامل ہمزاد کیلئے ہدایات

1-عامل جھوٹ بولنا ترک کردے اور سچ بولے چاہے کچھ بھی ہو۔ عمل اثر پذیر ہوتا ہے۔

2-عامل اگر وعدہ کرے تو ہر حالت میں پورا کرے وعدہ خلافی ہرگز نہ کرے۔ ورنہ ہمزاد تابع نہ ہوگا۔

3-نماز کو اپنے اوپر لازم کرے اور تمام فرض اور نفلی نمازوں کا پابند ہووے۔

4-عامل خوراک کم کھائے، کم سوئے اور کم بولے۔

5-عامل بیہودہ گفتگو نہ کرے اور بیہودہ خیالات ذہن میں نہ لائے اور ذہن میں یہ رکھے کہ میں ہمزاد کو قابو میں لا رہا ہوں۔

6-عامل کی قوت ارادی بہت مضبوط ہونی چاہیے اگر آپ کی قوت ارادی مضبوط ہے تو آپ ہر چیز پر حاوی ہو سکتے ہیں۔

☆☆ ☆ ☆☆

عمل ہمزاد

جب کوئی انسان مر جائے اس کے پیچھے جائے جب دفن کرنے لگیں اس کے سرہانے بیٹھ کر منتر کو 160 دفعہ پڑھیں۔ چپ چاپ واپس آجائے۔ کسی سے کوئی بات نہ کریں اور نہ ہی پیچھے مڑ کر دیکھیں پھر گھر آ کر رات کو دو روٹیاں پکائے شرط یہ ہے کہ پاک صاف ہو، ایک روٹی پر گھی لگا کر اور شکر رکھ کر رات بارہ بجے لے جائے اور قبر کے سرہانے بیٹھ کر 160 مرتبہ منتر کو پڑھے۔ ختم ہونے کے بعد اس کا ہمزاد نکلے گا اور کہے گا روٹی دو تم کہو چلو روٹی گھر دیں گے۔ تم اس روٹی کو صندوق میں بند کر کے رکھ دو۔ جب تک روٹی تمہارے قبضہ میں رہے گی وہ ہمزاد تمہارے قبضہ میں رہے گا اور منتر پڑھنے پر حاضر ہوا کرے گا۔

منتر:۔ اونا جونا سنتے

حصار کے متعلق

جب مخصوص شعاعیں متحرک ہوتی ہیں وہ ہم سے مشابہ ہوتی ہیں اس لئے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہم خود ہی ہوا میں اڑ رہے ہیں ذہنی نگاہوں کے سامنے بیشمار مناظر آنے لگتے ہیں تصویری مناظر دھندلے نظر آتے ہیں جو دہشت سے بھرپور ہوتے ہیں۔ ہمارے کانوں میں آوازیں آنے لگتی ہیں اور یہ اتنی گرجدار ہوتی ہیں کہ ہمارے کانوں کی قوت سماعت متاثر ہوتی ہے خوفناک شکلیں نظر آنے لگتی ہیں۔ سائے ناچتے نظر آتے ہیں۔ انسانی وجود پر کپکپی طاری ہو جاتی ہے۔ حالانکہ یہ سب کچھ فریب نظر ہے اس سے ڈرنا نہیں چاہیے پھر بھی اس سے بچنے کیلئے اپنے گرد حصار کھینچ لیں تاکہ آپ محفوظ رہ سکیں۔ حصار اس طریقے سے کھینچا جانا چاہیے کہ اپنے سارے جسم کے گرد شہادت والی انگلی سے بڑا گول دائرہ بنائیں اور دائرہ کے چاروں طرف چار کنکریاں رکھ دیں یہ آپ کی دماغی قوت کا حصار ہے اس دائرہ کے اندر کوئی چیز داخل نہ ہوگی۔ حصار اس دائرے کو کہتے ہیں جس کے کرنے سے انسان عمل کے اثرات سے محفوظ رہ سکتا ہے اور بیرونی غیبی عملوں سے بچ سکتا ہے۔ حصار کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ اگر عمل کے موکلات طاقتور ہوں تو حصار کے کمزور ہوں تو پھر حصار کا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ بعض ایسے نہ نقصان دینے والے عمل بھی ہیں جن کیلئے حصار کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی۔

حصار کا نقشہ
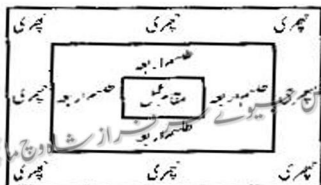
مکان کا حصار

الو کی پسلی کی چار ہڈیاں لے کر ہر ہڈی پر دو سو بار دم کریں اور ان ہڈیوں کو ہاتھ میں لیکر مکان کے اردگرد سات چکر لگائے یا پھر مکان کے اندر ہر طرف گھوم کر سات چکر لگانے کے بعد ہڈیاں ہر کونے میں دفن کر دے یہ بہت ہی بڑا اور سخت حصار ہے۔

ھلانو کنس تجخم تسجم

ہمزاد مختلف قسم کی طاقتیں رکھتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جس طرح کا کوئی کام کرے گا ویسا ہی اس کو اختیار حاصل ہوتا ہے اور یہ بھی ضروری نہیں کہ ہر ہمزاد ایک الگ طاقت رکھتا ہو ہر کام میں ایک خاص اثر رکھتا ہے۔

ہمزاد کا کام یہ ہے کہ ہر جگہ کا پتہ دینا اور جو کام وہاں پہ ہو رہا ہو اس کی اطلاع دینا جس قدر آدمی وزن اٹھا سکتا ہے کئی اس کی چیزیں لاتا۔

دوسرے ملکوں کی چیزیں لاتا جو کہ دوسرے ملک میں نہ ہوں۔ میاں بیوی میں محبت پیدا کر دیتا اور اس کے ہمزاد کو ورغلا کر فساد کرا دینا۔ حکم ملنے پر کسی کے گھر میں اینٹیں پتھر پھینکوا دینا۔

کسی دوسری جگہ کی خبر لانا اور اطلاع دینا، چھوٹی چھوٹی چیز میں قیمت دے کر لانا، چیز کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچا دینا۔

یہ ایک شخص کی آواز عامل کو ہمزاد کے ذریعہ معلوم ہو سکتی ہے۔ اپنے آباؤ اجداد کا حال معلوم کرنا۔ ہمزاد زندگی میں کاموں کو روکتا ہے اور کوئی کام ہونے نہیں دیتا اور خیالات کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے اور جب اس کا دل مرجاتا ہے اس کے منہ میں نجاست ڈال دیتا ہے اور بعض آدمیوں کے جسم میں حلول کر جاتا ہے۔

ہمزاد انسان کو چوری کرنے پر آمادہ کرتا ہے اور ہر وقت فکر میں ڈالے رکھتا ہے۔ برائی کے اثرات پیدا کرتا ہے اور ہر قسم کی خوشی سے روکتا ہے۔ انسان کو دلیر بناتا ہے اور گندہ رکھتا ہے۔

دراصل روح اور ہمزاد میں مقابلہ ہے۔عامل کہتا ہے کہ زندگی کو سدھارو مگر ہمزاد
کہتا ہے کہ جس طرح اس نے مجھ پر حکومت کی ہے جس کا میں اس سے بدلہ لوں گا۔خواہ
ہمزاد کے مرنے کے بعد عامل پر قابو نہیں پا سکتا۔مگر اس کو پریشانی وغم میں ڈال دیتا ہے اور
ہر وقت موت سے ڈراتا رہتا ہے اور خود عام طور پر برے خیالوں مین پھنسا دیتا ہے لیکن
ایسے لوگ دوسروں کو فائدہ پہنچاتے ہیں اور اپنی زندگی خراب کر لیتے ہیں جن سے ان کی
زندگی تباہ ہو جاتی ہے۔

پہلے چلہ میں تم حرکت کرو گے میں سایہ ساکت رہے گا۔
دوسرا چلہ میں احساس ہونے لگے گا کہ کوئی دوسری چیز ہے۔
تیسرے چلہ میں ہمزاد سامنے آجائے گا۔
اس سے لے لو کوئی شے اپنی تم کو دیدے گا جب وہ شے تمہارے پاس ہے ہمزاد
تمہارے تابع فرمان ہے۔جب تیل بتی ختم ہو جائے کرے اور تیل بتی ڈال دیا کریں۔
عمل پڑھنے کا وقت۔رات بارہ بجے سے صبح کی نماز تک ہوتا ہے۔
شرط:۔ان عملیات کو شروع کرنے سے پہلے اس سے اجازت لینا ضروری ہے۔

عاملین کیلئے خصوصی ہدایات

برے لوگوں کی صحبت سے پرہیز کریں۔
عورتوں سے علیحدہ رہیں۔غذا کم کھائیں۔
پیاز، لہسن، سرخ مرچ، تیز مصالحہ بالکل نہ کھائیں۔
ہمیشہ غسل کریں۔
عمل کرتے وقت دنیا سے بے نیاز رہے۔
رنج وغم میں مبتلا نہ ہو۔
رات کو کم سوئے۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

خاص عمل ہمزاد کیلئے عمل

رات کی تاریکی میں ایک بند کمرے میں بیٹھو جس میں روشنی نہ ہو صرف موم بتی جلائیں۔ ایک سفید کاغذ پر اوم برہمنے اس کاغذ کو اپنے سامنے رکھو جب سانس اوپر کو لو تو کہو اوم اور جب سانس باہر نکلے تو کہو برہمنے۔ بس اسی طرح پڑھتے رہو۔ نظر کاغذ پر ہی رہے۔ بالآخرتم کو نیند آنے لگے گی۔ گردن ایک طرف کو ڈھلک جائے گی اور ایک غیبی آواز کان میں آئے گی جو تمہارے اس سوال کا جواب دے گی جس کے لیے تم کر رہے ہو۔ کان میں آنے والی آواز کی تعداد مقرر نہیں ہے۔ اٹھائیس تاریخ کو چاند کی مہینہ کی کوئی پابند نہیں۔ اکتالیس نقش زعفران سے لکھ کر اکتالیس نقش اپنے داہنے بازو پر باندھو اور بقایا چالیس نقش احتیاط سے اپنے پاس رکھیں۔ جب نیا چاند دیکھیں تو صبح کو ایک نقش کپڑے میں لپیٹ کر زمین میں دفن کر دیں۔ دفن کرتے وقت زبان سے یہ کہیں۔

ہمزاد یہ نقش پہن کر حاضر ہو جا۔

اسی طرح چالیس دن متواتر کریں۔ نقش یہ ہے:

٨	٦	۴	٢
٢	۴	٦	٨
٦	٨	٢	۴
۴	٢	٨	٦

اوم برہمنے اوم برہمنے

☆

طلسمات اربعہ
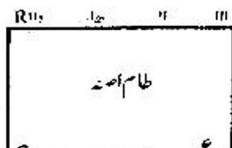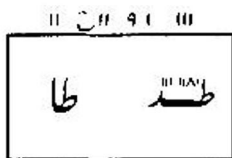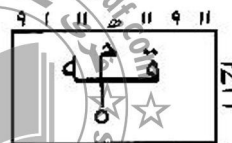
طلسم مفتاح

یہ طلسم اس چھری کے ساتھ لٹکائیں جو دروازہ پر لگی ہوئی ہو جس سے حصار کھولنا ہوتا ہے۔
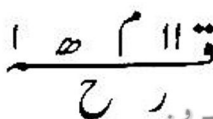
ہمزاد کو دیکھنے کا طریقہ

اگر آپ کو ہمزاد دیکھنے کا بڑا شوق ہے تو یہ عمل کر کے دیکھیں بڑا مجرب ہے۔ ہمزاد آ کے سامنے آجائے گا جس کو آپ ضرور دیکھ سکیں گے۔

ترکیب: ایک مکان جس کو سفیدی کرائی جائی اس میں بیٹھ کر پشت میں ایک چراغ جلا کر رکھیں اور سایہ گردم کی طرف ٹکٹکی لگا کر دیکھیں۔ اور یہ عمل پڑھے جائیں۔

ادم برھمنے

ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اس کے بعد کسی سے گفتگو نہ کریں اور سو جائیں۔ صبح آٹھ بجے دھوپ میں کھڑے ہو کر سایہ کو دیکھ کر ۱۱ مرتبہ آجاوے کھڑا جاوے پڑھ کر نظر آسمان کی طرف اٹھائیں۔ ہمزاد سامنے آجائے گا۔

ہمزاد کا سایہ

دراصل ہمزاد وہ شکل ہے جو انسان کے خیال میں گزرتی ہے اور یہ انسان کا سایہ ہے جو انسان کے ساتھ پیدا ہوتا ہے اور جب انسان مرتا ہے تو یہ بھی فنا ہو جاتا ہے۔ یہ سایہ انسان کی شکل بن کر تصور جو سر کے اندر سے باہر کی طرف نکل کر انسان کو اپنے رو برو دکھائی دینے لگتا ہے۔ عملیات کے ذریعے تسخیر ہو کر نوکر کی طرح خدمت گزاری کرتا ہے اور جو کام کہو تو وہ کرنے لگ جاتا ہے۔ ہمزاد کو کلام الٰہی سے مسخر کیا جاتا ہے۔ مسخر ہونے کے بعد عمر بھر جدائی پسند نہیں کرتا۔ عام لوگوں سے زیادہ جو لوگ نمازی پرہیزگار ہوتے ہیں جلد تسخیر ہو جاتا ہے اور پھر اس سے کام لیے جاتے ہیں۔ کوئی چیز منگوا لینا کسی مشکل سوال کا جواب معلوم کرنا، پیاروں کے متعلق معلوم کرنا وغیرہ۔ لیکن یہ بات یاد رہے کہ ہمزاد سے نیک اچھے کام لینے چاہئیں۔ برے کام نہ لینے چاہئیں اگر چہ برے کام کر تو دے گا مگر بعد میں یہ تمہارا جانی دشمن بھی بن سکتا ہے۔ عامل کو چاہیے کہ ان باتوں کا بہت خاص خیال رکھے۔

مسلک

ہمزاد کو تسخیر کرنے کیلئے چار طریقے اور چار مسالک کے لوگ اپنے قدیمی طریقوں سے تسخیر کرتے ہیں لیکن ان چاروں طریقوں میں سب سے اہم اور بہترین صوفیا کرام کا طریقہ ہوتا ہے۔ جو ہمزاد اولیاء اکرام کے قبضہ میں ہوتے ہیں وہ طاقت کے لحاظ سے سب سے اعلیٰ ہوتے ہیں۔ لہٰذا ان کو مختصر بیان کرتے ہیں۔

ہندوؤں کا مسلک

مسلمانوں کا مسلک عوام

صوفیا کرام کا مسلک خواص

طلسمات والوں اور یونانیوں کا مسلک

ہندوؤں کا مسلک

یوں تو ہندوؤں کا مذہب بہت پرانا ہے لیکن ان میں بھی دو گروہ ہیں۔ ایک گروہ پنڈت کہلاتا ہے جو مذہبی رہنما ہوتے ہیں اور مندروں میں ہوتے ہیں اور دوسرا گروہ سادھوں کا ہے جو کہ دنیا چھوڑ کر جنگلوں میں زندگی بسر کر رہے ہیں ان کا بھی آپس میں اختلاف ہے۔ ہمزاد کے قائل دونوں ہی گروہ ہیں ایک گروہ گندی روحوں میں شمار کرتا ہے اور اس کے جھاڑ پھونک کرتا ہے اور دوسرا ہمزاد کو خبیث روح کہتے ہیں اور منتروں سے اس کا تدارک کرتے ہیں۔

☆

مسلمانوں کا مسلک

عام مسلمان لوگوں کا نظریہ ہمزاد کے متعلق درست اور ٹھیک نہیں ہے۔ یہ لوگ ہمزاد کو مانتے تو ہیں مگر اس پر غور نہیں کرتے کہتے ہیں کہ ہمزاد انسان کے ساتھ ہی پیدا ہوتا ہے اور ساتھ ہی ختم ہو جاتا ہے۔ لیکن ایسے لوگ بھی ہیں جو ہمزاد کی ماہیت کو سمجھتے ہیں اور اس سے فائدے لیتے ہیں۔

ہمزاد کی چار قسمیں

ہمزار کی تصویر تو ہر مذہب میں کسی نہ کسی صورت میں ضرور ہے اور کوئی مذہب ایسا نہیں ہے جو اس کو نہیں مانتا۔ بہر حال ہمزاد کو کسی نہ کسی صورت میں مانا ہی جاتا ہے۔ ہمزاد کی مجموعی طور پر چار قسمیں ہوتی ہیں۔

آبی ہمزار

آبی ہمزار پانی میں بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر عمل کرنا کہ پھر بھی باہر نہ نکلے۔ اتنے روز پانی میں ہی گزارنے ہوں آبی ہمزاد کہلاتے ہیں۔

خاکی ہمزاد

خاکی ہمزاد مٹی کی تسبیح بنا کر عمل کرتا ہے۔ اندھیرے میں عمل کرنا، مٹی پر نظر جما کر عمل کرنا حتیٰ کہ جس عمل میں آگ پانی ہوا کا دخل نہ ہو تو آبی ہمزاد کہلاتا ہے۔

بادی ہمزاد

بادی ہمزاد ایسے عمل کو کہتے ہیں کہ ہوا میں نظر جما کر پڑھے جاتے ہیں یا دھوپ میں سایہ پر نظر جما کر بعد آسمان پر دیکھنا ہوتا ہے اور آسمان کے سایہ کو نیچے اتارنا ہوتا ہے بادی اعمال ہمزاد ہیں۔ ہوا کا خاص دخل ہوتا ہے۔

آتشی ہمزاد

آتشی ہمزاد کا عمل چراغ جلا کر پشت پر رکھ کر کیا جاتا ہے یا پھر سورج کو دیکھ کر کیا جاتا ہے۔ آگ پر نظر رکھ کر چراغ یا کوئلوں پر نظر رکھ کر یعنی ہر آتشی ہمزاد کے عمل کیلئے آگ کو خصوصی اہمیت حاصل ہوتی ہے۔

......☆......

صوفیا کرام

صوفیا کرام پاکیزہ لوگ ہیں جنہوں نے ریاضت ومجاہدات سے اپنے نفس پر قابو پالیا اور اللہ تعالیٰ کی ذات سے قرب حاصل کر لیا ہے تو بہت سی پراسرار قوتیں ان کے تابع ہو گئیں تو انہوں نے باطنی قوتوں کو تسخیر کرنے کے طریقے وضع کر دیئے جس سے دنیا فائدہ اٹھا رہی ہے۔ دراصل ان کے ظاہری حواس خمسہ کیساتھ ساتھ باطنی حواس بھی بہت فعال تھے ان لوگوں میں روحانیت بھی جو فطری تھی اور قدرت کاملہ کی قوت بھی ان کیساتھ تھی۔

......☆......

قدیمی مسلک

زمانہ قدیم میں انسان میں ظاہری پختگی تو ضرور تھی مگر باطنی طور پر زمانہ کی گرد سے صرف محفوظ تھا۔ زمانہ قدیم میں انسان میں فطری صلاحیتیں موجود تھیں اس وقت بھی پراسرار قوتیں تسخیر ہو جاتا کرتی تھیں۔

ہمزاد کی اقسام

ہمزاد کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ ہمزاد کی ایک قسم جسم لطیف کی ہے۔ جسم خاکی ہے جو آنکھ سے خالی نظر آتا ہے یا پھر یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ یہ روح ہے جو اس جسم خاکی کے اندر معتبر ہے ایک انسان جو روحانیت رکھتا ہو اس کے اندر اتنی طاقت موجود ہوتی ہے کہ وہ آسانی سے نقل مکانی کر سکتا ہے۔ بعض ایک شہر سے دوسرے شہر میں پہنچ سکتے ہیں لیکن یہ ناممکن سی بات معلوم ہوتی ہے لیکن اگر انسان کوشش کرے تو سب کچھ ممکن ہو سکتا ہے لیکن آجکل کے دور میں سائنس نے بہت ترقی کی ہے جو سائنسی اور فلاسفر لوگ ہیں وہ نہیں مانتے۔ لیکن ہم کہتے ہیں کہ یہ ممکن ہے جو شخص روحانی قوت رکھتا ہے اگر اسے کسی مکان میں مقید کر دیا جائے تو وہ اپنے آپ کو وہاں سے نکال سکتا ہے لیکن مادی جسم باہر نہیں نکل سکتا۔

دوسری قسم جس کو خیالی کہا جاتا ہے اور روپ بھی کہتے ہیں۔

اصلیت اس کی اسی طرح سے ہے کہ عامل روحانی قوت رکھنے والا اپنی قوت ارادی سے اپنے مختلف جسم لوگوں کو دکھا سکتا ہے۔ تو اس میں اور اصل جسم میں تمیز نہیں ہوتی اس طرح ایک ہی وقت میں کئی مقامات میں موجود ہو کر مختلف لوگوں سے گفتگو کر سکتا ہے۔ اسی طریقہ سے عامل نظری بندی کر کے ایک چیز کو مختلف شکلوں میں دکھا سکتا ہے۔

ہمزاد کو قابو میں لانے کی شرائط

درج ذیل شرطیں یہ ہیں:

ہمزاد کو قابو میں لانے والا خوبصورت ہو۔

لنگڑا اپاہج وغیرہ نہ ہو۔ دماغ درست ہو، کسی قسم کی خرابی نہیں ہوتی چاہیے۔

بیہوشی نہ ہوئی ہو اور کسی بھی قسم کی دماغی تکلیف نہ ہو۔ ہمزاد کو قابو میں لانے والا اندھا نہیں ہونا چاہیے ورنہ وہی ہمزاد کو قابو میں نہیں لا سکتا۔

مردانگی طاقت زیادہ خراب نہ ہوئی ہو۔

بواسیر وغیرہ کی وجہ سے خون جسم سے خارج نہ ہوتا ہو۔

مریض اختلاج خفقان میں مبتلا نہ ہو۔

غم و فکر نہ رکھنے والا ہو۔

پینتالیس برس سے زائد عمر نہ ہو۔ جسمانی طاقت کمزور نہ ہو۔

ہمزاد سے جو نقصان ہوتے ہیں غم وغیرہ میں دنیا دور تو نہیں ہو سکتے لیکن تھوڑی بہت کمی ہو سکتی ہے لیکن وہم شک کی صورت میں نہیں جا سکتا۔

☆

ہمزاد کیلئے عمل

جب نیا چاند دیکھیں اسی دن یہ عمل شروع کر دے۔ چاند پر نظر جمائیں۔ اگر کسی دن چاند بادل ہونے کی وجہ سے نظر نہیں آتا تو آسمان پر نظر جما کر عمل پڑھیں اور تصور کر لیں کہ چاند سامنے ہے۔ عمل ایسی جگہ پر کرنا چاہیے کہ جہاں چاند صاف طور پر دکھائی دیتا ہو۔ عمل تنہائی میں ہونا چاہیے تو دوسرا آدمی پاس نہ ہو۔

ایک پاؤ سرسوں کا تیل بوتل میں ڈال کر اپنے پاس رکھیں اوپر سے بوتل بند ہونی چاہیے اور یہ بوتل آپ کے پاس ہو۔

روزانہ اکیسو ایک مرتبہ یہ عمل پڑھا کریں۔۔ روزانہ اکیس دن پڑھنا ہے۔ اس دوران ہمزاد حاضر ہو جائے گا۔ (ضروری ہدایت) آپ اس سے کوئی بات نہ کریں۔ بوتل کو کھول کر اس کے سامنے رکھ دیں۔ ہمزاد تیل پی لے گا اور بس پھر وہ تمہارا تابع ہو جائے گا۔ جب تک ہمزاد حاضر نہ ہو عمل ختم کر کے اس تیل پر پھونک مار دیا کریں اور حفاظت سے رکھ دیا کریں۔

عمل یہ ہے: چاند اور چکور جنگل میں ناچے، مور مورا ہمزاد آوے کوئی نہ مچاؤ شور۔
اگر اکیس دن تک ہمزاد حاضر نہ ہو تو عمل کو ختم کر دیں۔

روح کے دو حصے ہوتے ہیں۔

1- روح جمادی   2- روح بناتی

انسان کے اندر مختلف غیبی لطیف حصے ہوتے ہیں نفس کے لطیف اسور باطنی جثے الگ ہوتے ہیں۔ اسی طرح
قلب ملکوتی۔ جثے الگ ہیں
روح۔ کے روحانی الگ ہیں۔
واسطہ کے جثے پر ایک غیبی روح مسلط ہوتی ہے جسے ہم ہمزاد کہتے ہیں ہر انسان کے ساتھ شیطان پیدا ہوا ہے۔
روحانی لوگ۔ طرح طرح کے ان سے کام لیتے ہیں لوگوں کو ماضی اور مستقبل کے حالات بتائے جاتے ہیں۔ بعض واسطہ روحوں کو حاضر کرتے ہیں اور ان سے ہم کلام ہوتے ہیں۔
کبھی تو روح عامل کی زبان بولتی ہے اور کبھی کبھی ڈائریکٹ کلام کرتی ہے۔

پرہیز

عام طور پر لوگوں کا جسم دو طرح کا ہوتا ہے۔
اول جلالی اعمال۔ جلالی اعمال میں جلالی اشیاء سے پرہیز کرنا ضروری ہوتا ہے۔ گوشت کم کھائیں۔ اتنا کھائیں جو صحت کو برقرار رکھ سکے۔ اس طرح سے نہ کھاؤ کہ جانوروں کا قبرستان بنالو۔

دوئم جمالی اعمال۔ جمالی اعمال سے پرہیز ضروری ہے۔
مثلاً کچا لہسن، پیاز وغیرہ جو کہ عامل کے منہ سے بدبو پیدا ہوتی ہے جو کہ روحانیت کو پسند نہیں ہے اور روحانی مخلوق اس سے متنفر ہوتی ہے اور پھر یہ کہ یہ چیزیں محرک باہ نہیں شہوات کو تیز کرتی ہیں۔ خون میں گردش پیدا ہوتی ہے بد اور برے خیالات جنم لیتے ہیں۔

یکسوئی ختم ہو جاتی ہے اور عمل ناکام ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔

☆

ہر ہمزاد کے نقصانات کو دور کرنا

ہر روز صبح و شام ایک سو ایک مرتبہ دل کو یکجا کر کے پڑھے اس کے شروع کرنے سے پہلے نہا دھو کر صاف ستھرے ہو کر پڑھنا چاہیے۔

ہندوؤں کا خاص منتر یہ ہے:

اوم سوام ہرانگ ہری مارکرشو گرد سواہا۔

ترکیب یہ ہے۔ رات کو بارہ بجے نہا دھو کر سو بار پڑھ لیا کرے۔ امید ہے نقصان میں کمی واقع ہو سکتی ہے۔

☆

ہمزاد کیلئے تسخیری عمل

اس کیلئے چند ایک شرائط درج کی جا رہی ہیں جن پر عمل کرنا بہت ضروری ہوتا ہے ورنہ یہ عمل بیکار ہو جائیگا۔

عامل کا عقیدہ پختہ ہونا چاہیے اور خدا پر مکمل بھروسہ کرنا چاہیے۔

ترکیب:۔ نوچندی جمعرات سے چاند دیکھنے پر جو پہلی جمعرات آئے اس عمل کو شروع کریں۔

ایک پیالہ لیں اس میں سرسوں کا تیل ڈالدیں اور روئی سے بتی ڈالیں جگہ پاک صاف ہو۔ اس جگہ پر کوئی دوسرا شخص موجود نہ ہو۔ چراغ جلا کر اپنی پشت پر رکھو تا کہ تمہارا سایہ تمہارے سامنے پڑے۔ اپنے سایہ کو غور سے دیکھو اور عمل پڑھتے ہوئے قصداً ہلتے جلتے رہو تا کہ سایہ بھی حرکت کرے۔ متحرک سایہ پر نظر جماتے ہوئے اس عمل کو روزانہ تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھو۔ پرہیز:۔ ہر قسم کا گوشت، پیاز اور لہسن نہ کھایا جائے۔

ہمزاد کی شکل

کہتے ہیں کہ ہر ہمزاد اس شخص کی شکل کا ہی ہوتا ہے۔ یعنی نام بھی وہی ہوتا ہے اور صورت بھی وہی ہوتی ہے اور حرکات و سکنات بھی وہی ہوتی ہیں لیکن صرف فرق یہ ہوتا ہے کہ اختیارات بالا ہوتے ہیں۔ جب تابع ہو جاتا ہے تو ہم ان اختیارات سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔

یہ عمل خاص بزرگ کا ہے۔

اپنے نام کے آگے لفظ بڑھا کر اس کے آگے یہ جملہ بڑھاؤ۔

اگنی جلاؤں دنھو یا رات مورا ہمزاد آوے اور مانے بات۔

ترکیب:۔ رات کو بارہ بجے بند کرے کے اندر جہاں روشنی نہ ہو اور نہ ہی کوئی دوسرا شخص ہو روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھا کریں۔

آنکھیں کھلی رکھیں۔ بیٹھ کر پڑھیں یا چل کر کوئی پابندی نہیں ہے۔ پرہیز بھی کوئی نہیں ہے۔ اکیسویں دن ہمزاد حاضر ہو جائے گا۔ یہ عمل اکیس دن کریں۔ ہمزاد تابع ہو جائے گا۔ اس سے کام لے سکتے ہیں۔ اگر کسی وجہ سے ہمزاد حاضر نہ ہو تو دوبارہ عمل کریں۔ سو بار بھی عمل کر سکتے ہیں۔

☆

ہمزاد اور کواکب

ہمزاد کا عمل شروع کرنے سے پہلے سیارگان کا بھی معلوم ہونا ضروری ہوتا ہے۔

اعمال ہمزاد کی ناکامی کی وجہ یہ بھی ہے کہ لوگوں کو ایک پر نظر رکھ کر عمل کی ابتداء نہیں کرتے اور انہیں وقت کا استخراج صحیح نہیں آتا۔ اس لیے عمل درست نہیں ہو پاتا۔ دراصل اعمال کی اقسام میں سے تسخیرات کے اعمال سب سے اعلیٰ ہوتے ہیں اور وہی لوگ اس میں کامیاب ہوتے ہیں جو دوسرے اعمال میں کامیاب ہو چکے ہوں لیکن یہاں پر کسی کو اس کی اونچ نیچ کا

پتہ نہیں ہوتا اور ہمزاد کی طلب کرتا پھرتا ہے۔ بعض اعمال ہمزاد میں تو خاص سور پر وقت کا تعین ہوتا ہے مگر بعض اعمال میں کوئی یقین نہیں ہوتا اور بعض میں صرف آدچندی اتوار یا جمعرات ہوتی ہے اور ہم جن تاریخوں اور دنوں کا تعین کریں ان کو سامنے رکھ کر عمل کریں ورنہ نتائج صحیح برآمد نہ ہوں گے۔ ماہر علم نجوم سے مدد لیں یا پھر آپ کو استخراج آتا ہے تو خود کریں۔ ان اعمال کے سوا جن کی تاریخ مقرر ہو اگر کسی عمل کی تاریخ مقرر نہ ہو تو آپ دیکھیں جلد ہے یا جمالی جس وقت کا عمل ہو اسی کی مناسب سے تو راخ قمری لکھ رہے ہیں۔ ان پر عمل کریں۔

☆

موہنی منتر

اگر کسی جگہ آپ شادی کے خواہاں ہیں اور اس جگہ شادی نہیں ہوتی یا کوئی عزیز دوست ناراض ہے یا کوئی عزیز دوست یا افسر خواہ مخواہ غصہ میں ہے یا کوئی دشمن بے سبب آپ کو نقصان پہنچا رہا ہے تو اس منتر سے کامیابی ہوگی۔

ترکیب:

ترکیب یہ ہے کہ پورنماشی کے دن سورج ڈوبنے کے بعد ایک گھنٹہ تک اس منتر کو شروع کر دے ایک گھنٹہ کے بعد اس کا وقت نہ رہے گا پہلے چار طلسم تیار کرے طلسم دن میں کسی وقت تیار کرے اور چاروں کے چار فتیلے بنائے اگر مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا مل سکے تو ان چاروں فتیلوں پر لپیٹ کر مطلوب کے کپڑے سے منتر میں بہت طاقت پیدا ہوگی مطلوب کا کپڑا نہیں ملتا تو پھر کوئی بھی کپڑا فتیلہ پر لپیٹ لے اب مٹی کے چراغوں بس چاروں فتیلے رکھ کر چاروں کے منہ چاروں سمت کر دے (پورب، پچھم، اتر، دکن) اور چراغ میں تیل بھر کر رکھ دے یہ سب کام پہلے کرے اب پورنماشی کو سورج ڈوبنے کے بعد ان چاروں بتیوں کو روشن کر دے جب چاروں بتیاں جلنے لگیں تو ان کے گرد عامل گھومتا جائے اور ایک

ایک مرتبہ یہ منتر پڑھے تھوڑا سا سیندور اپنے پاس رکھے منتر پڑھتے ہوئے اور چراغ کے گرد گھومتے ہوئے ایک ایک چٹکی سیندور کی چراغ میں ڈالتا جائے اب منتر ایک سو ایک مرتبہ ختم کر لیا مگر بتیاں جل رہی ہیں تو جب تک چراغ کے پاس رہے جب تک ... ختم نہ ہوں اگر بتیاں جل چکیں مگر منتر باقی ہے تو منتر کی تعداد ختم کر دے منتر ختم ہو گیا اور ... یہ ... جل رہی ہیں تو چراغ کے پاس بیٹھ جائے گھومنے کی ضرورت نہیں ہے سات دن برابر یہی عمل کرے روزانہ چار طلسم تیار کیا کرے وقت روزانہ وہی رہے گا یعنی سورج ڈوبنے سے ایک گھنٹہ تک جس جگہ پر یہ منتر کیا جائے وہاں کوئی دوسرا نہ ہو چراغ سات دن تک ایک ہی کافی ہے تیل زیادہ نہ ڈالا جائے بس بتیاں تر ہو جائیں اور جل جائیں بتیوں کا تمام جل جانا شرط ہے اگر کسی وجہ سے کوئی بتی بجھ جائے تو دوبارہ جلا سکتے ہیں بہتر وہی ہے جو اس طلسم کے ہمراہ ہے یہ یہ پڑھا جائے گا اگر مطلوب کی والدہ کا نام معلوم نہ ہو سکے تو صرف مطلوب کا نام لو اگر مطلوب کی ماں کا نام معلوم نہ ہو سکے تو طالب بھی اپنی ماں کا نام شامل نہ کرے صرف نام ہی کافی ہے۔

منتر یہ ہے:

تن من بھسم کرے موہنی من بھسم کرے
موہنی ہر دے میں ہوک، ہوک، ہوک
تڑپت، تڑپت رین گذارے، بھور بھئے
میرے دوارے، فلاں بن فلاں بن
مطلوب معہ والدہ فلاں بن فلاں
نام طالب معہ والدہ کی ریت کھاوے

☆

محبت کی بجلی

ارباب ضمائر پر مخفی نہیں ہے کہ ابجد کے ۲۸ حروف تین کے ہیں زوج الزوج

زوج الفرد اور فرد الفرد، زوج الزوج ان کو کہتے ہیں کہ جو ٹکڑے کرنے میں آخر تک زوج ہی رہتے ہیں مثلاً ۸ کا عدد اس کو نصف کیا تو چار چار کو نصف کیا تو دو زوج الفرد اسے کہتے ہیں کہ ابتداء میں تو زوج ہو مگر ٹکڑے کرنے میں فرد ہو جائے جیسے ۲۰ اس کا نصف ۱۰ اس کا نصف پانچ فرد الفرد اسے کہتے ہیں کہ جو ابتداء ہی سے فرد ہو جیسے ۹ یہاں علمائے عملیات کے دو مذہب ہیں ایک گروہ کا قول ہے کہ جنس کو جنس سے محبت ہے یعنی چار کو چار سے اور تین کو تین سے اور اپنے غیر جنس سے عداوت ہے یعنی تین کو چار سے دوسرے کی تحقیق یہ ہے کہ حروف زوج الزوج میں فطرتی محبت ہے اور میں اسی قول کو زیادہ معتبر مانتا ہوں اور تجربہ سے یہ بہت بااثر پایا۔ اب معلوم ہو کہ حروف زوج الزوج صرف تین ہیں ب، د، ج اور اس وقت ان ہی کا بیان کرتا ہوں باقی اقسام پھر بیان کروں گا ان تینوں حرفوں کے اعداد چودہ ہیں۔

حروف اپنے بطن میں روح محبت پوشیدہ کئے ہوئے ہیں اور ان حروف میں ایک مقناطیسی قوت ہے اور جذبہ قلب کا خاص اثر ہے یہ تین حروف خزانہ محبت کی کنجیاں ہیں جائز محبت کے واسطے اس سے کام لو آپ کا کوئی عزیز ناراض ہے کوئی دوست غصہ میں ہے میاں بیوی میں نا چاقی ہے تو بحکم خدا اس عمل سے بہت فائدہ ہوگا محبت عنقا ہے مگر ناممکن نہیں اس زمانے میں ناممکن اس لئے کہا جاتا ہے کہ لوگ محنت کرنے سے جی چراتے ہیں اور عام طریق پر ایسا بھی ممکن ہے مگر جب عامل بن جائیں ترکیب یہ ہے کہ زعفران کی سیاہی بنائے اور نیا قلم کسی لکڑی کا بنائے لوہے کا قلم نہ ہو اور روزانہ ایک سو پانچ نقش لکھ کر اور اس کی گولیاں بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر ایسے پانی میں ڈال دیں جس میں مچھلیاں ہوں اگر ایسا پانی قریب نہیں ہے تو زمین میں دفن کر دیا کہ روزانہ لکھے ہوئے نقش روزانہ ہی پانی ڈالنے یا دفن کرنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ کئی دن کے جمع کر کے بھی ڈال سکتے ہیں نقش شروع کرنے کی کوئی تاریخ یا دن مقرر نہیں ہے نہ روزانہ لکھنے کے واسطے کسی خاص وقت کی قید ہے دن رات میں کسی وقت لکھ لیا کریں مگر ناغہ نہ ہو اگر ناغہ ہوگا تو پھر سے لکھنے ہوں گے چودہ دن تک روزانہ ایک سو پانچ نقش لکھنے ہیں یہ عمل اس کی زکوۃ ہے نقش یہ ہے جو صاحب زکوۃ ادا کریں گے وہ اس نقش کے عامل ہوں گے اب جو شخص ناراض ہو ر ایک نقش لکھ کر نقش کے

نیچے اس کا نام معہ والدہ کے لکھ کر کسی وزنی چیز سے دبا دیں جیسے بھاری پتھر یا لوہے کی کوئی بھاری شے خدا چاہے تو تین دن میں وہ شخص راضی ہو جائے گا اور محبت کرے گا یہ عمل محبت کے واسطے اکسیر ہے۔

۲۱	۱۴	۱۹
۱۶	۱۸	۲۰
۱۷	۲۲	۱۵

☆

ایک عجیب نقش

اگر کوئی صاحب تبادلہ چاہتے ہوں یا کسی دوسری جگہ جانا چاہتے ہوں مگر اسباب نہ ہوتے ہوں تو یہ نقش بدھ (چہار شنبہ) کے دن سورج نکلنے سے ایک گھنٹہ تک لکھ کر موم جامعہ کر کے اپنے سیدھے ہاتھ کے بازو پر باندھیں تبادلہ ہوگا جہاں جانا چاہتا ہے جائے کوئی رکاوٹ نہیں آئے گی۔

۷۷۵	۷۷۸	۷۸۱	۷۸۷
۷۸۰	۷۶۸	۷۷۴	۷۷۹
۷۶۹	۷۸۳	۷۷۶	۷۷۳
۷۷۷	۷۷۲	۷۷۰	۷۸۲

خوش جیوے اختتام بخیر از شاہ وچ مانچسٹر

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

توجہ فرمائیں!

اس کتاب کو ہم نے اچھی پڑھ کر تسلی کر کے چھاپا ہے اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو نشاندہی کر کے تعاون فرمائیں مصنف یا پبلشرز جان بوجھ کر یا ارادتن کوئی ایسا کام نہیں کرتے۔ انسان غلطی کا پتلا ہے غلطی ہو سکتی ہے جہاں غلطی دیکھیں نوٹ فرما کر پبلشرز کو فون پر بتائیں تاکہ غلطی کا ازالہ ہو سکے آئندہ ایسی غلطی نہ ہوگی ہم خدا اور اس کے رسول کو ماننے والے ہیں ارادتن ہم غلطی نہیں کرتے۔

ادارہ و مصنف۔

توجہ

یہ کتابیں ہزاروں سال پہلے کی ہیں یہ بکس صرف عاملوں کیلئے
ہیں روحانیت کے ماہروں کے لئے ہیں عام لوگوں کے لئے یہ
بکس ہرگز نہیں ہیں کوئی بھی عمل منتر تعویذ کرنے سے پہلے کسی
ماہر عامل سے روحانیت کے ماہر سے ضرور معلومات کرلیں کہ
میں یہ تعویذ کرسکتا ہوں عمل منتر کرسکتا ہوں کہ نہیں اگر عامل
اجازت دیں تو کریں ورنہ ہرگز نہ کریں کسی جانی و آسیبی یا
جادوی آفت میں اگر مبتلا ہوگئے تو ادارہ یا مصنف ذمہ دار نہ
ہوگا۔ اللہ آپ کا حامی وناصر ہو۔

ادارہ و مصنف

کتاب	تفصیل
جادو اور جادوگر باوا دیال قیمت=300	آج سے ہزار سال پہلے جن اور جنات کا اس دنیا پر قبضہ تھا وقت ساتھ جن تو اس دنیا سے غائب ہو گئے لیکن اپنا سایہ اور اپنی حقیقت ... گئے جنوں کے حالات ان کے منتر ان کے اعمال اور طریقے اس ... میں درج ہیں خود پڑھیے!
منتر شکتی مترجم: گوپی چند مصنف: باوا دیال قیمت=270	ہندو ان منتروں سے کیسے کام لیتے ہیں؟ منتر شکتی کی حقیقت کیا ہے منتر کرنے کا طریقہ کیا ہے؟ غلط منتر کرنے سے نقصان ہو سکتا ہے آ... خود ذمے دار ہیں مصیبت اور تکلیف میں منتر کرنا درست ہے ... منتر شکتی کرنے سے منتر شکتی جا بھی سکتی ہے آپ خود دیکھئے۔
مصر کا جادو سوامی ہنس راج گوپی قیمت=270	قدیم اہرام مصر میں ہر طرف جادو اور جادوگر تھے اکثر فلموں میں اہرا... مصر اور مصر کے شہر دکھائے جاتے ہیں کیونکہ مصر میں قدیم پہاڑوں میں آ... بھی جادوگروں کے اصلی لوگ موجود ہیں جو وہاں سے کبھی نکلتے ہیں ان پہاڑوں اور غاروں میں سو جاتے ہیں جادو کے بہت واقعات اور حقیقت اس کتاب میں دیکھیے۔
شعبدہ بازی جادو کے کھیل رحمت مرزا مرحوم قیمت=210	جادو کے کھیل دکھانے والے کیسے ہاتھ سے چیزیں غائب کر دیتے ہیں ایک ڈبے سے انسان کو دوسرے ڈبے میں ڈال دیتے ہیں کیسے تلوار کو منہ کے اندر اور دوسری طرف پیٹ سے نکال کر دکھاتے ہیں ہر قسم کے جادو کے کھیل تماشے کرنے کے طریقے درج ہیں
چھو منتر چھو بابا باوا دیال قیمت=225	ایک مشہور چھو بابا تھا جب انگریز کا دور تھا اسے منتروں پر بہت عبور تھا لوگ اکثر اس کے پاس مختلف بیماریوں کا علاج منتروں سے کروانے آتے تھے چھو بابا ایک وقت میں کئی مسئلوں کا حل منتروں سے کرتا تھا اس نے اپنی اس کتاب چھو منتر میں کئی نایاب اور قدیم منتر لکھے جو درج ہیں۔
میرج گائیڈ شادی کے طریقے گوپال شرما 210= قیمت	شادی سے پہلے کن باتوں پر عمل کرنے سے انسان شادی کے قابل ہوتا ہے یعنی کن طریقوں سے شادی کا عمل شروع ہوتا ہے آ... کن طریقے احتیاطی تدابیر اور طاقت ... نسخہ جات اور خوش گوار زندگی گزارنے کے 200 طریقے ضرور پڑھیے۔

کتاب	تفصیل
ملیات عشق محبت ب دل پسند من موہنی دل دوم سوم یکجا ، محمد یاسین دل پسند قیمت=225	عشق ومحبت کے لیے مثالی عملیات وظائف منتر اور پرانے بزرگان دین کے ایسے انمول خزانے اس کتاب میں درج ہیں جس سے آپ عشق کرتے ہیں وہ کھینچا چلا آئے گا۔ صرف سچی محبت کرنے والوں کے لیے یہ کتاب ہم نے چھاپی ہے غلط کام اس کتاب سے مت لیں آپ نقصان کے خود ذمہ دار ہو گئے۔ ترتیب: حکیم قاضی سید محمد کرم حسین الوری۔ مولانا گل محمد
نر کے کمال سلموں کے لئے	پرانے جوگیوں، وید کو اور ایسے پرانے بزرگ جو قدیم زمانہ میں منتروں سے کام لیتے تھے۔ علاج بھی ان منتروں سے کرتے تھے اور وظیفے بھی ان منتروں کو لکھ کر بازوں میں گلے میں ڈالنے کیلئے دیتے تھے اور ان منتروں کے کمال آپ دیکھے گے کیا ہیں یہ کیسے کام کرتے ہیں۔ غیر مسلموں کیلیے
کشمیری ک شاستر قیمت=210	جنسیات سیکس اور ان ہی کی طرح کے مختلف شوق رکھنے والے لوگوں کے لیے ایک ایسی کتاب۔ جوان بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں ان کی اصلاح کے لئے اس میں بے پناہ علاج معالجہ اور جنسی باتوں سے بیماریوں کو دور کرنے کی کتاب کا مطالعہ آپ کے لیے بے حد ضروری ہے۔
خیر ھمزاد قیمت=150	ہمزاد کیا ہے ہمزاد کیا ہوتے ہیں ہمزاد کیا کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے لیے یہ کتاب نہیں ہے جو اس عمل یعنی تسخیر ہمزاد کو جانتے نہیں یہ کتاب پیر بزرگوں اور عاملین کے لیے ہیں جو نیک نیتی سے ہمزاد کا عمل کرنا چاہیے۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

جوانی دیوانی

حکیم وڈاکٹر ہری چند ملتانی

جوانی کیا ہے یہ دیوانی کب ہوتی ہے کب جوانی آتی ہے دیوانی کے راز کب کھلتے ہیں جوانی آئی اور پھر اپنے ہاتھ سے برباد کی ہوئی جوانی کا علاج اس کتاب میں قیمت:240

دنیائے طلسمات

مترجم عامل پیر بابا مرحوم

دنیائے طلسماتی راز کیا ہیں ان رازوں کو کیسے جاننا چاہیے کونسے طلسمات ہیں جو انسان کو درست رکھتے ہیں طلسماتی جسمانی ٹوٹکے رازاوران کا بیان قیمت:270

گنجینۂ طلسمات

مترجم حکیم افضل شیخ

طلسمات کا مطلب جادوگری یا جادو کے راز جاننا نہیں طلسمات کے کئی مطلب ہیں طلسماتی علاج طلسماتی دوائیں طلسماتی فارمولے زندگی گزارنے کے طریقے قیمت:240

طلسمی ٹوٹکے

مترجم شمس الدین

گھر میں موجود طلسماتی چیزیں کیا ہیں جن سے ہم سونا چاندی اور تانبے جیسے نسخہ جات بنا سکتے ہیں اور کھا سکتے ہیں جن سے ہماری صحت اور ہمارا جسم فولاد بن سکتا ہے قیمت:270

کیمیا گری کے خزانے

وید کرشن دیال

120 سال پرانی قدیم کیمیا گری کی لاجواب اور حیرت انگیز کتاب پچاس جنتر کے 200 نسخہ جات مجربات کا ذکر وید کی خفیہ باتیں اور وید کے کمال فارمولے درج کرشن دیال وید کا بادشاہ جس نے طب اور وید کو ایک کیا۔ قیمت:1200

ویٹرنری میٹریا میڈیکا

ڈاکٹر نوید چوہدری

ڈاکٹر عتیق الرحمٰن

طب ہومیو ایلو پیتھک دوائے اب ایک جگہ صرف میڈیسن کے جدید طریقہ کار پر مشتمل جدید کتاب اب جانوروں کا علاج گھر میں موجود چیزوں سے بھی کر سکتے ہیں پالتو جانوں کا علاج اب آپ خود کریں گائے بھینس بکرا کتا بلی طوطا کبوتر مرغی مچھلی وغیرہ کے علاج قیمت:600 روپے

کتاب	تفصیل
ت کا انسائیکلوپیڈیا بم نفسیات یم اے عزیز	نفسیاتی جنسی بیماریاں کیا ہیں؟ یہ جنسی بیماریاں کیسے پیدا ہوتی ہیں نفسیات جنسیات الگ بیماریاں ہیں جن کا ذکر پہلی بار اس کتاب میں کیا گیا ہے۔ قیمت-/270
ی کوک شاستر یم پال اشک	پریم پال اشک جب کشمیر میں رہتا تھا تب اس نے پہلی بار کوکا پنڈت کو چیلنج کیا کہ کوک شاستر میری ہے کوکا پنڈت کا کہنا تھا کہ یہ میری ہے اور لوگوں نے پریم پال اشک کی کشمیری کوک شاستر کو پسند کیا۔ قیمت:-/270
ہ جنسی راز انکا علاج اکٹر سبحان مرزا	قصہ جنسی راز کیا ہیں اور انکا علاج کیسے ممکن ہے اتنا جنسی پریکٹیکل نہ کریں کہ آپ نامرد بن جائیں اور منہ دکھانے کے قابل بھی نہ رہیں اسی لئے ہم آپ جیسے مریضوں کا علاج اس کتاب سے کروں گا قیمت:-/270
ی کوک شاستر وکا پنڈت	شہنشاہ اکبر نے اس کتاب کو کوکا پنڈت کو اپنے نام سے لقب دیا یعنی شہنشاہی کوک شاستر جسے اکبر نے پڑھا اور پسند کیا اور مستفید ہوا۔ قیمت:-/270
کا جنسی علاج بم عبداللہ م افضل شیخ	آج کل کے دور میں ہر مرد یعنی 90 فیصد مرد جنسی بیماریوں میں مبتلا ہیں کچھ شرم کے مارے اپنا علاج نہیں کرواتے جس سے مرض بگڑتا جاتا ہے شرم نہ کریں اس کتاب کا مطالعہ کریں۔ قیمت:-/270

عثمان پبلی کیشنز کی مایہ ناز اور شاندار بکس

انڈین بکس انڈین ایڈیشن انڈین چھاپے

شہنشاہی کوک شاستر	270 روپے
گربھک شاستر	320 روپے
کوک شاستر	320 روپے
پریم بندھن	270 روپے
کام دیو شاستر	320 روپے
جن چڑیل بھوت	320 روپے
الو کہانی	320 روپے
کوا کہانی	270 روپے
جادو اور جادوگر	320 روپے
مصر کے دیوتاؤں کے راز	320 روپے
سحر بنگال	270 روپے
کشمیری کوک شاستر	270 روپے

عثمان پبلی کیشنز
جلال دین ہسپتال بلڈنگ چوک اردو بازار لاہور
دکان بند ہونے کی صورت میں [illegible] پتہ پر تشریف لائیں
عثمان پبلی کیشنز، مچھلی منڈی، نزد اردو بازار، لاہور
upublications@hotmail.com
upublications@gmail.com
فون 042-37640094 موبائل 0333-4275783